تیسیر الإنشاء

الجزء الثالث

تالیف
مولانا محمد ساجد قاسمی
استاذ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند

دار المنار دیوبند

تيسير الإنشاء

تیسیر الإنشاء

الجزء الثالث

تالیف

مولانا محمد ساجد قاسمی

استاذ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند

دار المنار دیوبند

تفصیلات

نام کتاب	:	**تیسیر الإنشاء (الجزء الثالث)**
مؤلف	:	مولانا محمد ساجد قاسمی استاذِ تفسیر وادب دار العلوم دیوبند
تعدادِ صفحات	:	۲۲۸
ایڈیشن	:	ربیع الاول ۱۴۳۹ھ مطابق نومبر [illegible]
بار اول:	:	۱۱۰۰
ناشر:	:	دار المنار دیوبند

ملنے کے پتے:

- دار المعارف دیوبند، فون: 01336-222908
- دار العلم دیوبند، موبائل: 9760333374
- مکتبہ الاتحاد دیوبند، موبائل: 9897296985

عرضِ مؤلف

طلبہ اور اربابِ مدارس کی خدمت میں " تیسیر الإنشاء" کی تیسری اور آخری کڑی پیش ہے، بفضلہ تعالی یہ سلسلہ مکمل ہو گیا، اس سلسلے کے پہلے اور دوسرے جزء کو کافی پذیرائی حاصل ہوئی، امید ہے کہ اس جزء کو بھی اسی طرح پذیرائی حاصل ہو گی۔

طے شدہ منہج کے مطابق اس سلسلے میں تمام نحوی مباحث کے احاطے کی کوشش کی گئی ہے، پہلے اور دوسرے جزء میں اکثر مباحث آ گئے ہیں، البتہ کچھ اہم مباحث رہ گئے تھے مثلاً: اختصاص، اغراء و تحذیر، منادی، عدد ترتیبی اور ادوات شرط وغیرہ، ان کو اس تیسرے جزء کے شروع میں پندرہ اسباق میں ذکر کیا گیا ہے، اس طرح نحو کے تقریباً تمام ہی اہم اور مشہور مباحث اس سلسلے میں آ گئے ہیں۔

نحوی قواعد کے مباحث کی تکمیل کے بعد باب الإنشاء ہے جس میں ابتداءً فقرہ نویسی اور مقالہ نگاری کا طریقہ بتایا گیا ہے اور انشا کے مشہور اسالیب: أسلوب الوصف، أسلوب القصة، أسلوب الرسائل ذکر کیے گئے ہیں، اس کے بعد انہی اسالیب پر تدریبات دی گئی ہیں۔

انشائی اسالیب کی تدریبات کا منہج یہ ہے:

(الف) مضمون کا عنوان، مثلاً: وصف المدرسة

(ب) مضمون کے عناصر

(ج) معاون مفردات

(د) معاون تعبیرات

(ہ) توسیعی مضمون

انشا کی تدریبات میں طالب علم سے ایک متعین عنوان پر مضمون لکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، اس عنوان کے عناصر دے دیے گئے ہیں، نیز اس مضمون میں معاون مفردات اور معاون تعبیرات بھی دی گئی ہیں، ساتھ ہی اسی عنوان پر ایک توسیعی مضمون بھی دیا گیا ہے تاکہ طالب علم عناصر، معاون

مفردات و تعبیرات اور توسیعی مضمون سے مدد لے کر متعین عنوان پر مضمون لکھ سکے۔

نیز توسیعی مضمون کے مشکل الفاظ بھی نیچے ایک نقشے میں دیے گئے ہیں تاکہ طالب علم کو اس مضمون کے سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔

باب الترجمة کے تحت ترجمہ کی تعریف، ترجمہ کا طریقہ، مترجم کے لیے ضروری لیاقت وصلاحیت وغیرہ اہم امور کو ذکر کیا گیا ہے، اس کے بعد عربی سے اردو ترجمہ اور اردو سے عربی ترجمہ کے چند نمونے دیے گئے ہیں، یہ نمونے عربی اور اردو کے ادبا اور اہل قلم کی تحریروں سے ماخوذ ہیں۔ اس کے بعد ترجمہ کی تدریبات دی گئی ہیں جن میں عربی اردو اخبارات و مجلات سے عبارتیں لی گئی ہیں اور ان میں آنے والے مشکل الفاظ کے معانی نیچے نقشے میں دے دیے گئے ہیں، تاکہ ترجمہ کے وقت طالب علم کو الفاظ کے متبادل جاننے کے لیے لغات کی ورق گردانی نہ کرنی پڑے۔

چونکہ مضمون نگار کے لیے علامات ترقیم اور قواعد املا سے واقف ہونا بھی انتہائی ضروری ہے، اس لیے باب الترجمة کے بعد علامات ترقیم اور ہمزہ وصلی اور قطعی کا فرق نیز ہمزہ کے جائے وقوع کے اعتبار سے اس کے لکھنے کی شکلوں کو ذکر کر دیا گیا ہے تاکہ طالب علم علامات ترقیم اور املا کی صحت کی رعایت کرتے ہوئے کوئی مضمون یا تحریر لکھے۔

اور آخر میں منہج کے مطابق مشکل الفاظ اور ان کے معانی کی سبق وار فہرست بھی شامل کر دی گئی ہے، تاکہ اسباق اور ان کی تدریبات کے حل میں معاون ہو۔

بتوفیق خداوندی تقریباً ڈھائی سال کی مسلسل محنت کے بعد یہ سلسلہ پایۂ تکمیل کو پہنچا، اللہ تعالی اسے قبولیت سے نوازے اور مؤلف کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔

محمد ساجد
مدرس دار العلوم دیوبند
بوقت گیارہ بجے شب بروز یکشنبہ:
۲۹/ صفر ۱۴۳۹ھ
مطابق ۱۹/ نومبر ۲۰۱۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الدرس الأول

(العدد)

قواعد:

عدد کے چند قواعد درج ذیل ہیں:

(۱) کبھی عدد صفت ہوتا ہے اور اس کی تمیز موصوف ہوتی ہے، اس صورت میں بھی عدد کی تذکیر وتانیث قاعدے کے مطابق ہی ہوگی۔ جیسے:

خمسةُ طلابٍ= طلابٌ خمسةٌ

خمسُ طالباتٍ = طالباتٌ خمسٌ

(۲) اگر عدد کو معرفہ بنانے کی ضرورت ہو تو ال داخل کر کے معرفہ بنایا جائے گا۔ اگر عدد مفرد ہے تو عدد سے متصل اسم (یعنی مضاف الیہ) پر ال داخل کریں گے، جیسے: جاء ستة الطلبةِ. استبدلتُ خمسةَ الديناراتِ.

اور اگر عدد مرکب ہے تو پہلے جز پر ال داخل کیا جائے گا۔ جیسے: قضينا الخمسةَ عشرَ يومًا في دهلي.

اگر عدد معطوف و معطوف علیہ ہو تو دونوں جزوں پر ال داخل کیا جائے گا۔ جیسے: قرأتُ الخمسةَ والعشرين كتابًا.

عدد کو معرفہ بنانے کی صورت میں عدد کی تذکیر وتانیث کے قواعد حسب سابق جاری ہوں گے۔

(۳) ترتیب کو بتانے کے لیے کبھی عدد کو فاعل کے وزن پر لایا جاتا ہے، اس قسم کو عدد ترتیبی کہا جاتا ہے، جیسے: الثاني، الثالث، الرابع؛ الحادي عشر، الثاني عشر، العشرون.

اس صورت میں عدد تذکیر وتانیث میں ہمیشہ معدود کے مطابق ہوگا۔ نیز عدد معرب ہوگا، البتہ ۱۱ سے ۱۹ تک حسب سابق دونوں جز فتحہ پر مبنی ہوں گے، نیز الثانيَ عشرَ، الثانيةَ عشرةَ بھی

فتحہ پر مبنی ہوں گے۔ جب مئة اور ألف ترتیب کے لیے آئیں تو وہ اپنی حالت پر رہتے ہیں، جیسے:

- جاءَ الطالبُ الأوَّلُ.
- قرأتُ الكِتَابَ الثانِيَ.
- الجزءُ الثالثُ من الكتاب عندي.
- مكثتُ بالطَّابَق الرابع بالعِمارة الرابعة.
- كان ترتيبُ محمدٍ الحاديَ عشَرَ.
- وُلد الرسول ﷺ في اليوم الثانيَ عشَرَ من ربيع الأول.
- هاجَرَ الرسول ﷺ في العام الثالث والخمسين من عمره.
- قرأتُ الدرسَ المئةَ من الكتاب.
- هذا الكتابُ الألفُ من كتب المكتبة.

کبھی ترتیب کے لیے عدد کو منصوب بھی لایا جاتا ہے۔ جیسے: أوّلاً، ثانيًا، ثالثًا، رابعًا الخ.

اس صورت میں عدد منصوب بنزع الخافض ہوتا ہے، اس کی تقدیر یہ ہے: أبدأ بأوّلٍ، أثنّي بثانٍ، أثلّثُ بثالثٍ إلخ فعل اور حرف جر کو حذف کرکے نصب دے دیا گیا ہے۔

(۴) جب تین یا تین سے زیادہ عدد ہوں تو ان کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

(أ) بڑے عدد سے شروع کیا جائے، پھر اس سے چھوٹے عدد کو کہا جائے۔ تمیز آخری عدد کے لحاظ سے لائی جائے گی۔ جیسے: قيمةُ التذكرة ٣٤٠٥ ريالات = قيمة التذكرة ثلاثةُ آلافٍ وأربعُ مئةٍ و خمسةُ ريالاتٍ.

آج کل کتابوں، ماہناموں اور اخباروں میں اسی طریقے کو اختیار کیا جاتا ہے اور عدد کو لفظوں کے بجائے ہندسوں میں لکھا جاتا ہے۔

(ب) چھوٹے عدد سے شروع کیا جائے، پھر اس سے بڑے عدد کو کہا جائے۔ اس صورت میں بھی تمیز آخری عدد کے لحاظ سے لائی جائے گی۔ جیسے: قيمةُ التذكرة ٣٤٠٥ ريال = قيمة التذكرة خمسةٌ وأربعُ مئة وثلاثة آلاف ريالٍ.

البتہ ہجری تاریخ کو چھوٹے عدد سے ہی پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: ١٤٣٨ھــ =٢٠١٧م (سنة ثمان وثلاثين وأربع مئة بعد الألف من الهجرة الموافق عام ألفين وسبعة عشر من الميلاد).

تدريبات

(۱) درج ذیل جملوں میں عدد کو صفت، معرفہ اور ترتیب کے لیے استعمال کیا گیا ہے، آپ ان کی شناخت کیجیے۔

١- اشتريتُ كتبًا أربعةً في النحو.

٢- في السنوات الخمس الأخيرة ازْدَادَ إقبالُ الطلاب على المدارس الإسلامية.

٣- الطُّلابُ الستةُ الناجحون في المسابقة من صَفِّي.

٤- الأقلام الثلاثة التي أكتُب بها اشتريتُها من محلِّ القِرطاسِيَّة.

٥- ﴿وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾.

٦- نجح طلاب الفصل التسعةَ عشرَ.

٧- حفظتُ الثلاثَ عشرةَ قصيدةً.

٨- هَلْ أنفقتَ ثلاثةَ الدنانير.

٩- حفظتُ العشرين درسًا.

١٠- اشترك في المسابقة الخمسةُ والعِشرون عَدَّاء.

١١- في الليلة الرابعة عشرة يصير القمرُ بدرًا.

١٢- انتقل الرسول ﷺ إلى الرفيق الأعلى في السنة الثالثة والستين من عمره.

١٣- الفصل الأول من الكتاب طويل.

١٤- محمد ترتيبُه الثاني في الشعبة.

١٥- بدأتْ الجولةُ الثالثةُ من السِّباق.

١٦- أخوك ترتيبُه الحاديَ عشرَ في نصله.

١٧- السورةُ التاسعةَ عشرةَ هي سورة مريم.

١٨- الجزء الرابع والعشرون من المخطوطة مفقود.

٢٠- محمد هو الطالبُ الألفُ من الذين تخرَّجوا في الجامعة منذ تأسيسها.

١٩- حللتُ السؤالَ المئةَ من الاختبار.

٢١- حَجْمُ الكتاب ألفان وثلاث مئة وتسع صفحات.

٢٢- حجم الكتاب تسع و ثلاث مئة وألفا صفحة.

(۲) درج ذیل جملوں میں ہندسوں میں دیے گئے عدد (صفت) کو لفظوں میں لکھیے۔

١ - الإخوة ٦ وصلوا المدينة اليوم.

٢ - اجتهد نبيل في السنوات ٥ الأخيرة في الجامعة.

٣ - أقسم الله تعالى في سورة الفجر بليال ١٠.

٤ - نزور في الشهر الآتي المدن ٤.

٥ - الأيام ٧ من الأسبوع الماضي كانت أيامَ فرَحٍ وسُرورٍ.

٦ - جلستُ في مبنىً ذي أبوابٍ ٩.

٧ - الأعمدةُ ٨ يقوم عليها المبنى.

٨ - قابلتُ اليوم الأساتذة ٣.

(۳) درج ذیل جملوں میں عدد یا تمیز پر ال داخل کر کے معرفہ بنائیے۔

١ - أكرم أبي ثلاثةَ ضيوف.

٢ - لم يشترك في الرّحلة إلا عشرورن طالبًا.

٣ - حضر أعضاء الفريقين أربعة وعشرون كما حضر أربعة حُكّام.

٤ - كُتِبَ من المحاضرة أربع وعشرون صفحة.

٥ - قرأت ثلاثة دواوين لشوقي.

٦ - حفظت النبي عشرة سورةً من القرآن الكريم.

٧ - في الكتاب واحد وعشرون حديثًا.

٨ - حفظتُ عشرة أبيات من القصيدة.

(۴) ذیل کے جملوں میں دیے گئے عدد ترتیبی کو لفظوں میں تبدیل کیجیے۔

١ - قرأتُ الجزء ١ من الرواية.

٢ - زينب كانت الطالبة ١ في كتابة القصة.

٣ - تُوفِّيتْ أمّ النبي ﷺ وهو في السنة ٦ من عمره.

٤ - استمعتُ إلى برامج الساعة ٧ مساءً.

٥ - بكر ترتيبُه ٢ في القِسم.

٦ - ظهر العدد ١٦ من المجلّة.

٧ - قد سجّل الكاتب في المجلة قصتَه ٢١.

٨ - انضمَّ إلى الفصل الطالب ٢٤.

٩ - نصل إلى المدرسة في الساعة ٧.

١٠ - ونتصرف إلى البيوت في الساعة ٨.

(۵) ذیل کے جملوں کو دوبارہ لکھیے اور ان میں دیے گئے اعداد کو لفظوں میں تبدیل کیجیے، ایک مرتبہ چھوٹے عدد سے اور ایک مرتبہ بڑے عدد سے شروع کیجیے اور آخری عدد کے لحاظ سے تمیز لائیے۔

١- حجْم الكتاب ٢٣٠٩ (صفحة) ....

٢- حجْم الكتاب ٢٣٠٩ (صفحات) ....

٣- مِساحة القطعة ٦٤١٥ (متر) ....

٤- مِساحة القطعة ٦٤١٥ (مترًا) ....

٥- ثمَن السيارة ٦٤٢٦ (ريال) ....

٦- ثمَن السيارة ٦٤٢٦ (ريالاً) ....

٧- أعانَت الجمعية ٥٣٢٤ (أسرة) ....

٨- أعانَت الجمعية ٥٣٢٤ (أسرة) ....

(٦) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-كانَ أخوك هو الأوّلَ بين أقرانه.
٢-فاز بالمرتبة الأولى والثانية طبيان مُسلمان.
٣-شهدتْ السنةُ الثانيةُ غزوةَ بَدر الكبرى.
٤-فِي العامِ العاشِر كانت حجّةُ الوَدَاع.
٥-أنفقتُ آخر ريالٍ معي وكان الحاديَ عشر.
٦-حللتُ المسألة الحاديةَ عشرةَ.
١- هل قرأتَ الثلاثة عشر كتابًا؟
١٥-وضعتُ الخمسة والعشرين كتابًا في المكتبة.
١٦-قمتُ بطواف الوَدَاع في اليوم الثالثَ عشرَ من شهر ذي الحجة.
١٧-حفظ بكر الجزء السابع والعشرين من القرآن.

۷-نجح خالد وكان ترتيبه الثانيَ عشر.

۸-السورة الثانيةَ عشرةَ هي سورة يوسف.

۹-السورة الرابعةَ عشرةَ هي سورة إبراهيم.

۱۰-حفظت الجزء التاسع عشر من القرآن الكريم.

۱۱-قرأت المقالة الحادية والعشرين.

۱۲-إنَّ الكتاب الحادي والعشرين نفيس.

۱۳-أنفقت خمس الروبيات.

۱۸ الرسائل السبع يضمُّها مجلد واحد.

۱۹-تكبيرة الإحرام في الركعة الأولى من الصلاة.

۲۰-تُؤدَّى فريضةُ الحج في الشهر الثاني عشر من السنة الهجرية.

۲۱-كانت غزوة الخندق في السنة الخامسة من الهجرة.

۲۲-يصير القمر بدرًا في الليلة الرابعة عشرة.

(۷) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-تعلیمی سال کا پہلا دن آگیا۔

۲-میں درسگاہ میں دوسرے دروازے سے داخل ہوا۔

۳-مسابقہ میں کامیاب ہونے والا تیسرا طالب علم نبیل تھا۔

۴-خالد اپنے سفر سے دسویں دن واپس آیا۔

۵-یہ عیسوی سال کا دسواں مہینہ ہے۔

۶-نبیل روزانہ دس صفحے مطالعہ کرتا ہے۔

۷-خالد نے گیارہویں تمرین لکھی۔

۸-نبیل اس منزل کے گیارویں کمرے میں رہتا ہے۔

۹-میں نے یہ کتاب بارہویں سبق تک پڑھی۔

۱۰-نبوت کے تئیسویں سال قرآن مکمل ہوا۔

۱۱-بعثت کے تیرہویں سال آپ ﷺ نے مدینہ ہجرت کی۔

۱۲-اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔

۱۳-میں نے اس کتاب کی دسویں تمرین حل کی۔

۱۴-بکر نے اس کتاب کا اکیسواں باب پڑھا۔

۱۵-یہ کار میں نے ۵۴۰۲۸۱ میں خریدی۔

۱۶-ہم لوگ اس وقت سنہ ۱۴۳۹ھ میں ہیں۔

۱۷-تئیسواں طالب علم کامیاب ہوا۔

۱۸-سہیل ۱۹۷۲ء میں پیدا ہوا۔

۱۹-دار العلوم دیوبند نے ۱۹۸۰ء میں صد سالہ اجلاس کیا۔

۲۰-اس لائبریری میں ۵۴۱۴۷۲ کتابیں ہیں۔

* * *

الدرس الثاني
(كناياتُ العدد)

قواعد:

کچھ اسما ایسے ہیں جو عدد تو نہیں ہیں لیکن عدد کا معنی دیتے ہیں، ان اسما کو کنایـاتُ العـدد کہا جاتا ہے۔ وہ درج ذیل ہیں:

(أ) بِضع: یہ ۳ سے ۹ تک عدد پر دلالت کرتا ہے، اور تذکیر و تانیث میں اس کا وہی حکم ہے جو ۳ سے لے کر ۱۰ تک اعداد کا ہے۔ جیسے: في الفصل بضعة طلّاب. قرأتُ بِضعَ قِصَص.

(ب) کم: اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) کَمْ استفہامیہ: اس کے ذریعے عدد کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: کم مدینةً زُرْتَ؟ کم کتابًا في المکتبة؟

اگر کم پر حرف جر داخل ہو تو تمیز کو مجرور پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: بکم روبیةٍ اشتریتَ هذا الکتاب؟

(۲) کَـمْ خبریہ: یہ عدد کی کثرت کو بتانے کے لیے آتا ہے، اس کی تمیز مفرد اور جمع دونوں طرح آتی ہے اور مجرور ہوتی ہے۔ کبھی اس کی تمیز پر مـن حرف جر بھی آتا ہے۔ جیسے: کم کتابٍ عندك! کم من کتابٍ عندك. کم نُقودٍ أنفقتُ!. کم مِن نقودٍ أنفقتُ!

(ت) کذا: عدد مبہم سے کنایہ کے لیے آتا ہے۔ یہ کبھی مفرد استعمال ہوتا ہے اور کبھی مکرر اور کبھی عطف کے ساتھ۔ اس کی تمیز کبھی مفرد ہوتی ہے اور کبھی جمع۔ جیسے: حضرَ المباراةَ کذا متفرِّجًا، (کذا متفرِّجین / کذا کذا/ کذا و کذا متفرِّجین).

(ث) نَیِّف: اس کے معنی زائد کے ہیں، یہ دو دہائیوں کے درمیان استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً: عشـرة اور

عشرون کے درمیان، اور ثلاثون اور أربعون کے درمیان۔ جیسے: قرأتُ نيِّفًا وثلاثين كتابًا.

(ج) کأیِّن: یہ لفظ کم خبریہ کے معنی میں ہے اور اس کے بعد اسم مِن زائدہ کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔
جیسے: ﴿كَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا﴾[العنكبوت/ ٦٠].

(ح) كيتَ/ ذيتَ: ان دونوں لفظوں سے کلام سے کنایہ کیا جاتا ہے اور ان دونوں کو حرف عطف کے ساتھ مکرر لایا جاتا ہے، اسی طرح ہر ایک کو بھی مکرر لایا جاتا ہے۔ یہ دونوں فتحہ پر مبنی ہوتے ہے۔ جیسے: قال خالد: كيت وذيت. قال نبيل: كيتَ وكيتَ. قلتُ: ذيتَ وذيتَ.

تدريبات

(١) درج ذیل جملوں میں اسمائے کنایات، ان کی تمیز اور ان کا اعراب بتائیے۔

١-كم طالبًا في المدرسة؟
٢-كم بطلٍ مسلمٍ سجّلَ التاريخ بطوله.
٣-كم مِن كُتُبٍ قرأتُها.
٤-سجّل أبطالنا كذا انتصارًا.
٥-﴿كَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا﴾
٦-قضيتُ في الرِّيف بضعة أسابيع.
٧-في مدرسة البنات نيِّف وأربعون مُدرِّسة.
٨-بكم روبية اشتريتَ هذا الكتاب؟
٩-كم ملوكٍ بَادَ مُلكهم.
١٠-قادَ خالدُ بنُ الوليد كذا كذا معركة أحرز فيها النصر.
١١-قابلت بضعة عشر قريبًا من أهلي.
١٢-قرأت في المكتبة نيِّفا وعشرين كتابًا.
١٣-التقيت بنبيل وقلت له كيت وذيت.
١٤-في مدرسة البنين نيِّف وأربعون مدرِّسًا.
١٥-حقّق أبطال الإسلام كذا وكذا انتصارات على الفرس والروم.
١٦-في كم سنة بُنِيَت المدرسة؟
١٧-﴿وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ﴾[يوسف/ ١٠٥].
١٨-لقيتُ في قريتي بضعة وثلاثين شابًّا من زملاء الصِّبا.
١٩-قال حامد: كيت وكيت.
٢٠-كثيرٌ تغيَّبوا وكذا رجلاً حضرُوا.
٢١-كأيِّن من محتاج ساعدَ زيدٌ.
٢٢-كم ساعة قرأت اليوم؟

(۲) درج ذیل جملوں میں کم استفہامیہ اور کم خبریہ کی تعیین کیجیے اور ان کی تمیز پر اعراب لگائیے۔

١-كم لاعبا اشترك في هذه المباراة؟
٢-كم من يد لله عندي ونعمة.
٣-كم طائرًا في هذا القفص؟
٤-كم من مدارس أُنشِئَت بيد الشعوب الواعية.
٥-كم راكبا تحمل هذه الطائرة؟
٦-زيد قارئ دؤوب فكم كتاب قرأ.
٧-كم طالبا حضر اليوم؟
٨-كم ميل سبح السابحون ولم يَتْعَبُوا.

(۳) بین القوسین سے مناسب تمیز لے کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

١- استمعتُ إلى كذا وكذا .... (إذاعات أجنبية)
٢- قضيتُ في مكة نيِّفًا وثلاثين..... (برنامجًا إذاعيًا)
٣- هناك بضع .... تذيع باللغة العربية. (يومًا)
٤- تُصَدِّر ولايةُ كشمير كذا كذا ...... من الفاكهة. (ميلًا)
٥- سرتُ اليوم كذا .... (كتاب)
٦- كم من .... قرأ سهيل. (صنفًا)
٧- كأيِّن من .... زرتُها في هذه الزيارة. (ألوف)
٨- ثروتي بضعة....... من المال. (مدينة)

(۴) ذیل میں دیے گئے اسمائے کنایات کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

كم الاستفهامية ....
كم الخبرية. ....
كأيِّن. ....
كذا......................
نيّف......................
بضع. ....
بضعة......................
كيت. ....
كيت وذيت..................
كيت وكيت..................

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-مكثتُ في هذا العمل بضع سنوات وبضعة أشهر.
٢- كم طالبٍ في صفِّنا!
٣-كم من كتابٍ راجعتُه!
٤-كأيِّن من طالبٍ لم ينجح.
٥-جئتُ يومَ كذا صباحًا.
٦-عندي كذا كذا كتابًا.
٧-جاءت بضعَ عشرة امرأة.
٨-قرأتُ لشوقي نيِّفًا وعشرين قصيدة.
٩-لقيتُ حامدًا وقلت له: كيت كيت.
١٠-قلت كذا كلمة.
١١-قال رسول الله ﷺ: الإيمان بضع وسبعون شعبة.
١٢-أكرمت كذا كذا عالمًا.
١٣-كم حُلُمٍ حَلَمْتُ.
١٤-ضربتُ اللِّص كذا كذا ضربة.
١٥-جاء بضعة رجال.
١٦-قُرِئَ في المؤتمر نيِّف وخمسون بحثًا.
١٧-سرتُ كذا وكذا ميلا.
١٨-لقيتُ بضعة وعشرين رجلا.
١٩-قرأت لأحمد أمين نيِّفا وثلاثين مقالة.
٢٠-كأيِّن من مشكلة لم تُحَلّ.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-بہت سے طلبہ امتحان میں کامیاب ہو گئے۔
۲-درسگاہ میں چار پانچ طلبہ تھے۔
۳-آج بکر نے بیس بائیس کتابیں خریدیں۔
۴-کتنے ایسے طلبہ ہیں جو ناکام ہو گئے۔
۵-باغ میں کتنے درخت ہیں؟
٦-میں نے اتنے عالموں سے ملاقات کی۔
۷-خالد نے مجھ سے ایسا ایسا کہا۔
۸-چند طلبہ ہال میں آئے۔
۹-بکر نے احمد حسن زیات کے بیس سے زائد مضامین پڑھے۔
۱۰-میں مدینے میں اتنے دن رہا۔
۱۱-میرے پاس اتنے اتنے روپے تھے۔
۱۲-کتنے ایسے مسائل ہیں جو اب تک حل نہیں ہوئے۔
۱۳-میں نے بہت سارے مضامین لکھے۔
۱۴-آپ کی کلاس میں کتنے طلبہ ہیں؟
۱۵-میرے اور میرے ساتھی کے درمیان ایسی ایسی بات ہوئی۔
۱٦-کتنے ایسے اسلامی ملک ہیں جن پر مغربی ممالک اپنی مرضی تھوپتے ہیں۔
۱۷-میں نے اتنی اتنی کتابوں کا مطالعہ کیا۔
۱۸-اتنے اتنے طلبہ کو انعام دیا گیا۔
۱۹-میں نے یہ زمین اتنے روپیہ میں خریدی۔
۲۰-میرے پاس کتنی ایسی کتابیں ہیں جن کو میں ابھی پڑھ نہیں سکا۔

* * *

الدرس الثالث

(التصغیر)

قواعد:

تصغیر: یہ ہے کہ اسم کے پہلے حرف کو ضمہ اور دوسرے حرف کو فتحہ دیا جائے۔ اور دوسرے حرف کے بعد یائے ساکنہ بڑھادی جائے۔ اس یاء کو یائے تصغیر کہتے ہیں، جیسے: قَلَمٌ، درھم، عُصْفور کی تصغیر قُلَیْم، دُرَیْهِم، عُصَیْفور ہے۔

جس اسم کے آخر میں یائے تصغیر آتی ہے اسے مصغّر کہتے ہیں۔

اسم معرب کی تصغیر درج ذیل مقاصد میں سے کسی ایک مقصد کے لیے لائی جاتی ہے:

- حجم کا چھوٹا پن بتانے کے لیے، جیسے: نُهَیْر، نَهْرٌ کی تصغیر (چھوٹی نہر)
- تعداد کی قلت بتانے کے لیے، جیسے: لُقَیْماتٌ، لُقَمات (لُقْمَة کی جمع) کی تصغیر (چند لقمے)
- حقارت کے لیے، جیسے: کُوَیْتِبٌ، کَاتِبٌ کی تصغیر (معمولی قلمکار)
- وقت یا جگہ کی قربت بتانے کے لیے، جیسے: قُبَیْلَ، قَبْلَ کی تصغیر (تھوڑا پہلے)
- لاڈو پیار کے اظہار کے لیے، جیسے: بُنَيّ، ابنٌ کی تصغیر (پیارا بیٹا)

تصغیر کے اوزان:

تصغیر کے تین اوزان ہیں، فُعَیْلٌ (اسم ثلاثی کے لیے)، فُعَیْعِلٌ (اسم رباعی کے لیے)، فُعَیْعِیْلٌ (اسم خماسی کے لیے)۔

(۱) اسم ثلاثی کی تصغیر:

- اسم ثلاثی کی تصغیر "فُعَیْلٌ" کے وزن پر آتی ہے، جیسے: رُجَیْلٌ، حُسَیْنٌ، نُمَیْرٌ،

زُهَيْرٌ(رَجُل، حَسَن، نَمِر، زهر کی تصغیر)۔

- اگر اسم مؤنث ہو اور اس کے آخر میں تائے تانیث نہ ہو، تو تصغیر لاتے وقت اس کے آخر میں تائے تانیث لاحق ہوگی، جیسے: هُنَيْدَةُ(هِنْد کی تصغیر)، أُمَيْمَةٌ (اُمٌّ کی تصغیر)، شُمَيْسَةُ(شَمْسٌ کی تصغیر)۔
- ان اسماء کے ساتھ بھی تصغیر لاتے وقت اسم ثلاثی کا معاملہ کیا جائے گا کہ جن کے حروف اصلی تین ہیں اور ان کے آخر میں تائے تانیث ہے، جیسے: شُجَيرة، هُرَيرة (شَجَرة، هِرَّة کی تصغیر) یا الف مقصورہ ہے، جیسے: سُلَيمىٰ، سُعَيدىٰ (سَلمىٰ، سُعدىٰ کی تصغیر) یا الف ممدودہ ہے، جیسے: صُحَيْراء، خُضَيْراء (صحراء ، خضراء کی تصغیر) یا الف نون زائد ہے، جیسے: سُلَيمان ، عُثَيمان (سلمان ، عثمان کی تصغیر)۔
- ہر وہ جمع تکسیر جو «أفعَالٌ» کے وزن پر ہو اس کے ساتھ تصغیر لاتے وقت اسم ثلاثی کا معاملہ کیا جائے گا، جیسے: أُصَيْحَاب، أُنَيهار (أصحاب، أنهار کی تصغیر)۔

(۲) اسم رباعی کی تصغیر:

- اسم رباعی کی تصغیر «فُعَيْعِل» کے وزن پر آتی ہے، جیسے: مُصَينِع، مُنَيْزِل (مَصْنع، مَنْزِل کی تصغیر)۔
- ان اسماء کے ساتھ تصغیر لاتے وقت اسم رباعی کا معاملہ کیا جاتا ہے کہ جن میں چار حروف اصلی ہوں اور ان کے آخر میں تائے تانیث لگی ہوئی ہو، جیسے: مُسَيْطِرة، مُسَيْبِحة (مِسطرة، مِسْبحة کی تصغیر) یا الف ممدودہ ہو، جیسے: أُرَيْبِعَاء (أرْبِعَاء کی تصغیر) یا الف نون زائد ہو، جیسے: زُعَيفِران(زَعْفَران کی تصغیر)۔

(۳) اسم خماسی کی تصغیر:

اسم خماسی کی تصغیر «فُعَيْعِيْلٌ» کے وزن پر آتی ہے، جیسے: مُصَيْبِيح، عُصَيفِيْر(مصباح ، عصفور کی تصغیر)۔

(۴) ایسے اسم کی تصغیر کہ جس کا دوسرا حرف الف زائدہ یا حرف علت ہو:
- اگر ایسے اسم کی تصغیر لائی جائے کہ جس کا دوسرا حرف الف زائدہ ہو تو اس الف کو واؤ سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: سُوَيْلِم، كُوَيْتِب (سالم ، كاتب کی تصغیر)۔ مذکورہ دونوں اسموں میں الف زائد ہے۔
- اور اگر ایسے اسم کی تصغیر لائی جائے کہ جس کا دوسرا حرف، حرف علت ہو تو اس حرف کو اس کی اصل کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے، جیسے: بُوَيْب، نُيَيْب (باب، ناب کی تصغیر)۔

(۵) ایسے اسم کی تصغیر کہ جس کا تیسرا حرف، حرف علت ہو:
اور اگر ایسے اسم کی تصغیر لائی جائے کہ جس کا تیسرا حرف، حرف علت ہو تو اس حرف کا یائے تصغیر میں ادغام کر دیا جاتا ہے، جیسے: كُرَيِّم، عُصَيَّة، كُتَيِّب،(كريم، عصا، كتاب کی تصغیر)۔

تدريبات

(۱) درج ذیل اشعار پڑھیے اور ان سے اسمائے مصغّرہ نکالیے۔

نَزَلْتُ جُوَيْرَه فَقَضى حُقَيْقِي	وصانَ حُرَيْمَتِي وبَنَى مُجَيْدِي
و حَنَّ على كُسَيْرٍ في قُلَيْبِي	كما حَـــنَّ الأُبَيُّ على الـوُلَيْدِ
دُوَيْنَكَ يا أُهَيْلَ الجُود مِنِّي	نُظَيْمًا في وُصَيْفِك كالعُـــقَيْدِ

(صفي الدين الحِلّي)

(۲) درج ذیل اسما کی تصغیر کا وزن اور ان اسما کی اصل بتائیے۔
مليعب ، خريطيم ، هويجر ، خويلد ، مسيمر ، أويسف ، قبيل ، زهيرة ، دعيدة ، مفيتيح ، كبيريت ، ليبل.

(۳) درج ذیل اسما کی تصغیر لائیے پھر ان کا وزن بتائیے۔
نَخْلَة ، نُعْمَىٰ ، زَرْقَاء ، طَائِر ، تَحْت ، سَعْدَان ، أَرْوَىٰ ، فَرَزْدَق ، طَالِبَات ، زَبَرْجَد ، يَد ، أُذُن ، قُرْب.

(۴) درج ذیل اسما کی تصغیر لائیے پھر انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔
شَمْس ، طَالِب، أَرْض ، قَلَم ، عَيْن ، مَدْرَسَة ، فَرَس ، مِحْفَظَة ، كُرْسِي.

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١-اجتهد، يا أُخَيّ.
٢-شاهدتُ عُصَيفيرًا فُويقَ شُجيرة صغيرة.
٣-لا تَقْطف زُهيرة جميلة من حديقة المدرسة.
٤-صحوتَ من نومك قُبَيل الفجر بثوانٍ معدودة.
٥-رجل بطل وفُوَيْرِس شهم يحظى باحترام الناس.
٦-أهدي إليك كُتيّبًا صغيرًا وسُويعة جميلة.
٧-تعَهَّدْ هذه الشُجيراتِ بالرعاية حتى يشتدَّ عودها.
٨-نزل المطرُ قطرةً بُعيدَ قطرةٍ.
٩-خرجتُ حينما غاب القُمَيْر.
١٠-يمتدُّ وقتُ صلاة الصبح قُبَيْل شروق الشمس.
١١-سآتيك بُعيدَ المغرب.
١٢-أبيعُك هذا الثوبَ بخمسة دُرَيْهِمات.
١٣-بحسب ابن آدم لُقَيْماتٍ يُقِمْنَ صُلبه.
١٤-يا بُنَيَّ لا تُشرِكْ بالله.
١٥-خُذوا نصف دينكم عن هذه الحُمَيْراء.
١٦-تجاهَلْ هذا الأُحَيْمِق ولا تعبأ بكلامه.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-گاؤں میں ہمارے گھر کے سامنے ایک چھوٹا دریا بہتا ہے۔
۲-آپ (مکمل) شاعر نہیں ہیں بلکہ ایک چھوٹے شاعر ہیں۔
۳-میں نے اپنے پیارے ساتھیوں سے کہا کہ آدھی رات گذر گئی، اس لیے ہمارے لیے سونا ضروری ہے۔
۴-سونے سے کچھ پہلے ایک کپ گرم دودھ پیو۔
۵-یہ کتابچہ لو اور اسے پڑھو۔
۶-تو اپنے چھوٹے بھائی کو تفریح کے لیے باغیچے لے جا۔
۷-اپنے بستر پر جانے سے کچھ پہلے اس چھوٹے سے چراغ کو بجھادو۔
۹-ہمیں اس چھوٹے سے پہاڑ پر چڑھنے میں کوئی دشواری محسوس نہیں ہوئی۔
۹-اے معمولی آدمی تو اپنی آواز پست کر۔
۱۰-ایک چھوٹا طالب علم درسگاہ آیا۔
۱۱-احمد نے ایک چھوٹا رسالہ تصنیف کیا۔
۱۲-میں نے یہ مکان کوڑیوں میں خریدا۔
۱۳-حامد مدرسے کے بہت قریب رہتا ہے۔
۱۴-بجلی کو پٹر ہمارے سروں کے کچھ اوپر سے گذر گیا۔
۱۵-دروازے پر پردوں میں سے کچھ اوپر لٹکا ہوا ہے۔
۱۶-ہم ہوم ورک لکھنے کے لیے مغرب کے تھوڑی دیر بعد بیٹھ جاتے ہیں۔

***

الدرس الرابع
(النسبة)

قواعد:

نسبت: کسی اسم کے آخر میں (اس کی طرف نسبت کے لیے) یائے مشدد کہ جس کا ما قبل مکسور ہو بڑھانے کا نام ہے، جیسے: هنديٌّ (الهند کی طرف نسبت)۔ اس یاء کو یائے نسبتی اور اس اسم کو اسم منسوب کہتے ہیں اور جس اسم کی طرف نسبت کی جائے اسے منسوب الیہ کہا جاتا ہے۔

یہ نسبت درج ذیل چیزوں کو بتانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے:

- قومیت کو بتانے کے لیے، جیسے: عَرَبِيٌّ، فَرَنْسِيٌّ، هِنْدِيٌّ.
- وطن کو بتانے کے لیے، جیسے: دهلويٌّ، کشميريٌّ، حيدرآباديٌّ.
- مذہب کو بتانے کے لیے، جیسے: إسلاميٌّ، مسيحيٌّ، يهوديٌّ.
- پیشہ بتانے کے لیے، جیسے: زِراعيٌّ، صِناعيٌّ، تِجاريٌّ.
- کوئی صفت بتانے کے لیے، جیسے: ذهبيٌّ، فضّيٌّ، رمليٌّ.

(۱) نسبت کا قاعدہ:

- نسبت کا قاعدہ یہ ہے کہ اسم منسوب کے آخر میں ایسی یائے مشدد بڑھا دی جائے کہ جس کا ما قبل مکسور ہو، جیسے: ديوبنديٌّ، عِلْميٌّ.
- اگر اسم منسوب کے آخر میں تاء ہو تو نسبت کے وقت حذف ہو جائے گی، جیسے: فاطِمِيٌّ، مكّيٌّ (فاطمة، مكة کی نسبت میں)۔

(۲) اسم مقصور کی نسبت:

- اگر اسم کا تیسرا حرف الف ہو تو اسے واو سے بدل دیا جائے گا، جیسے: فَتَويٌّ، طمَويٌّ

(قَنا، طہا کی نسبت میں).

- اگر الف چوتھا حرف ہو، تو اسے حذف کر دیا جائے گا بشر طیکہ کلمہ کا دوسرا حرف متحرک ہو، جیسے: كَنَدِيٌّ، بَرَدِيٌّ (كَنَدا، بَرَدى کی نسبت میں)۔ یا حذف کر دیا جائے گا، یا واؤ سے بدل دیا جائے گا یا واو سے پہلے الف بڑھا دیا جائے گا اگر کلمہ کا دوسرا حرف ساکن ہو، جیسے: طَنطي / طَنطوي/ طَنطاوي (طَنطا کی نسبت میں)۔
- اگر الف پانچواں حرف ہو یا اس سے زائد تو اس کو حذف کرنا واجب ہے، جیسے: فرنسي، أمريكي (فرنسا، أمريكا کی نسبت میں)۔

(۳) اسم منقوص کی نسبت:

- اگر اسم کا تیسرا حرف یاء ہو تو واؤ سے بدل جائے گا اور اس کے ماقبل میں فتحہ آئے گا، الشجَوي (الشجا کی نسبت میں)۔
- اگر یاء چوتھا حرف ہو تو اسے حذف کرنا اور واؤ سے بدلنا دونوں جائز ہیں، جیسے: النادِيّ، النادوِيّ (النادي کی نسبت میں) اور التربويّ (التربية کی نسبت میں)۔
- اگر یاء پانچواں حرف یا اس سے زائد ہو تو اسے حذف کر دیا جائے گا، جیسے: المستعْلِيّ (المستعلِي کی نسبت میں)۔

(۴) اسم ممدود کی نسبت:

- اگر اسم کا ہمزہ اصلی ہے تو باقی رہے گا، جیسے: إنشائيّ، ابتدائيّ (إنشاء، ابتداء کی نسبت میں)۔
- اگر اس کا ہمزہ واؤ یا یاء سے بدل کر آیا ہے تو اس کو ہمزہ کی صورت میں باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا دونوں جائز ہیں، جیسے: سَمائيّ، سَماوِيّ (سَماء کی نسبت میں، یہ ہمزہ واؤ سے بدل کر آیا ہے)۔ فِدائيّ، فِداوِيّ (فِداء کی نسبت میں، یہ ہمزہ یاء سے بدل کر آیا ہے)۔

- اگر اس کا ہمزہ تانیث کے لیے ہے تو اسے واؤ سے بدل دیا جائے گا، جیسے: صَحْرَاوِيّ، بَیْضَاوِيّ (صَحراء، بَیضاء کی نسبت میں)۔

(۵) ایسے اسم کی نسبت کہ جس کے آخر میں یائے مشددہ ہو:

- اگر یائے مشددہ ایک حرف کے بعد ہو تو پہلی یاء کو اس کی اصل (واؤ یا یاء) کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور دوسری یاء کو واؤ سے بدل دیا جائے گا، جیسے: طوَوِيّ، حیَوِيّ (طيّ، حيّ کی نسبت میں)۔
- اگر یائے مشددہ دو حرف کے بعد ہو تو پہلی یاء کو حذف کر دیا جائے گا اور دوسری یا کو واؤ سے بدل دیا جائے گا اور اس کے ماقبل فتحہ دیا جائے گا، جیسے: نبَوِيّ، علَوِيّ (نبي، علي کی نسبت میں)۔
- اگر یائے مشددہ تین حرف یا اس سے زائد کے بعد ہو تو اس کو حذف کر دیا جائے گا اور یائے نسبت اس کی جگہ آجائے گی، جیسے: الشافعيّ (شافعيّ کی نسبت میں)۔

(۶) ایسے اسم ثلاثی کی نسبت کہ جس کا دوسرا حرف مکسور ہو:

وہ ثلاثی اسم کہ جس کا دوسرا حرف مکسور ہو تو نسبت کے وقت تخفیفاً اس کے کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: نَمَرِيّ، دُؤَلِيّ، مَلَکِيّ، (نَمِر، دُئِل، مَلِك کی نسبت میں)۔

(۷) ایسے اسم ثلاثی کی نسبت کہ جس کا آخر محذوف ہو:

وہ ثلاثی اسما کہ جن کا آخری حرف محذوف ہوتا ہے، جیسے: أب، أخ، دم، ید (ان کا آخری حرف واؤ یا یاء محذوف ہے)، اسی طرح وہ اسما کہ جن کا لام محذوف ہوتا ہے اور آخر میں تاء تانیث ہوتی ہے، جیسے: کُرَة، سَنَة، شَفَة، لُغَة، رِئَة (ان کا آخری حرف حذف سے پہلے واؤ یا یاء محذوف تھا)۔

ان دونوں قسموں کے اسما کی نسبت کے وقت یائے نسبتی سے پہلے واؤ لایا جائے گا اور اس واؤ کا ماقبل مفتوح ہوگا، جیسے: أبَوِيّ، أخَوِيّ، دمَوِيّ، یدَوِيّ؛ کُرَوِيّ، سنَوِيّ، شفَوِيّ، لُغَوِيّ، رِئَوِيّ۔

(٨) جمع کی نسبت:

- ضابطہ یہ ہے کہ جمع کی طرف نسبت نہ کی جائے، اگر نسبت کی ضرورت ہو تو اس کے مفرد کی طرف نسبت کی جائے گی، جیسے: وَزیريّ، دَوْليّ (وُزراء، دُوَل کی نسبت میں)۔
- اگر لفظ بنیادی طور پر اسم جمع ہو، تو اس کی طرف نسبت کی جائے گی، جیسے: الجزائريّ، القوميّ (الجزائر، القوم کی نسبت میں)
- لیکن مجمع اللغہ نے بوقت ضرورت جمع کی طرف نسبت کی اجازت دی ہے، جیسے: الحركة الطلّابية، النّقابات العمّالية (الطلاب، العمّال کی نسبت میں)۔

(٩) غیر قیاسی اسمائے منسوبہ:

- عربوں سے کچھ اسمائے منسوبہ مذکورہ بالا قواعد کے خلاف بھی سنے گئے ہیں، وہ یہ ہیں: رَبّانيّ، حقّانيّ، روحانيّ، تحتانيّ، فوقانيّ، نصرانيّ (رب، حق، روح، تحت، فوق، ناصرة کی نسبت میں)۔
- قَرَوِيّ، بدَوِيّ، حضْرميّ، قُرشِيّ، أمَوِيّ (قرية، بادية، حضرموت، قريش، أمية کی نسبت میں)۔

تدريبات

(١) درج ذیل عبارت سے اسم منسوب اور منسوب الیہ نکالیے۔

أرسل الله محمدًا ﷺ النبيَّ العربيَّ الأميَّ برسالة الإسلام إلى الناس كافّة، فبدأ بقومه من قريش، فلم يستجب له منهم إلا القليل كأبي بكر التيميّ، وعمر بن الخطاب العدويّ، وسعد بن الوقاص الزُهريّ، وعلي بن أبي طالب الهاشميّ، وعبد الله بن مسعود الهذليّ، وخباب بن الأرتّ التميميّ، وحمزة بن عبد المطلب الهاشمي، وأبي عبيدة عامر بن الجرّاح الفهريّ، وبلال الحبشي، وصهيب الرومي.

وقد مكث ﷺ يدعو قومه ١٣ سنة، نالت الدعوة خلالها الأذى من قريش

حتى هاجر إلى المدينة، حيث انتشر الإسلام، وبدأ معه التاريخ الهجريّ.

(٢) درج ذیل اسما کی نسبت کیجیے۔

يمامة ، قيادة ،فارس ، قحطان ،الإسكندرية ، حلب ، حنيفة ، صحيفة ، جهينة ، جنينة ، طبيعة ، طلحة ، يافا ، عصا ، كسرى ، القاضي، كساء ، بناء .

(٣) درج ذیل اسمائے منسوبہ کا منسوب الیہ بتائیے۔

مدائني ، أنصاري، نسائي ، كتابي ، دَولي ، إملائي ، أخروي ، بخاري ، شقراوي ، الجانيّ ، الفتوي ،مدنيّ ، غريزيّ ، شمسي، عُرَني ، كويتي ، إسلامي.

(٤) درج ذیل اسما کو اسم منسوب بنا کر مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

ديوبند، دمشق ، الجامعة، الدعوة ، التاريخ ، السياسة ، المدرسة ، القوم ، قريش ، الجاهلية ، قبائل، كرة ، سوداء ، وباء ، روم ، لكناء ، رامفور ، حيدر آباد.

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- في القرآن سُوَر مَكّية ومدنيّة.

٢- أحمد أمين كاتب مصريّ معروف.

٣-الشيخ أشرف علي التهانويّ كان من كبار علماء الهند.

٤- وصل الضيف إلى مطار «أنديرا غاندي» الدَّوْليّ مساء.

٥- صاحب السُّمو الملكيّ الأمير محمد بن سلمان زَارَ الجامعة.

٦- انتهى بكر من التعليم الجامعيّ.

٧- أحبُّوا العرب لثلاث: لأني عربيّ ، والقرآن عربيّ ، ولسان أهل الجنة عربيّ.

١٠- تسرَّبَت إلى المجتمع الهنديّ الإسلامي تقاليد جاهليّة.

١١- قال الإنجليز: نحنُ نعدُّ جيلاً هنديَّ اللون غربيَّ الفكر.

١٢- وقال العلماء: نحنُ نخرِّج جيلاً هنديَّ اللون حِجَازيَّ الفكر والثقافة.

١٣-من أشهر الشُّعراء العرب في العصر الجاهليّ امرؤُ القيس الكنديّ، و لبيد بن ربيعة العامريّ، وعنترة بن شدّاد العبسيّ.

٨-تقعُ دار العلوم في الشمال الغربيّ من المدينة.

٩- خالد يُجيد لغات أجنبيّة.

١٤-من الشعراء المخضرمين حسان بن الثابت الأنصاريُّ، وكعب بن زُهير المزنيُّ وبُجير بن زُهير للمزنيّ.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١-شاہ ولی اللہ ہندوستان کے مشہور علما میں سے تھے۔

٢-ہندوستانی کمپنیاں اپنی مصنوعات اکسپورٹ کرتی ہیں۔

٣-میرے پاس جاپانی ساخت کا ایک قلم ہے۔

٤-ترکی حکومت فلسطینیوں کی حمایت کرتی ہے۔

٥-بہت سے مغربی مصنفین اسلام پر اعتراض کرتے ہیں۔

٦- مغربی تہذیب مذہب کی مخالف ہے۔

٧- سہیل جاپان کا رہنے والا ہے۔

٨- یہ لوگ پہاڑی علاقے کے رہنے والے ہیں۔

٩- حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کا تعلق روم سے تھا۔

١٠-یہ طالب علم افغانستان کا رہنے والا ہے۔

١١-مزدوروں کی یونین نے ہڑتال کی۔

١٢-انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ہوائی جہاز چھ بجے اترا۔

١٣-حامد کا تعلق ہندوستان کے صوبہ اترپردیش سے ہے۔

١٤-ہم مشرقی تہذیب پر فخر کرتے ہیں۔

١٥-یونیورسٹی کے پروفیسروں نے انٹرنیشنل کانفرنس میں شرکت کی۔

١٦-ہر شخص میں فطری صلاحیتیں ہوتی ہیں۔

***

الدرس الخامس

(الفعل المجرد والمزيد)

قواعد:

فعل کی دو قسمیں ہیں: مجرد، مزید۔

(اَ) مجرد: وہ فعل کہلاتا ہے کہ جس کے تمام حروف اصلی ہوں، یہ کبھی ثلاثی ہوتا ہے، اس کے چھ ابواب ہیں:

	فعل کا وزن	مثال	باب
(۱)	فَعَلَ يَفْعُلُ افْعُلْ	كَتَبَ، يَكْتُبُ، اكْتُبْ	نَصَرَ يَنْصُرُ
(۲)	فَعَلَ يَفْعِلُ افْعِلْ	عَرَفَ، يَعْرِفُ، اعرِفْ	ضَرَبَ يَضْرِبُ
(۳)	فَعِلَ يَفْعَلُ افْعَلْ	فَرِحَ، يَفْرَحُ، افْرَحْ	سَمِعَ يَسْمَعُ
(۴)	فَعَلَ يَفْعَلُ افْعَلْ	نَجَحَ، يَنْجَحُ، انْجَحْ	فَتَحَ يَفْتَحُ
(۵)	فَعُلَ يَفْعُلُ افْعُلْ	شَرُفَ، يَشْرُفُ، اشْرُفْ	كَرُمَ يَكْرُمُ
(۶)	فَعِلَ يَفْعِلُ افْعِلْ	حَسِبَ، يَحْسِبُ، احسِبْ	حَسِبَ يَحْسِبُ

اور کبھی رباعی ہوتا ہے، اس کا ایک باب ہے، جیسے:

	فعل کا وزن	مثال	باب
(۱)	فَعْلَلَ يُفَعْلِلُ فَعْلِلْ	زَخْرَفَ، يُزَخْرِفُ، زَخْرِفْ	فَعْلَلَة

(ب) مزید: وہ فعل ہے کہ جس کے حروف اصلی پر ایک یا کئی حرف زائد ہوں، زیادتی کے بعد کوئی فعل چھ حرفی سے زائد نہیں ہوتا ہے۔ ثلاثی مزید کی تین قسمیں ہیں:

(اَ) ثلاثی مزید بیک حرف، اس کے تین ابواب ہیں:

فعل کا وزن	مثال	باب
(۱) أفعَلَ يُفعِلُ أفعِلْ	أحسَنَ، يُحسِنُ، أحسِنْ	إفعَال
(۲) فَاعَلَ يُفَاعِلُ فَاعِلْ	صَادَقَ يُصَادِقُ صَادِقْ	مُفَاعَلة
(۳) فَعَّلَ يُفَعِّلُ فَعِّلْ	شَرَّفَ يُشَرِّفُ شَرِّفْ	تفعِيْل

(ب) ثلاثی مزید بدو حرف، اس کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) انفَعَلَ يَنفَعِلُ انفَعِلْ	انطَلَقَ ينطَلِقُ انطَلِقْ	انفِعَال
(۲) افتَعَلَ يَفتَعِلُ افتَعِلْ	انتَصَرَ ينتَصِرُ انتَصِرْ	افتِعَال
(۳) افعَلَّ يَفعَلُّ افعَلِلْ	احمَرَّ يحمَرُّ احمَرِرْ	افعِلال
(۴) تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ تَفَعَّلْ	تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلَّمْ	تَفَعُّل
(۵) تَفَاعَلَ يتفاعَلُ تَفَاعَلْ	تَنَاصَرَ يَتَنَاصَرُ تَنَاصَرْ	تفاعُل

(ج) ثلاثی مزید بسہ حرف، اس کے مشہور ابواب یہ ہیں:

(۱) اسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ اسْتَفْعِلْ / اسْتَقْبَلَ يَسْتَقْبِلُ اسْتَقْبِلْ / استِفْعَال

(۲) افعَوعَلَ يَفعَوعِلُ افعَوعِلْ / اعْشَوشَبَ يَعْشَوشِبُ اعْشَوشِبْ / افعِيعال

(۳) افعَالَّ يَفعَالُّ افعَالِلْ / احمَارَّ يحمَارُّ احمَارِرْ / افعِيلال

رباعی میں کبھی کبھی ایک حرف زائد ہوتا ہے اور کبھی دو حرف، اس طرح رباعی مزید کی دو قسمیں ہیں:

(أ) رباعی مزید بیک حرف، اس کا ایک باب ہے:

(۱) تَفَعْلَلَ يَتَفَعْلَلُ تَفَعْلَلْ / تَدَحرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرَجْ / تَفَعْلُل

(ب) رباعی مزید بدو حرف، اس کے دو باب ہیں:

(۱) افعَنلَلَ يَفعَنلِلُ افعَنلِلْ	افرنقَعَ يَفرَنقِعُ افرَنقِعْ	افعِنلال
(۲) افعَلَلَّ يَفعَلِلُّ افعَلِلْ	اطمَانَّ يَطمَئِنُّ اطمَئِنْ	افعِلّال

تدريبات

(۱) درج ذیل عبارت سے مجرد اور مزید کے افعال نکالیے۔

كم في أحاديث الرسول ﷺ من نُذُر ومواعظ تُزَلزَل لها القلوبُ، وتقشَعِرُّ منها الجلودُ، وكم فيها من آيات بيِّنات تطْمَئِنُّ لها النفوسُ، وتنشرح لها الصدور، وتستريح إليها الخواطر، فلنلتزمها ولاتتزحزح عنها وتبتعد عن كل ما يُوسْوِس به الشيطان.

استَمِعُوا إلى مارواه أبو هريرة ﷺ أنَّ رسول الله ﷺ قال:« من نَفَّسَ عن مؤمن كربة من كُرَبِ الدنيا، نفَّس الله عنه كربة من كُرَبِ يوم القيامة، ومن يسَّرَ على مُعْسِر يسَّر الله عليه في الدنيا والآخرة، ومن ستَرَ مسلمًا، ستَره الله في الدنيا والآخرة، والله في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه، ومن سلك طريقًا يلتمسُ به علمًا سهَّل الله له طريقًا إلى الجنة، وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله يتْلُون كتاب الله، ويتدارسونه بينهم إلا نزلت عليهم السكينة وغشيتهم الرحمة، وحفَّتهم الملائكة، وذكرهم الله فيمن عنده، ومن أبطأ به عملُه لم يُسْرِع به نسبُه .

فلنحاسِبْ أنفُسَنا قبل أن نُحَاسَبَ على ما نعملُه أو نتكلم به، قبل أن يأتي يو م تبْيَضُّ فيه وجوه وتسْوَدُّ وجوه.

(۲) درج ذیل افعال کا مضارع اور امر لکھیے۔

صَدَقَ	.....	.....	قَرَأَ	.....	.....
ظَلَمَ	.....	.....	غَضِبَ	.....	.....
حَسُنَ	.....	.....	زَلْزَلَ	.....	.....
أكرمَ	.....	.....	جهَّزَ	.....	.....
انْكَسَرَ	.....	.....	اجْتَهَدَ	.....	.....
اخْضَرَّ	.....	.....	تَفَاهَمَ	.....	.....

تَقَدَّم	......	......	اسْتَخْرَجَ......	......	
نَاقَشَ	......	......	شَرَّفَ	......	
انْتَصَر	......	......	اِغْرَوْرَقَ......	......	
اِصْفَارَّ	......	......	تَلَعْثَمَ......	......	
اِحْرَنْجَمَ	......	......	اِقْشَعَرَّ......	......	

(۳) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ماضی / مضارع / امر کے مناسب صیغوں سے پر کیجیے۔

١- محمّد... ٢- التّلميذَان.... ٣- الطّلّاب.....واجبهم.

٤- فاطِمة.... ٥- التّلمِيذَتَان.... ٦- المسلِمَات....

٧- أنتَ يا محمّد...٨- أنتِ يا فاطِمة... ٩- أنتُما أيُّها التّلمِيذَان...

١٠- أنتُمَا أيّتُها التّلميذَتَان... ١١- أنتُم أيُّها الطُّلاب...

١٢- أنتنَّ أيّتُها المسلِمات... ١٣- أنا.... ١٤- نحنُ.....

١٥- يا خالدُ......١٦- يا عائشةُ..... ١٧-أيُّها التلميذَان.......

١٨- أيّتُها التّلميذَتَان...١٩- أيُّها الدُّعاةُ...٢٠- أيّتُها المؤمناتُ.....

(۴) درج ذیل صیغوں کو مفید جملوں میں استعمال کیجیے۔

كَتَبَ - قَرَءُوا- فَهِمَا- أَسْتَغْفِرُ- اسْتَرْشِدُوا- فَهِمْنَ - تَخَيَّرْنَا-نَصَرْتُ - انْصُر

يَتَعَلَّم- اسْجُدْنَ- يُسَافِرَانِ- اشْكُرَا-يَشْرَبُونَ-يُحْسِنُ- يَلْعَبْنَ- احْتَرِمْ- أكْرِمُ

نَشِطُوا- يَكْتُبُون-تَنَزَّهْنَا-تَهَاوَنَ-اسْتَبْشِرْ-سَارِعُوا-تَقَبَّلَ-اجْتَهِدا- اِجِدُّوا.

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- جَلَسَ الطالب على مقعده.

٢- فَرِحَ سعيد بنجاحه.

٣- شَرُفَ الطلاب بحضور المدير حفلَ تخرُّجهم.

١١- دَحْرَجَ الطالب الكرة.

١٢- أفلا يعلم إذا بُعْثِرَ ما في القبور.

١٣- اطمأنَّ الوالدُ على صحة ابنه.

١٤- سلَّمَ سعيد على المدير.

٤ -﴿قدْ أفْلَحَ المؤمِنُون﴾

٥ -يُسارع المؤمن إلى فعل الخيرات.

٦ - انكسر زُجاجُ النافذة.

٧ -استخرجَ العمّال النّفط من باطن الأرض.

٨ -تزَحْلَقَ الطفل على أرض الغرفة.

٩ -تعَلَّمْ ما ينفعُك في حياتك.

١٠ -أصبحنا وأصبح الملك لله.

١٥ - ألقى سُليمانُ كلمة أمام زملائه.

١٦ -الآن ستُغادر الطائرة المطار.

١٧ -سيُعقد الامتحانُ الأسبوع القادم.

١٨ - قاتَل الجنودُ ببسالة.

١٩ -أصحابُ العَمَل يستقدمون العمّال من الخارج.

٢٠ - شرَّقتُ في أسْفاري وغرَّبتُ.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میں نے مہمان کو بیٹھک میں بٹھایا۔

۲-حامد ملک میں بہت گھوما۔

۳-شراب نوشی کرنے والے کو فاسق قرار دیا جاتا ہے۔

۴-کار کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ گیا۔

۵-مزدور روزی کی تلاش میں محنت کرتے ہیں۔

۶- مسلمانوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اختیار کرنا چاہیے۔

۷- دشمن نے دعوی کیا کہ جارحیت کا آغاز ہم نے کیا۔

۸-ذمے دار نے ذمے داری نبھائی۔

۹-ہوا کے تیز ہونے کے وقت فضا غبار آلود ہو گئی۔

۱۰-اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔

۱۱- مریض نے گھونٹ گھونٹ دوا پی۔

۱۲-دو دوستوں نے معانقہ کیا اور مصافحہ کیا۔

۱۳- عرب ممالک نے اپنی زمین سے پیٹرول نکالا۔

۱۴-کسان نے دانے زمین میں بکھیر دیے۔

۱۳-اوراق کمرے میں بکھرے پڑے ہوئے ہیں۔

۱۴-کھلاڑی گیند کو لڑھکا رہے ہیں۔

۱۵-مقرر کو دیکھنے کے لیے گردنیں اٹھیں۔

۱۶- اس واقعہ کی ہولناکی سے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

۱۷-لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔

۱۸- عورت نے کھانے میں مصالحے ڈالے۔

۱۹-مؤذن نے حی علی الفلاح کہا۔

۲۰- اس کا چہرہ شرمندگی کی وجہ سے سرخ ہو گیا۔

* * *

الدرس السادس

(الفعل الصحیح والمعتل)

قواعد:

فعل کی حروف اصلی کی ساخت کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں، صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

(۱) صحیح: وہ فعل ہے کہ جس کے حروف اصلی میں کوئی حرف، حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں، حروف علت تین ہیں: واو، الف، یاء ان کا مجموعہ وای ہے، جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ، فَتَحَ۔

(۲) مہموز: وہ فعل ہے کہ جس کے حروف اصلی میں کوئی حرف ہمزہ ہو، اس کی تین شکلیں ہیں:

(اَ) اگر ہمزہ فاء کلمہ کی جگہ ہے تو اسے مہموز الفاء کہتے ہیں، جیسے: أَخَذَ۔

مہموز الفاء کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر مؤنث	اَخَذَ اَخَذَتْ	اَخَذَا اَخَذَتَا	اَخَذُوا اَخَذْنَ	اَخَذْتَ اَخَذْتِ	اَخَذْتُمَا اَخَذْتُمَا	اَخَذْتُم اَخَذْتُنَّ	أخذتُ	اخذنا
مضارع	مذکر مؤنث	بَاخُذُ تَاْخُذُ	بَاخُذَانِ تَاخُذَانِ	بَاخُذُونَ بَاخُذْنَ	تَاخُذُ تَاخُذِيْنَ	تَاخُذَانِ تَاخُذَانِ	تَاخُذُونَ تَاْخُذْن	آخُذُ	نَاخُذُ
امر	مذکر مؤنث	لِيَاخُذْ لِتَاخُذْ	لِيَاخُذَا لِتَاخُذَا	لِيَاخُذُوا لِيَاخُذْنَ	خُذْ خُذِيْ	خُذَا خُذَا	خُذُوا خُذْنَ	لِآخُذْ	لِنَاخُذْ

(ب) اگر ہمزہ عین کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز العین کہتے ہیں، جیسے: سَأَلَ۔

مہموز العین کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر	سَأَلَ	سَأَلا	سَأَلوا	سَأَلْتَ	سَأَلْتُما	سَأَلْتُم	سَأَلْتُ	سَأَلْنا
	مؤنث	سَأَلَتْ	سَأَلَتا	سَأَلْنَ	سَأَلْتِ	سَأَلْتُما	سَأَلْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَسْأَلُ	يَسْأَلانِ	يَسْأَلُونَ	تَسْأَلُ	تَسْأَلانِ	تَسْأَلُونَ	أَسْأَلُ	نَسْأَلُ
	مؤنث	تَسْأَلُ	تَسْأَلانِ	يَسْأَلْنَ	تَسْأَلِيْنَ	تَسْأَلانِ	تَسْأَلْنَ		
امر	مذکر	لِيَسْأَلْ	لِيَسْأَلا	لِيَسْأَلوا	سَلْ/ اِسْأَلْ	سَلا/ اِسْأَلا	سَلُوا/ اِسْأَلوا	لِأَسْأَلْ	لِنَسْأَلْ
	مؤنث	لِتَسْأَلْ	لِتَسْأَلا	لِيَسْأَلْنَ	سَلِي/ اِسْأَلِي	سَلا/ اِسْأَلا	سَلْنَ/ اِسْأَلْنَ		

(ت) اگر ہمزہ لام کلمہ کی جگہ ہو تو اسے مہموز اللام کہتے ہیں، جیسے: قَرَأَ۔

مہموز اللام کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر	قَرَأَ	قَرَءا	قَرَءُوا	قَرَأْتَ	قَرَأْتُما	قَرَأْتُم	قَرَأْتُ	قَرَأْنا
	مؤنث	قَرَأَتْ	قَرَأَتا	قَرَأْنَ	قَرَأْتِ	قَرَأْتُما	قَرَأْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَقْرَأُ	يَقْرَآنِ	يَقْرَءُونَ	تَقْرَأُ	تَقْرَآنِ	تَقْرَءُونَ	أَقْرَأُ	نَقْرَأُ
	مؤنث	تَقْرَأُ	تَقْرَآنِ	يَقْرَأْنَ	تَقْرَئِيْنَ	تَقْرَآنِ	تَقْرَأْنَ		
امر	مذکر	لِيَقْرَأْ	لِيَقْرَءا	لِيَقْرَءُوا	اِقْرَأْ	اِقْرَءا	اِقْرَءُوا	لِأَقْرَأْ	لِنَقْرَأْ
	مؤنث	لِتَقْرَأْ	لِتَقْرَءا	لِيَقْرَأْنَ	اِقْرَئِي	اِقْرَءا	اِقْرَأْنَ		

(۳) مضاعف: وہ فعل ہے کہ جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَدَّ، فَرَّ۔

مضاعف کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر	مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوا	مَدَدْتَ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُم	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا
	مؤنث	مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ	مَدَدْتِ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَمُدُّ	يَمُدَّان	يَمُدُّونَ	تَمُدُّ	تَمُدَّان	تَمُدُّونَ	اَمُدُّ	نَمُدُّ
	مؤنث	تَمُدُّ	تَمُدَّان	يَمْدُدْنَ	تَمُدِّين	تَمُدَّان	تَمْدُدْنَ		
امر	مذکر	لِيَمُدَّ	لِيَمُدَّا	لِيَمُدُّوا	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا	لِاَمُدَّ	لِنَمُدَّ
	مؤنث	لِتَمُدَّ	لِتَمُدَّا	لِيَمْدُدْنَ	مُدِّيْ	مُدَّا	اُمْدُدْنَ		

(۴) معتل: وہ فعل ہے کہ جس کے حروف اصلی میں سے ایک حرف یا دو حرف، حروف علت میں سے ہوں۔ پھر اگر ایک حرف ہے تو اس کی تین شکلیں ہیں:

(أ) اگر فاء کلمہ کی جگہ حرف علت ہے تو اس کو معتل الفاء اور مثال کہتے ہیں، جیسے: وَعَدَ۔

مثال کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر	وَعَدَ	وَعَدَا	وَعَدُوا	وَعَدْتَ	وَعَدْتُمَا	وَعَدْتُم	وعَدْتُ	وَعَدْنَا
	مؤنث	وَعَدَتْ	وَعَدَتَا	وَعَدْنَ	وَعَدْتِ	وَعَدْتُمَا	وَعَدْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَعِدُ	يَعِدَانِ	يَعِدُونَ	تَعِدُ	تَعِدَانِ	تَعِدُونَ	أعِدُ	نَعِدُ
	مؤنث	تَعِدُ	تَعِدَان	يَعِدْنَ	تَعِدِينَ	تَعِدَانِ	تَعِدْنَ		
امر	مذکر	لِيَعِدْ	لِيَعِدَا	لِيَعِدُوا	عِدْ	عِدَا	عِدُوا	لِاَعِدْ	لِنَعِدْ
	مؤنث	لِتَعِدْ	لِتَعِدَا	لِيَعِدْنَ	عِدِيْ	عِدَا	عِدْنَ		

(ب) اور اگر عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہے تو اسے معتل العین اور اجوف کہتے ہیں، جیسے: قال، باع۔

اجوف واوی کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر	قَالَ	قَالَا	قَالُوا	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُم	قُلْتُ	قُلْنَا
	مؤنث	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَقُولُ	يَقُولَانِ	يَقُولُونَ	تَقُولُ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ	أَقُولُ	نَقُول
	مؤنث	تَقُولُ	تَقُولَانِ	يَقُلْنَ	تَقُولِينَ	تَقُولَانِ	تَقُلْنَ		
امر	مذکر	لِيَقُلْ	لِيَقُولَا	لِيَقُولُوا	قُلْ	قُولَا	قُولُوا	لِأَقُلْ	لِنَقُلْ
	مؤنث	لِتَقُلْ	لِتَقُولَا	لِيَقُلْنَ	قُولِي	قُولَا	قُلْنَ		

اجوف یائی کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوا	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُم	بِعْتُ	بِعْنَا
	مؤنث	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَبِيعُ	يَبِيعَانِ	يَبِيعُونَ	تَبِيعُ	تَبِيعَانِ	تَبِيعُونَ	أَبِيعُ	نَبِيعُ
	مؤنث	تَبِيعُ	تَبِيعَانِ	يَبِعْنَ	تَبِيعِينَ	تَبِيعَانِ	تَبِعْنَ		
امر	مذکر	لِيَبِعْ	لِيَبِيعَا	لِيَبِيعُوا	بِعْ	بِيعَا	بِيعُوا	لِأَبِعْ	لِنَبِعْ
	مؤنث	لِتَبِعْ	لِتَبِيعَا	لِيَبِعْنَ	بِيعِي	بِيعَا	بِعْنَ		

(ت) اور اگر لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہے تو اسے معتل اللام اور ناقص کہتے ہیں، جیسے:
خَشِيَ، دَعَا، سعی، سَرُوَ۔

ناقص یائی کی گردان

فعل	جنس	غائب واحد	غائب تثنیہ	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر تثنیہ	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی	مذکر	خَشِيَ	خَشِيَا	خَشُوا	خَشِيْتَ	خَشِيْتُمَا	خَشِيْتُمْ	خَشِيْتُ	خَشِيْنَا
	مؤنث	خَشِيَتْ	خَشِيَتَا	خَشِيْنَ	خَشِيْتِ	خَشِيْتُمَا	خَشِيْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَخْشٰى	يَخْشَيَانِ	يَخْشَوْنَ	تَخْشٰى	تَخْشَيَانِ	تَخْشَوْنَ	أَخْشٰى	نَخْشٰى
	مؤنث	تَخْشٰى	تَخْشَيَانِ	يَخْشَيْنَ	تَخْشَيْنَ	تَخْشَيَانِ	تَخْشَيْنَ		
امر	مذکر	لِيَخْشَ	لِيَخْشَيَا	لِيَخْشَوا	اِخْشَ	اِخْشَيَا	اِخْشَوا	لِأَخْشَ	لِنَخْشَ
	مؤنث	لِتَخْشَ	لِتَخْشَيَا	لِيَخْشَيْنَ	اِخْشَيْ	اِخْشَيَا	اِخْشَيْنَ		

ناقص واوی کی گردان

فعل	جنس	غائب واحد	غائب تثنیہ	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر تثنیہ	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی	مذکر	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُم	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا
	مؤنث	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَدْعُو	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ	تَدْعُو	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	اَدْعُو	نَدْعُو
	مؤنث	تَدْعُو	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ		
امر	مذکر	لِيَدْعُ	لِيَدْعُوَا	لِيَدْعُوْنَ	اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوا	لِأَدْعُ	لِنَدْعُ
	مؤنث	لِتَدْعُ	لِتَدْعُوَا	لِيَدْعُوْنَ	اُدْعِيْ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ		

اور اگر دو حرف علت ہیں، تو اگر دونوں ملے ہوئے ہیں، تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں، جیسے:
طَوٰی. اور اگر دونوں حرف علت ملے ہوئے نہیں ہیں، توان کو لفیف مفروق کہا جاتا ہے، جیسے: وَقٰی۔

لفیف مقرون کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر	طَوَى	طَوَيَا	طَوَوْا	طَوَيْتَ	طَوَيْتُمَا	طَوَيْتُم	طَوَيْتُ	طَوَيْنَا
	مؤنث	طَوَتْ	طَوَتَا	طَوَيْنَ	طَوَيْتِ	طَوَيْتُمَا	طَوَيْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَطْوِيْ	يَطْوِيَانِ	يَطْوُوْنَ	تَطْوِيْ	تَطْوِيَانِ	تَطْوُوْنَ	اَطْوِي	نَطْوِي
	مؤنث	تَطْوِيْ	تَطْوِيَانِ	يَطْوِيْنَ	تَطْوِيْنَ	تَطْوِيَانِ	تَطْوِيْنَ		
امر	مذکر	لِيَطْوِ	لِيَطْوِيَا	لِيَطْوُوا	اِطْوِ	اِطْوِيَا	اِطْوُوا	لِاَطْوِ	لِنَطْوِ
	مؤنث	لِتَطْوِ	لِتَطْوِيَا	لِيَطْوِيْنَ	اِطْوِيْ	اِطْوِيَا	اِطْوِيْنَ		

لفیف مفروق کی گردان

فعل	جنس	غائب			حاضر			متکلم	
		واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	جمع
ماضی	مذکر	وَقَى	وَقَيَا	وَقَوْا	وَقَيْتَ	وَقَيْتُمَا	وَقَيْتُم	وَقَيْتُ	وَقَيْنَا
	مؤنث	وَقَتْ	وَقَتَا	وَقَيْنَ	وَقَيْتِ	وَقَيْتُمَا	وَقَيْتُنَّ		
مضارع	مذکر	يَقِيْ	يَقِيَانِ	يَقُوْنَ	تَقِيْ	تَقِيَانِ	تَقُوْنَ	اَقِيْ	نَقِيْ
	مؤنث	تَقِيْ	تَقِيَانِ	يَقِيْنَ	تَقِيْنَ	تَقِيَانِ	تَقِيْنَ		
امر	مذکر	لِيَقِ	لِيَقِيَا	لِيَقُوْا	قِ	قِيَا	قُوْا	لِأَقِ	لِنَقِ
	مؤنث	لِتَقِ	لِتَقِيَا	لِيَقِيْنَ	قِيْ	قِيَا	قِيْنَ		

تدریبات

(۱) درج ذیل عبارت سے سالم، مہموز، مضاعف اور معتل کے افعال نکالیے۔

۱- نَصَرَ الله عَبْدَه. أَخَذ المسلمون بأسبَاب النَّصر فِي غَزْوة بدْر الكُبْرىٰ، فانتصروا. إذا سألتَ فاسْأل اللهَ. أول عملٍ بَدَأَ به الخَليفةُ أبو بكر الصديق هو

حربه للمرتدِّين. هَلَّ هِلالُ النصر على الوطن الإسلامي. زُلْزِلَتْ الأرضُ تحت أقْدام العَدُوّ.

٢- وَعَدَ الأبُ ابنَه ليُقَدِّمنّ له جائزة عند نجاحه، وقال له: ستكون جائزة قيِّمة، و دعاه للاجتهاد والمثابرة، حتى يعي ما يُقال له، ويطوِي لسانه إلا عن الكلام المفيد.

٣-إذا اعْتَرَاكَ أمرٌ جسيمٌ فشاوِرْ فيه إخوانَك الذين صَفَا فكْرُهم، وأمِنَتْ سريرتُهم، يُرْشِدُوك إلى الصَّواب، ويدُلُّوك على ما يجب عليك اتباعُه، فقد وردَ في الحديث: «لاخابَ من استخَارَ، ولا ندِمَ من استَشَارَ».

رحِمَ الله امرأً سَمِعَ حُكْمًا فوعىٰ، ودُعِيَ إلى رَشَادٍ فدَنَا، مَنْ طَوَى لسانَه، ونأى عن غيبة الناس، ونوى رضا المولَى فقد فازَ بحُسْنِ العُقْبى.

(٢) درج ذیل افعال سے ماضی، مضارع اور امر کی گردانیں کیجیے۔

صَدَقَ	يَصدقُ	اصْدُقْ	وَفَدَ	يَفِدُ	فِدْ
سَارَ	يَسِيْرُ	سِرْ	سَرُوَ	يَسْرُو	اسْرُ
رَضِيَ	يَرْضَىٰ	ارْضَ	زلزلَ	يُزَلْزِلُ	زَلْزِلْ
طَوَى	يَطْوِيْ	اطْوِ	وَقَىٰ	يَقِيْ	قِ
ألقى	يُلْقِيْ	ألْقِ	اهتَدى	يَهْتَدِيْ	اهْتَدِ
حاكى	يُحَاكِيْ	حَاكِ	استَعْلى	يَسْتَعِلِيْ	اسْتَعْلِ
رَامَ	يَرُومُ	رُمْ	حَيِيَ	يَحْيىٰ	احْيَ
قضى	يَقْضِي	اقْضِ	رَجا	يَرْجُو	ارْجُ

(٣) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو بین القوسین میں دیے گئے صیغوں سے پُر کیجیے۔

١- ...... الأنباء المحلّية والعالمية. (سَمِعَ/ سَمِعوا/ سَمِعْتَ...)

٢-.......برأيه في القضية. (أخَذَ/ أخَذتُ/ أخَذنا...)

۳- ...... الله العونَ. (يسألُ/ أسألُ/ نَسألُ...)

٤- ....لِتتَّسِعَ معارِفكَ. (اقرأ/ اقرَءوا/ اقرئي...)

٥- ....إليه يدَ العون. (مَددتُم/ مددتِ/ مددنَا...)

٦- ....على النَّهج القويم. (يسير/ تسيرونَ/ نسير...)

٧- ....بكَ كلَّ الثقَةِ. (وَثِقَ/ وَثِقتُ/ وَثِقنَ...)

٨ - .... المجدَ. (يَرُومُ/ أرُومُ/ نَرُومُ...)

٩- ....للدِّين. (يعِيْشُ/ أعِيْشُ/ نعِيْشُ...)

١٠- ....إلى وحدة الصفِّ. (دَعَا/ دَعَوتُ/ دَعَونَا...)

١١- ....في الخير. (سعَى/ سَعَيَا/ سَعَوا...)

١٢- ....إلى الصواب. (اهتدى/ اهتديْتُ/ اهتدينا...)

١٣- هم.......بالحق. (يقضِيْ/ يَقضِيَانِ/ يَقضُونَ...)

١٤- الأُبَاةُ لا..... المهانةَ. (يرضى/ يرضَيَانِ/ يَرضَونَ...)

١٥- الناس...... الحياة الكريمة. (يرجُوْ/ يَرجُوَانِ/ يَرجُونَ...)

١٦-........بما قسم الله لك. (ارضَ/ ارضَيا/ ارضَوا...)

١٧- العاقلان...... عن الصغائر. (يتسامىٰ/ يتسَامَيَان/ يتسَامَونَ...)

١٨- المكافِحُونَ......حياةً كريمة. (يحيى/ يحْيَيَانِ/ يحيَوْنَ...)

(۴) رہنمائی کے مطابق صیغے مشتق کر کے خالی جگہیں پر کیجیے۔

١- المسلمون....... شهر رمضان. (صامَ/ جمع مذکر غائب)

٢-........غزوة بدر الكبرى في رمضان. (وقع/ واحد مؤنث غائب)

٣- .... الله العافية. (اسأل/ جمع مذکر حاضر)

٤- ....ما عند كم من الكتب. (اقرَء/ جمع مذکر حاضر)

٥- ....إليه يد العون. (مَدَّ/ جمع متکلم)

٦ - ....على الصراط المستقيم. (يسير/ جمع مذكر حاضر)

٧ - ....بأخيكم. (ثِق/ جمع مذكر حاضر)

٨ - العلمُ........الفضاء. (غزَا/ واحد مذكر غائب)

٩ - فاطمة........صديقاتها. (فاقَ/ واحد مؤنث غائب)

١٠ - ....محمدٌ الجائزة. (ينالُ/ واحد مذكر غائب)

١١ - الصالحون.......في الخير. (يَسْعَى/ جمع مذكر غائب)

١٢ - بعد تفكير طويل........إلى حيلة. (اهتدى/ واحد متكلم)

١٣ - القاضي.........بالحق. (يقضِيْ/ واحد مذكر غائب)

١٤ - نحنُ لا........بالذُّل. (يرضى/ جمع متكلم)

١٥ - ....أن تكونوا بعافية. (يرجُوْ/ واحد متكلم)

١٦ - .... الله عن المؤمنين. (رضِيَ/ واحد مذكر غائب)

١٧ - ....عن سفاسف الأمور. (تسامَ/ جمع مذكر حاضر)

١٨ - المؤمنون..........حياة طيبة. (يحيى/ جمع مذكر غائب)

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - أنت تُؤتِي المال صدقةً للمساكين.

٢ - نحنُ نُؤمِنُ بالله.

٣ - أنتم تأنَسُون بصحبة العلماء.

٤ - أسِفْنا على ما أصاب الناسَ.

٥ - أنت تأسِرُ الناس بحديثك.

٦ - أرجو أن تنقُلوا تحياتِنا إلى إخواننا.

٧ - بكر أعاد الكتابَ إلى صاحبه.

١١ - الطلاب يُكِنُّون لأساتذتهم كل احترام.

١٢ - يُنْعِم الله على الإنسان بنعم لا تُحصى.

١٣ - لن يُجْدِيَك العنادُ نَفْعًا.

١٤ - الحكومة تُنْحِيْ باللائمة على المتظاهرين.

١٥ - كلامي لايَعْنِيْ ما فَهِمْتَ.

١٦ - استقالَ المُوظف من منصِبه.

١٧ - الجُنْدِيُّ ثَنَىْ العدُوَّ عن قصده.

٨-ربَّنا اهْدِنا وأرشِدْنا وألْهِمْنا الصواب.

٩-يجب أنْ تلقىٰ صديقك بوجهٍ بشُوش.

١٠-كانت السفينة تُقِلُّ مئةَ راكب.

١٨- سافر أخي وبقيتُ في البيت.

١٩-الولد البارُّ أرضَىٰ والديه.

٢٠- بكى المريض ألَمًا.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- ہم مسلمانوں کو اتحاد کی دعوت دیتے ہیں۔

۲-حامد نے کار خیر میں کوشش کی۔

۳-میں نے ممبران کی رائے اختیار کی۔

۴-ان لوگوں کی حقیقت تک رسائی ہو گئی۔

۵-دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے۔

۶- مومنین اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

۷- حق بات کہو خواہ اپنے خلاف ہو۔

۸-باعزت زندگی گزارو۔

۹-طلبہ صحیح راستے پر چلے۔

۱۰- وہ جدوجہد سے سردار بن گیا۔

۱۱- فاطمہ نے غریبوں کی طرف مدد کا ہاتھ بڑھایا۔

۱۲-اے حامد! رمضان کے روزے رکھ۔

۱۳-طلبہ کو استاذ کی آواز کی نقل نہیں اتارنا چاہیے۔

۱۴-ہم اللہ تعالیٰ سے خیر وعافیت کی امید کرتے ہیں۔

۱۵-جو آپ کے سمجھ میں آئے پوچھو۔

۱۶- محنتی طلبہ بہت پڑھتے ہیں۔

۱۷-بارش ہوئی تو ہمارے کپڑے بھیگ گئے۔

۱۸- غریب آدمی پریشانی کی زندگی گزارتا ہے۔

۱۹- ریل لوہے کی پٹری پر چلتی ہے۔

۲۰-حق باطل پر غالب آگیا۔

❁ ❁ ❁

الدرس السابع
(أحوال إعراب الفعل)

قواعد:

فعل کی بھی دو قسمیں: مبنی، معرب۔

(أ) مبنی: افعال میں، ماضی، امر حاضر اور فعل مضارع کے وہ صیغے جن میں جمع مؤنث کی نون یا نون تاکید لگی ہوئی ہو مبنی ہیں۔

(ب) معرب: فعل مضارع کے بقیہ صیغے معرب ہیں، ان پر عامل کے اعتبار سے اعراب آتا ہے۔ فعل معرب کے اعراب کی بھی تین حالتیں ہیں: رفع، نصب، جزم۔

(۱) رفع کی علامتیں:

(أ) ضمہ (ُ): یہ علامت واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم اور جمع متکلم کے صیغوں میں ہوتی ہے، جیسے: يَفُوزُ، تَفُوزُ، أفُوزُ، نَفُوزُ.

(ب) ـانِ/ ـونَ/ ينَ: یہ علامت تثنیہ، جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہوتی ہے، جیسے: يَفُوزَانِ، تَفُوزَانِ، يَفُوزُونَ، تَفُوزُونَ، تَفُوزِينَ.

(۲) نصب کی علامتیں:

(أ) فتحہ (َ): یہ علامت واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم اور جمع متکلم کے صیغوں میں ہوتی ہے، جیسے: لَنْ يَفُوزَ، لَنْ تَفُوزَ، لَنْ أفُوزَ، لَنْ نَفُوزَ.

(ب) حذف نون: یہ علامت تثنیہ، جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہوتی ہے، جیسے: لَنْ يَفُوزَا، لَنْ تَفُوزَا، لَنْ يَفُوزُوا، لَنْ تَفُوزُوا، لَنْ تَفُوزِيْ.

(۳) جزم کی علامتیں:

(أ) سکون (ْ): یہ علامت واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم اور جمع متکلم

کے صیغوں میں ہوتی ہے، جیسے: لَم یَنْجَحْ، لم تَنْجحْ، لم أَنجَحْ، لم ننْجَحْ.

(ب) حذف نون: یہ علامت تثنیہ، جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہوتی ہے، جیسے: لم یَنْجحَا، لم تَنْجَحَا، لم یَنْجَحُوا، لم تَنْجَحُوا، لم تَنْجَحِيْ.

اعراب تقدیری:

اگر فعل ناقص الفی ہے تو حالت رفعی میں ضمہ تقدیری ہوگا، جیسے: یَسْعیٰ، اور حالت نصبی میں فتحہ تقدیری ہوگا، جیسے: لَنْ یَسْعیٰ، لَنْ تَسْعیٰ، لَنْ أسْعیٰ، لَنْ نَسْعیٰ.

اسی طرح اگر فعل معتل الآخر ہے (آخر میں کوئی بھی حرف علت ہو) تو حالت جزمی میں سکون تقدیری ہوگا، یعنی حرف علت حذف ہو جائے گا، جیسے: لم یَغْزُ، لم تَغْزُ، لم أَغْزُ، لم نَغْزُ؛ لم یَرمِ، لم تَرْمِ، لم أرْمِ، لم نَرْمِ؛ لم یُدْعَ، لم تُدْعَ، لم أُدْعَ، لم نُدْعَ.

فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف:

فعل کو نصب دینے والے حروف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) حروف ناصبہ: أنْ، لَنْ، کَيْ، إذَنْ. یہ فعل مضارع کو براہ راست نصب دیتے ہیں، ان کی تفصیل اور تدریبات پہلے حصے میں گزر چکی ہیں۔

(۲) وہ حروف جو براہ راست تو فعل مضارع کو نصب نہیں دیتے ہیں، البتہ ان کے اور فعل مضارع کے درمیان أنْ مصدریہ مقدر ہوتا ہے جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ وہ حروف یہ ہیں:

(أ) لام التعلیل: جیسے: احْرِصْ علی العَمَلِ المفید لتَعِیْشَ سَعِیْدًا.

(ب) لام الجحود: (جو کہ کان منفی کے بعد نفی کی تاکید کے لیے آتا ہے)، جیسے:
ما کان الإنسان لِیَقبَلَ الضَّیْمَ.

(ت) فاء السببیة: (وہ فاء کہ جس کا ما قبل مابعد کے لیے سبب ہوتا ہے)، یہ چھ چیزوں کے بعد آتی ہے:

- نفی کے بعد، جیسے: ما قصَّرْتُ في السعي فأنْدَمَ.
- امر کے بعد، جیسے: کُوْنُوا یدًا واحدةً فتَنْتَصِروا.
- نہی کے بعد، جیسے: لا تَشْتِمْنِي فأضرِبَك.

- استفہام کے بعد، جیسے: هَل تستمعُ إليّ فأنصحَك.
- تمنی کے بعد، جیسے: ليت لي مالاً فأنفقه.
- ترجی کے بعد، جیسے: لعلّك تخلصُ للعلم فيتّسعَ فكرُك.
- عرض کے بعد، جیسے: ألا تحترمُ نفسك فيحترمك الناس.
- تحضیض کے بعد، جیسے: هلّا استقمتَ فيهديك الله.

(ش) واو المعية: یہ واؤ اپنے ماقبل کے، مابعد کے ساتھ حاصل ہونے کو بتاتا ہے، یہ بھی مذکورہ چیزوں کے بعد آتا ہے:

- نفی کے بعد، جیسے: لم انصحْ بشيءٍ وأخالِفَه.
- امر کے بعد، جیسے: نادِ وأناديَ حتى يسمع جارُك.
- نہی کے بعد، جیسے: لا تنهَ عن خُلقٍ وتأتيَ مثلَه.
- استفہام کے بعد، جیسے: أيُحسِنُ إليكَ الصديقُ وتُسيءَ إليه.
- تمنی کے بعد، جیسے: ليتَك تتعلّمُ وتتخلّقَ بالأخلاق الكريمة.
- ترجی کے بعد، جیسے: لعلّكَ تخلِصُ للعلم ويتّسِعَ فِكرُك.
- عرض کے بعد، جیسے: ألا تزورُني وتطمَئِنَّ عليّ.
- تحضیض کے بعد، جیسے: هلّا تحترِمُ جارَكَ وتُعاوِنَه.

(ج) حتی: یہ فعل مضارع کو أنْ مقدرہ کے ذریعے نصب دیتا ہے بشرطیکہ فعل، استقبال کے معنی میں ہو اور حتی غایت کے لیے ہو یا تعلیل کے لیے، جیسے: ﴿كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾[البقرة/ ١٨٧]. كُنْ قويَّ الإرادة حتى تنتصرَ على نفسك.

(ح) أو (بمعنى إلى / إلا): اس کے بعد أن مقدر ہوتا ہے، جیسے: استَمِعْ نُصحَ الطَّبيبِ أو يَتِمَّ شِفاؤك.

تدريبات

(۱) درج ذیل جملوں میں اعراب (رفع، نصب، جزم)، اس کی علامات اور عامل بتائیے۔

١- يَجْتَهِدُ عليّ.
٢- يتحرَّى عليٌّ الصدق.
٣- يستغفرُ محمدٌ ربَّه.
٤- أنتما يا طالبان تكتبان.
٥- يدعو إبراهيم ربَّه.
٦- أنت يا سُعَاد تكتبين.
٧- يجري محمد إلى غايته.
٨- أنتم يا تلاميذ تكتبون.
٩- جدير بالمجتهد أن ينجح.
١٠- احْتَرِمْ أباكَ كي تُفْلِحَ.
١١- لن تبلغ المجد إلا بالاجتهاد.
١٢- لَنْ يُدعى نبيل إلى الاجتماع.
١٣- لم ترْسُبي في الامتحان، يا فاطمة.
١٤- أنتم لن تغيبوا عن الدرس.
١٥- لا تُهِنِّي فأُهينَك.
١٦- لن أخشَى إلا الله.
١٧- اجتهِدْ كي تنَال جائزة.
١٨- لم يكن المسلم لِيَقْبَلَ الضيم.
١٩- لا أزال أجتهدُ حتى أنجح.
٢٠- لم أعمَل شرًّا فأندمَ.

(۲) درج ذیل جملوں میں مناسب افعال سے خالی جگہیں پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- لم يطلُب المساعدة فـ...
٢- لا تُفْشِ سِرَّ أخيك فـ...
٣- لم يدَّخِر مالاً في زمن الرخاوة فـ...
٤- لا تنْهَ عن منكر و...
٥- لا تَقرأ في الضَّوء الضعيف فـ ...
٦- لا تَحُضَّ على إطعام المسكين و...
٧- لم يُغْضِبْ أحدٌ والديه و...
٨- ما كنتُ لـ...
٩- جاء الطبيب لـ...
١٠- لن أنام حتى ...
١١- اجتهِدْ أو...
١٢- يصْدُق التاجر كي...
١٣- أمرتُ الخادم بأن... الحجرة.
١٤- لن... المجرم من العقاب.
١٥- يأكل الإنسان كي ...
١٦- ينبغي لكما أن...
١٧- لن .... إلى مقصودكم حتى تجتهدوا.
١٨- لن ... في الامتحان، يا نبيلة.
١٩- اجتهِدوا في الصغر كي ... في الكبر.
٢٠- يَسُرُّني أن... طائرة.

(۳) درج ذیل افعال کو مرفوع، منصوب اور مجزوم استعمال کیجیے۔

يخرجُ، يلعبُ، يستغفر،ينهى، يرضى، يهوى، يُرضي،يشتري، يهدي، يرجُو، يغزو، يسمُو، يكتبان، يَنْصُرون، تَسْألين، يدعُوان، يستبصِرُونَ، يبغيان، يهدون، يُحسِنَان، يُكرِمونَ، تبتغين، تُسافرون، يرميان، يُدعيانِ، ينجون.

(۴) ذیل میں دیے گئے حروف میں سے ہر ایک کو دو دو جملوں استعمال کیجیے۔

١ - لام التعليل..

٢ -لام الجحود...

٣ - حتى..

٤ - فاء السببية..

٥ - واو المعية..

٦ -أو...

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - يفوزُ المجْتَهِدُ.

٢ - إن المجتهدَ لن يَخِيبَ.

٣ -لم ينجحْ إلا الـمُجِدُّ.

٤ -لَنْ أعْمَلَ إلا الخير.

٥ -لنْ أمشِيَ في طريق الشرِّ.

٦ - لن يَسْمُوَ المرء إلا بالأخلاق.

٧ -يجب أن نسعى في طريق الخير.

٨ -لن تَسْعَدُوا إلا إذا سِرتُم في طريق الخير.

٩ -إذَنْ تَفُوزَ(جوابًا لمن قال: أعددتُ بحثي بعناية).

١٠ -لنْ تَسْموا إلى المجد إلا بالكفاح.

١١ -اتخذ مثلاً أعلى كي تسير على هَدْيه.

١٢ - اطلُبْ الأدبَ ليكونَ لك أنِيْسًا.

١٣ - لم أنصح بشيء وأُخالفَه.

١٤ - كن قويَّ الإرادة حتى تنتصر على نفسك.

١٥ - ما عملتُ شيئًا منكرًا فأندمَ عليه.

١٦ -اعمَل الخير كي تَسْعَد.

١٧ - لم أنسَ فضل الله عليّ.

١٨ - أترَدَّد على المكتبة أو أفرُغ من البحث.

١٩ - يَسُرُّني أن تُرافِقَني في السفر.

٢٠ -لم أكن لألهُوَ والأمرُ جِدٌّ.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱۔ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلائیں۔
۲۔ پڑوسی کو مت ستاؤ کہ تم گنہگار ہو جاؤ۔
۳۔ حامد اور خالد مسلسل محنت کرتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ اپنا مقصود پالیں۔
۴۔ نبیل کو میٹنگ میں ہرگز نہیں بلایا جائے گا۔
۵۔ میں ایسا نہیں ہوں کہ پڑوسی کو ستاؤں۔
۶۔ کیا آپ صدقے کا حکم دیتے ہیں اور خود بخل کرتے ہیں؟۔
۷۔ مومن اللہ کے ثواب کی امید رکھتا ہے۔
۸۔ نیک آدمی شبہات سے بچتا ہے۔
۹۔ سائنس فضا پر یلغار کر رہی ہے۔
۱۰۔ میں تاحیات کبھی جھوٹ نہیں بولوں گا۔
۱۱۔ بیٹھیے تاکہ آپ میرے ساتھ کھانا کھائیں۔
۱۲۔ بکر نے مجھے دعوت نہیں دی۔
۱۳۔ میں کسی سست آدمی کے ساتھ نہیں رہا۔
۱۴۔ آپ اسٹیشن جلدی جائیے تاکہ آپ ٹرین پالیں۔
۱۵۔ بکر کشتی پر سوار ہونا چاہتا ہے۔
۱۶۔ شریف آدمی ہرگز ذلت پر راضی نہیں رہے گا۔
۱۷۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دیں۔
۱۸۔ مسافروں کو سفر میں کوئی تکان نہیں ہوا۔
۱۹۔ مجھے اس سے خوشی ہوگی کہ آپ قوم کی فلاح و بہبود کے لیے کام کریں۔
۲۰۔ مجرم سزا سے بچ نہیں پائے گا۔

❊ ❊ ❊

الدرس الثامن

(أفعال القلوب)

قواعد:

کچھ افعال دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں، جب کہ کچھ تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں۔ انہی میں سے افعال قلوب ہیں، اس قسم کے افعال کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) ایسے افعال جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جن کی اصل مبتدا اور خبر ہے، وہ یہ ہیں:

(الف) افعال ظن:

- ظَنَّ، جیسے: ظَنَّ القائدُ المعرَكة فاصِلةً.
- خَال، جیسے: خِلْتُ السفينةَ راسيةً.
- حسِبَ، جیسے: حَسِبْتُ المسألةَ مفهومةً.
- زَعمَ، جیسے: زَعَمْتُك صديقًا وفِيًّا.
- جَعَلَ، جیسے: جَعَلتُ عليًّا أخاكَ. (بمعنی ظننتُ)
- هَبْ، جیسے: هَبْنِي أخاكَ. (بصیغۂ امر بمعنی ظُنَّ)
- عَدَّ، جیسے: عَدَدتُك صديقًا شُجَاعًا. (بمعنی حَسِبتُك/ ظننتُك)

(ب) افعال یقین:

- رأى، جیسے: رَأَيتُ العلمَ مفيدًا.
- عَلِمَ، جیسے: عَلِمْتُ الجهادَ فرضًا على المسلمين.
- وجد، جیسے: وجَدتُ العلمَ أعظمَ أسباب القوة.
- ألفى، جیسے: ألْفَيْتُ قولكَ صِدقًا.

نوٹ: مذکورہ دونوں قسموں کے افعال کا تعلق چونکہ دل سے ہے، اس لیے ان کو افعال قلوب کہا جاتا ہے۔ یہ اسی وقت دو مفعولوں کا تقاضہ کریں گے جب ان کا تعلق دل سے ہو۔ اور اگر ان کا

تعلق اعضاء جوارح سے ہے تو صرف ایک مفعول کو نصب دیں گے۔ چنانچہ اگر رَأی، اَبْصَر کے معنی میں ہو اور عَلِمَ، عَرَفَ کے معنی میں ہو تو یہ صرف ایک مفعول کو نصب دیں گے، جیسے: رأیتُ علیًا (میں نے علی کو دیکھا)، عَلِمْتُ عمرَ (میں نے عمر کو پہچانا)۔

(ح) افعال تحویل و تصییر:

- صَيَّر، جیسے: صَيَّرَ الصائغُ سَبِيكةَ الذهبِ سِوارًا.
- حَوَّل، جیسے: حَوَّلَ القارئُ الكتابَ أنِيسًا.
- جَعَل، جیسے: اجْعَلْ شِعارَكَ مَوَدَّةً ورَحْمَةً.
- رَدَّ، جیسے: رَدَّ الأملُ النفوسَ اليائسةَ مستَبْشرةً.
- اتَّخذَ، جیسے: ﴿ وَاتَّخَذَ اللهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴾[النساء/ ١٢٥].
- تَرَكَ، جیسے: تركتْ النارُ الخشَبَ رَمَادًا.

(٢) ایسے افعال جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جن کی اصل مبتدا اور خبر نہیں ہے، وہ یہ ہیں:

- كَسَا، جیسے: كَسَا النورُ المدينةَ بهاءً وجَمَالاً.
- أَلْبَسَ، جیسے: أَلْبَسَكَ الله ثوبَ التُّقى.
- أعطى، جیسے: أعطى الربيع الأرضَ حُلَّةً جَمِيلَةً.
- منح، جیسے: مَنَحَتْ الحديقةُ المنزلَ جَمَالا وبهاءً.
- سأل، جیسے: أسألُ الله العَفْوَ والعَافيةَ.
- منع، جیسے: منَعَتْ الوقايةُ الإنْسانَ كثيرًا من الأمراض.

(٣) ایسے افعال جو تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں اور جن کے دوسرے اور تیسرے مفعول کی اصل مبتدا اور خبر ہے۔ وہ یہ ہیں:

- أعلمَ، جیسے: أعْلَمَكَ أخوكَ الضيفَ قادِمًا.
- أرى، جیسے: أَرَيْتُكَ العِلْمَ أساسَ التقدُّم.
- أنبأ، جیسے: أنبأْتُه الحجَّ ركنًا من أركان الإسلام.
- نبّأ، جیسے: نبّأنِي صديقي الاتحادَ قوةً.

- حَدَّثَ، جیسے: حَدَّثْتُ خالدًا عليًّا موجودًا.

- خبَّرَ، جیسے: خَبَّرْتُ المُوَدِّعَ الطائرةَ مُقْلِعَةً.

- أخبر، جیسے: أخبرتُ الناسَ الإسلامَ دينَ القوة.

نوٹ: کبھی افعال متعدی بدو مفعول کے دونوں مفعول مفرد ہوتے ہیں، جیساکہ اوپر کی مثالوں میں مذکور ہے۔ کبھی ایک جملہ دونوں مفعولوں کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے: ظَنَنْتُ أنَّ حامدًا مُسَافِرٌ. کبھی پہلا مفعول مفرد ہوتا ہے اور دوسرا مفعول جملہ یا شبہ جملہ ہوتا ہے، جیسے: ظَنَنْتُ الدرسَ مادَّتُه صعبة، وجَدَ عليٌّ العلم يَخْدُمُ الحياة، حَسِبْتُ حامدًا في الدار.

تدريبات

(ا) درج ذیل عبارت میں فعل متعدی بدو مفعول کی شناخت کیجیے۔

مَاتَ رجُلٌ ولم يتْرُكْ لوَلَدَيه سوى قليل من النقود، ففكَّرَ الولَدَانِ في وسيلَةٍ للرِّزْقِ بعد فِقْدان عائلهما، فاشْتَرَيا بما تَرَكَ لهما والدُهما كَبْشًا وذَبَحَاه ثم باعَا لَحْمَه، فربحا من ذلك بعضَ الربح فاتَّخَذَا الجِزارةَ مِهْنَةً لهما، مما بَدَّل حالَهما، وصَيَّر حياتَهما رغدةً هنيئةً، وكانَا يَضَعانِ ما يكسِبانِه في صُنْدُوقٍ مُقْفَلٍ، واستَمَرَّا على هذه الحالة مدّةً طويلةً.

وذاتَ يوم قال الولَدُ الكبيرُ لأخيه: لقدْ وجدتُ الأمانةَ عامِلاً مُهِمًّا في نجاحنا، كما رأيْتُ الصدقَ خيرَ وسيلة نكسِبُ بها عُمَلاءنا، مما جَعَلَ ثَرْوَتَنا كبيرَةً، ونجاحَنا باهرًا، ونُريدُ الآنَ أنْ نَفْتَحَ الصندوقَ لِنَعْلَمَ مقدارَ ما بِه، ثم فتَحَاه فوجدَا به مبلغًا كبيرًا من المال.

وكانَ لهما تاجر كَسُولٌ شَرِه طَمَّاع، سمعَ حديثَهما، وعلمَ المالَ بالصندوق ومقدارَه، ففكَّرَ في حيلة يستطيعُ بها أنْ يسْرِقَ مال الصَّبيَّيْنِ، وظَنَّ السرِقَةَ تُغنيه عن العمل والكسب المشروع، كما حسِبَ في حيلَته وكذبه نجاةً من العدالة، فادَّعى لدى الشرطة زُورًا وبُهتانًا أنَّ هذينِ الصَّبيّيْنِ سَرَقا صندوقَ ماله، وذكرَ أوصافَ الصندوق وما به من المال. فأحضرهما الضابطُ وحقّقَ معهما، فأخبراه أنَّ المال مالُهما والصندوق صندوقُهما، وأنَّ هذا التاجر كاذب مُحتال، ولكنَّ ضابط الشرطة بذكائه استطاع معرفةَ الحقيقة، فقد طلب صندوقَ المال ووضعَه في ماء حارٍّ فطَفَا الدُّهنُ

على وجه الماء، فعَلِمَ أنَّ الصندوق للجزَّارَيْنِ، فرَدَّه لهما وأحال التاجرَ إلى السجنِ بعد أن فَشِلتْ خُطتُه، وكُشِفتْ حيلتُه، واعترَفَ بذنبه.

(۲) ذیل میں دیے گئے مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

خير- جامدة- الزرع- العلم- الولد- الرسالة- الكتاب- إبريق.

ظاهر- الجو- البحر- الحديد- السراب- الصلاة.

١- تَحْسَبُ الأرضَ....... ٨- علِمْتُ.........سارَّة.

٢- وجدتُ الكتابَ..... صديق. ٩- ظَنَنْتُ......... راسِبًا.

٣- رَأيْنَا....... مُفِيْدًا. ١٠- اتخذْتُ....... صديقًا.

٤- وجدنَا.........كثيرًا. ١١- صيّر الخزّافُ الطينَ.....

٥- حَسِبَ سَعِيدٌ....دافئًا. ١٢- علمتُ الحقَّ.......

٦- صيّر النجَّار.....خزانة. ١٣- خَالد وسالم حسِبَا....عميقًا.

٧- ظننتُ..... دخل وقتُها. ١٤- يحسبُ الظمآن..... ماء.

(۳) مناسب مفعول بہ کے ذریعے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

١- ظننتُ محمدًا......... ٨- حَسِبْتُ الخيرَ........

٢- رأيتُ الظلمَ.........على العالم. ٩- وجدتُ الدرسَ.....

٣- تجدُ العدلَ.......... ١٠- صيّر المطرُ الصحراء....

٤- علمتُ الخائنَ......... ١١- رأيتُ الفكرة.........

٥- أعطيتُ الفقير...... ١٢- أنبأتُ بكرًا...........

٦- كسى المطرُ الأرضَ...... ١٣- منعني أبي .....في المال.

٧- أخبرتُ بكرًا حامدًا...... ١٤- أعلمني بكر نبيلاً.....

(۱) ذیل میں دیے گئے افعال کو مفید جملوں میں کیجیے۔

(أ) ظَنَّ- خَال- حسِبَ- زَعمَ- جَعَلَ- هَبْ- عَدَّ.

(ب) رأى- عَلِمَ- وجد- ألفى.

(ت) صيَّرَ- حوَّل- جعَل- ردَّ- اتخذ- تَرَكَ.

(ث) كَسَا - أَلْبَسَ - أعطى - منح - سأل - منع.

(ج) أعلمَ - أرى - أنبأ - نَبّأ - حَدَّثَ - خبَّرَ - أخبر.

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - عِلمتُ الجنة تحت ظلال السيوف.

٢ - حسِبتُ الطلابَ في المكتبة.

٣ - صيّر الخياط القُماش ثوبًا.

٤ - أحسَبُ الطالِبَين خطُّهما جميل.

٥ - ظنَّ محمد النتيجةَ تُنشر في الصحف.

٦ - عِلمْتُ الباطلَ زَهُوقًا.

٧ - صيّرتْ الأمطار الشوارع كالأنهار.

٨ - عِلِمْتُ الحياة جِهادًا.

٩ - جعل الإسلامُ المسلمين سادة العالم.

١٠ - عِلِمنا الإسلام ظاهِرًا.

١١ - جعل الرسَّام المنظر شكله جميل.

١٢ - ألبس الربيع الأرضَ حُلَةً.

١٣ - أعلمتُ أستاذي بكرًا غائبًا عن الفصل.

١٤ - أعطيتُ الفقير طعامًا.

١٥ - حدَّثتُ بكرًا خالدًا مسافرًا.

١٦ - أحسَبُك تعرفُ القيادة.

١٧ - علمتُ زميلي خُلقه فاضل.

١٨ - علمتُ النميمةَ من الكبائر.

١٩ - ظننتُك تُجيدُ السِّباحة.

٢٠ - صيَّر المزارع الساحةَ خَضْراءَ.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- میں نے اسلام کو دین برحق جانا۔

۲- حامد نے درسگاہ کا دروازہ کھلا ہوا سمجھا۔

۳- بکر نے اسکول کا صحن کشادہ سمجھا۔

۴- بڑھئی نے لکڑی کا دروازہ بنایا۔

۵- اللہ تعالی نے زمین کو بچھونا بنایا۔

۶- میں نے خالد کو محنتی گمان کیا۔

۷- میں نے بکر کو بتایا کہ حامد کامیاب ہے۔

۸- احمد نے فقیر کو سو روپے دیے۔

۹- میرے والد مجھے ہر ماہ خرچ دیتے ہیں۔

۱۰- میں نے دوڑنے کو جسم کے لیے مفید جانا۔

۱۰- سنار نے سونے کو کنگن میں تبدیل کر دیا۔

۱۱- سبق کو آسان مت سمجھ۔

۱۲- میں نے کمرے کو صاف ستھرا گمان کیا۔

۱۳- لوگ مال جمع کرنے کو سعادت سمجھتے ہیں۔

۱۴- اسلام نے انسان کو آزادی عطا کی۔

۱۵- میں نے غریب کو مالدار گمان کیا۔

۱۶- حامد نے پارک کو خوبصورت فرش سمجھا۔

۱۷- بکر نے سفر کو پُرمشقت پایا۔

۱۸- میں نے سمجھا کہ آپ اچھا لکھتے ہیں۔

۲۰- میں نے مسلمانوں کو باہم محبت کرنے والا پایا۔

***

الدرس التاسع
(حروف الجر)

قواعد:

حــروفُ الجــرِّ: یہ حروف صرف اسما پر داخل ہوتے ہیں اور ان کو جر دیتے ہیں۔ حرف جر اپنے مجرور کے ساتھ فعل یا اس کے مشتقات میں سے کسی کے متعلق ہوتا ہے اور اس کے معنی کی تکمیل کرتا ہے۔ مشہور حروف جر یہ ہیں:

مِنْ - إلى - في - عَنْ -على - اللام - الكاف - الباء - الواو - التاء - حتى - مذ - منذ - رُبَّ - خلا - عَدَا - حاشا.

حروف جر کی دو قسمیں ہیں: اصلی حروف جر، زائد حروف جر۔

(أ) اصلی حروف جر: وہ حروف ہیں جن سے کلام میں بے نیازی برتی نہ جاسکے (یعنی ان کا ذکر کرنا ضروری ہو اور حذف کرنا درست نہ ہو)

اس قسم کے حروف اور ان کے استعمال کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) مِنْ: اس کے چند معانی ہیں، ان میں سے مشہور یہ ہیں:

- ابتداء غایت (غایت مکانیہ یا زمانیہ): جیسے: ﴿سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إلى الْمَسْجِدِ الأقصَى﴾[الإسراء/ ۱]. اجتهدَ الطالبُ من أوَّل يوم الدراسة.
- تبعیض: جیسے: أنفقتُ من مُدَّخَراتي.

بیان جنس: جیسے: ﴿ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ ﴾[الحج/ ۳۰].

- ظرفیت (بمعنی في): جیسے: ﴿ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾[الجمعة/ ۹].
- زائدہ (نفی، نہی اور استفہام کے بعد): جیسے: ما في البيت من أحدٍ.

(۲) إلی: اس کے چند معانی یہ ہیں:

- انتہا: جیسے: وَصلتْ سُفُن الفَضاء إلی القَمَر.
- مصاحبت (بمعنی مع): جیسے: الدرْهمُ إلی الدِّرْهم دِرْهَمان.
- (بمعنی اللام): جیسے: ما أبْغَضَ المنافقَ إلی النَّاس!

(۳) عَنْ: مجاوزت: جیسے: ابتَعَدتُ عن الشَّر.

(۴) علی: اس کے مشہور معانی یہ ہیں:

- استعلاء: جیسے: الکتبُ علی الرُّفوفِ.
- ظرفیت (بمعنی فی): جیسے: ﴿ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا﴾ [القصص/ ١٥].

(۵) فِي: اس کے مشہور معانی یہ ہیں:

- ظرفیت: جیسے: في الكُوبِ قليلٌ من الماء.
- سببیت: جیسے: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: دَخلتْ امرأةٌ النارَ في هِرَّةٍ حبَسَتها، فلا هي أطْعَمَتْها، ولا هي تركتْها تأكُلُ من خُشَاشِ الأرض.

(٦) الباء: اس کے معانی یہ ہیں:

- سببیت: جیسے: تَنْجحُ بالجِدِّ.
- الصاق: جیسے: أمسَكَ الشُرطيُّ باللصِّ.
- تعدیہ: جیسے: ﴿ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ ﴾ [البقرة/ ١٧].
- ظرفیت: جیسے: يجتَمِعُ الأصْدِقاءُ بالنادِيْ.
- استعانت (یہ آلۂ فعل پر داخل ہوتی ہے): جیسے: قَطَعْتُ الفاكِهَةَ بالسِّكِّينِ.
- تعویض (کسی چیز کے عوض میں ہونا) جیسے: ﴿إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ﴾ [التوبة/ ١١١].
- قسم: جیسے: باللہ، لَيَنْتَصِرَنَّ كِفاحُ الشعوب.

(۷) الکاف: تشبیہ کے لیے: جیسے: الأمانِيّ الخادِعةُ كالسراب.

(۸) اللام: اس کے معانی یہ ہیں:

- ملکیت: جیسے: ﴿ لله مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ﴾ [البقرة/ ٢٨٤].
- مشابہ ملکیت: جیسے: السَّرْجُ للحِصانِ. الرَّحْلُ للجَمَلِ.
- استحقاق: جیسے: الفوزُ للمُجْتَهِدِيْن.
- تعلیل: جیسے: يذْهَبُ التلميذُ إلى المدرسَةِ للتعلُّم.

(۹) الواو: قسم[1]: جیسے: ﴿ وَالضُّحَى * وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى * مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

---

[1] قسم کا مستقل ایک اسلوب ہے، جو حرفِ قسم، مُقسَم بہ اور مقسَم علیہ (جواب قسم) سے بنتا ہے۔ جواب قسم جملہ ہوتا ہے، اس کے کچھ ضوابط یہاں تحریر کیے جارہے ہیں:

(۱) جواب قسم کبھی جملہ اسمیہ (مثبتہ یا منفیہ) ہوتا ہے، چنانچہ اگر مثبتہ ہو تو اس کی إنَّ اور لام یا صرف إنَّ کے ذریعے تاکید لائی جائے گی، جیسے: والله، إنَّ الساكِتَ عن الحقِّ لشيطانٌ أخرَسُ، یا والله، إنَّ الساكِتَ عن الحقِّ شيطانٌ أخرَسُ.

اور اگر منفیہ ہو تو اس کی تاکید نہیں لائی جائے گی، جیسے: وحقِّك، لا نجاحَ إلا بالمثابرة. لعَمْرُك، ليس في أيِّ عملٍ شريفٍ مَهَانةٌ.

(۲) اور کبھی جملہ فعلیہ (مثبتہ یا منفیہ) ہوتا ہے، چنانچہ اگر مثبتہ ہو اور فعل، فعل ماضی ہو تو اس کی قد اور لام یا صرف قد کے ذریعے تاکید لائی جائے گی، جیسے: ﴿ قَالُوا تَاللهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴾ [یوسف/ ٩١]. والله، قد هانَ كلُّ شيءٍ إلاّ الكرامةَ.

اور اگر فعل، فعل مضارع مثبت ہو اور جواب قسم کی لام اس سے متصل ہو تو نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے تاکید لائی جائے گی، جیسے: والله، لأستسْهِلَنَّ الصَّعْبَ او أُدْرِكَ المنى، یا لأَسْتَسْهِلَنْ...

اور اگر جملہ فعلیہ منفیہ ہے تو اس کی تاکید نہیں لائی جائے گی، جیسے: والله، لَنْ يَضِيْعَ حقٌّ وراءه مُطالِبٌ. والله، ما ضاعَ حقٌّ وراءَه مُطالِبٌ.

کبھی شرط اور قسم دونوں جمع ہو جاتی ہیں، چنانچہ ان دونوں میں سے جو مقدم ہو گا آنے والے جملے کو اسی کا جواب مانا جائے گا، جیسے: والله، إنْ سعَيْتَ في الخيرِ إنَّ سَعْيَكَ لمشكور. (إنَّ سَعْيَكَ لمشكور قسم کا جواب

وَمَا قَلَى﴾[الضحى/ ۱-۲].

(۱۰) التاء: قسم (یہ اللہ تعالی کے نام کے ذریعے قسم کے لیے خاص ہے) : جیسے: تاللہ، لا یذھبُ العُرفُ بین الله والنَّاس.

(۱۱) خلا: استثنا: جیسے: قرَأتُ كُتُبَ هذا الدولابِ خلا القليلِ منها.

(۱۲) عدا: استثنا: جیسے: حَضَرَ الطُّلابُ الفصلَ عدا بكرٍ.

(۱۳) حاشا: استثنا: جیسے: تَصْدُق الأرْصادُ الجوِّيةُ حاشا القليلِ منها.

(۱۴) حتى: انتہا: جیسے: ﴿سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾[القدر/ ٥].

(۱۵) مُذ، منذُ: یہ صرف ایسے اسما کو جر دیتے ہیں، جو ماضی یا حال کی ظرفیت کے لیے آتے ہیں، اگر ظرف ماضی کے لیے ہے تو ابتدائے غایت کا معنی دیتے ہیں، جیسے: ما رأيته مذ/ منذ شهرٍ.

اور اگر ظرف حال کے لیے ہے تو ظرفیت کا معنی دیتے ہیں، جیسے: ما رأيتك مذ يومنا/ منذ يومنا.

اور اگر ظرف عدد کی شکل میں ہو تو ابتدائے غایت اور انتہائے غایت کے معنی ایک ساتھ ہوں گے، جیسے: ما رأيتك مذ/ منذ يومين.

(ب) حروف جر زائد: یہ وہ حروف جر کہلاتے ہیں جن سے کلام میں بے نیازی برتی جاسکے (یعنی اگر ان کو حذف کر دیا جائے تو بھی کلام کے معنی نہ بدلیں)۔

ان حروف کی تفصیل یہ ہے:

(۱) مِنْ زائدہ: اس کے زائد ہونے کی شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی یا استفہام ہو اور مجرور نکرہ ہو، جیسے:

﴿ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ﴾[فاطر/ ۳]. ﴿وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ﴾[المائدة/ ۷۳].

﴿ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ﴾[الأنعام/ ۳۸].

ہے، اسی لیے إنَّ اور لام کے ذریعے مؤکد ہے) اور اگر کہا جائے، إنْ سَعَيْتَ والله في الخير تَلْقَ جزَاء سَعْيك. (تَلْقَ جزَاء سَعْيك شرط کا جواب ہے، اس لیے کہ تَلْقَ جواب شرط کی وجہ سے مجزوم ہے کیوں کہ اس کے آخر سے حرف علت حذف ہوئی ہے)۔

(۲) باء زائدہ: یہ لیس کی خبر اور کفی کے فاعل میں زائد ہوتی ہے، جیسے: بکرٌ لیسَ بکاذبٍ. ﴿ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ﴾[النساء/ ٤٥].

(۳) کاف زائدہ: یہ لفظ مثل سے پہلے زائد ہوتی ہے، جیسے: ﴿ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴾[الشوری/ ١١].

(۴) رُبَّ: یہ حرف جر ہے جو زائد کے مشابہ ہے، اس کے معنی تقلیل کے ہیں، جیسے: رُبَّ صديقٍ أنفعُ من شَقِيقٍ.

نوٹ: اگر حرف جر ما استفہامیہ پر داخل ہو تو اس کا الف حذف ہو جاتا ہے، جیسے:

- عَمَّ (عن ما)، جیسے: عَمَّ سُئِلْتَ؟
- بِمَ (بـ ما)، جیسے: بِمَ أجَبْتَ؟
- فِيْمَ (في ما)، جیسے: فيمَ تُفكِّر؟
- مِمَّ (مِن ما)، جیسے: مِمَّ تشكو؟
- عَلامَ (على ما)، جیسے: عَلامَ كان اتفاقنا؟
- حتّامَ (حتى ما)، جیسے: حتّامَ تُؤَجِّل مذاكراتك؟
- إلامَ (إلى ما)، جیسے: إلامَ ينتهي بنا الطريق؟
- لِمَ (لـ ما)، جیسے: لِمَ لا تُخَطِّطُ جيِّدًا لمستقبلك؟

تدريبات

(۱) درج ذیل جملوں میں حرف جر اور اس کے معنی کی تعیین کیجیے۔

١- نَزَلَ المطرُ مِن السماء.
٢- سارتْ الماشيةُ إلى الحقلِ.
٣- ذهبَ الخوفُ عن الطفلِ.
٤- يَسْقُط الثمَر على الأرض.
٥- دخَل المجْرمُ في السجنِ.
٦- قَشَرْتُ الفاكهةَ بالسكّينِ.

٩- ما لقيتُك منذُ يوم الأحد.
١٠- رُبَّ أخٍ لم تَلِدْه أمُّك.
١١- والله لأجتهِدَنَّ حتى أفوزَ في الامتحان.
١٢- ﴿تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ﴾
١٣- لقيتُ طلّابَ الفصلِ خلا عدوٍ منهم.
١٤- حضر الأعضاءُ الاجتماعَ عدا بعضِهم.

٧- الجائزةُ للسَّابقِ.　　١٥- القِطّةُ كالنَّمِرِ.

٨- اشتريتُ قُفْلاً للخِزَانَةِ.　　١٦- على الحِصان سَرْجٌ.

(۲) مناسب حرف جر سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

١- يَغُوص الرجُلُ.......الماء.　　٧- يَرْقُدُ الطفل.......المهدِ.

٢- عَفَونا....... المسيئ.　　٨- يلمَعُ البرقُ.......السماء.

٣- أصغَيْنَا.......الحديث.　　٩- انتشرَ الناسُ.......الطريقِ.

٤- لاتَعتَمِدْ.......غير نفسِك.　　١٠- عادَ المسافرُ.......وطنه.

٥- اشترَيتُ سَرْجًا.......الحِصَانِ.　　١١- ما رأيتُه.......ثلاثة أيام.

٦- وضعتُ المدادَ.......الدَّواة.　　١٢- أدرسُ أيام الأسبوع...يوم الجمعة.

(۳) مناسب مجرور کے ذریعے خالی جگہوں کو پُر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- بريتُ القلمَ بـ.........　　٨- تُصْنَعُ الأحْذِيةُ مِن.........

٢- يُثْنِي المعلِّم على.......　　٩- تَنْظُرُ البنتُ وجهَها في.......

٣- يُسَاقُ المجرم إلى.......　　١٠- صَنَعَ الحدَّادُ نَعْلاً لـ.........

٤- يَنْزِل المطرمِنْ......　　١١- غَضِبَ السيدُ على.........

٥- يُسْتَخْرَجُ الذهبُ من.......　　١٢- أحْرَقَ الوَلَدُ يدَه بـ.......

٦- العاقِلُ يبْتَعِدُ عن.........　　١٣- العلمُ أفضلُ من ....

٧- رُبَّ ......لا يعمل بعلمه...　　١٤- بقيتُ في المدرسةِ حتى ....

(۴) ذیل کے سوالیہ جملوں کا حرف جر پر مشتمل جملوں کے ذریعے جواب دیجیے۔

١- أينَ كتابُك؟　　٩- مِنْ أينَ يُسْتَخْرَجُ الذَّهبُ؟

٢- أينَ يُوضَعُ السَّرْجُ من الحِصَانِ؟　　١٠- عَمَّنْ يَبْتَعِدُ العاقِلُ؟

٣- متى تُوقَدُ المصابيحُ؟　　١١- إلى أين يعودُ نبيل من سفره؟

٤- أينَ تُسافرُ في عُطْلَةِ الصيف؟　　١٢- بِمَ يُشَبَّه العِلمُ؟

٥- كيفَ يُصْطَادُ السَّمَكُ؟　　١٣- أينَ تَتلألأ النجومُ؟

٦- بِمَ يُقْطَعُ الخشَبُ؟　　١٤- كيفَ تَعِبَ الوَلَدُ؟

٧- لِمَ تُفتَحُ نَوافِذُ الحُجْرَةِ؟

٨- منذُ متى ما رأيت بكرًا؟

١٥- كيفَ سافرتَ إلى دهلي؟

١٦- هل يعمَلُ كلُّ عالمٍ بعلمه؟

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- المؤمن للمؤمنِ كالبنيان.

٢- على وجه محمد مَسْحَةٌ من الوقار.

٣- الجليسُ الصالحُ كحامل المِسْك.

٤- عن المرءِ لاتَسْألْ وسَلْ عن قرينه.

٥- في العَجَلة الندامَةُ وفي الأناة السَّلامةُ.

٦- يَسْبَحُ السمَكُ في الماء.

٧- كُنْ أسبقَ النَّاسِ إلى الخير.

٨- أيَانَ تقرأُ كتابَ الله تَشْعُرْ بالراحة.

٩- إذا ناداك ضميرُك فلا تبطِئْ عن إجابته.

١٠- يَتَقَدَّمُ المرء إلى المجد بالعمل.

١١- رأيتُ العصفور في القفَص.

١٢- وضعتُ كتابي على المكتب.

١٣- قرأتُ هذا الكتابَ من أوّله إلى آخره.

١٤- يختفي النَّمْل في الشتاء.

١٥- عفوتُ عن المسجونِ.

١٦- تَتَغَذّى دودةُ القزِّ من ورق التوت.

١٧- الرَّجُلُ هو الذي يعتمد على نفسه.

١٨- أصغيتُ إلى درس الأستاذ.

١٩- سَطَا القطُّ على الكلبِ.

٢٠- تُصْنَع ملابسُ الشتاء من الصُّوف.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

١- میں نے کچھ مال خرچ کیا۔

٢- یہ خواتین سونے کے کنگن پہنتی ہیں۔

٣- میں گھر سے نکل کر کالج گیا۔

٤- سہیل نے تعلیم کے پہلے دن سے تعلیم میں محنت کی۔

٥- میں نے دہلی سے لکھنؤ کا سفر کیا۔

٦- میں سستی سے بچا۔

٧- حامد نے ہوائی جہاز کی پشت پر سفر کیا۔

٨- میں نے طلبہ کو اسکول میں داخل کیا۔

٩- کلہاڑی کسان کے لیے اور آرہ بڑھئی کے لیے ہے۔

١٠- حامد نے غریب کو کچھ مال دیا۔

١١- ملازم کو اس کی سستی کی وجہ سے سزا دی گئی۔

١٢- کسان ہل سے زمین جوتتا ہے۔

١٣- خالد نے سو روپیہ میں کتاب خریدی۔

١٤- بخدا میں اللہ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔

١٥- یہ کتا شیر کی طرح ہے۔

١٦- حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر آج تک خیر و شر کی کشمکش چلی آرہی ہے۔

١٧- کچھ عقلمند دشمن جاہل دوست سے بہتر ہیں۔

١٨- کچھ خاموشی کلام سے بہتر ہیں۔

١٩- میں نے جمعرات سے خالد کو نہیں دیکھا۔

٢٠- اس گھر میں کوئی بھی نہیں ہے۔

٭٭٭

الدرس العاشر
(أسلوب التعجب)

قواعد:

اسلوب تعجب: وہ اسلوب ہے کہ جس کے ذریعے، کسی چیز میں پائی جانے والی اچھی یا بری صفت پر حیرت و تعجب کا اظہار کیا جائے۔ تعجب کے لیے متعدد صیغے آتے ہیں، بعض قیاسی ہیں اور بعض غیر قیاسی۔

(۱) تعجب کے غیر قیاسی صیغے:

(أ) لله درُّه. جیسے: لله درُّه فارسًا!

(ب) سُبحانَ الله. جیسے: ﴿سُبْحَانَكَ هذَا بُهْتَانٌ عَظِيْم﴾[النور/ ١٦].

(ت) وہ استفہام جس میں تعجب کے معنی ہوں، جیسے: ﴿كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ﴾[البقرة/ ٢٨].

(ث) یا له من رجل. جیسے: یا له من شاعرٍ!

(۲) تعجب کے قیاسی صیغے:

(أ) مَا أفعَلَه، جیسے: مَا أجْمَلَ الـمَنْظَرَ!

اس میں مَـا نکرہ تامہ ہے شَيءٌ عَظِيْمٌ کے معنی میں، أجْمَلَ فعل ماضی جامد ہے، اس میں ضمیر فاعل ہے جو مَا کی طرف لوٹ رہی ہے اور یہ ضمیر وجوبا مستتر ہے: الـمَنْظَرَ، أجْمَلَ کا مفعول بہ ہے۔

(ب) أفعِلْ به، جیسے: أجْمِلْ بالـمَنْظَرِ!

اس میں أجْمِلْ فعل ماضی ہے امر حاضر کی صورت میں، باء زائدہ ہے اور ضمیر مجرور فاعل ہے۔

تعجب کے ان دونوں صیغوں کے بنانے کے لیے شرط یہ ہے کہ فعل ثلاثی ہو، تام ہو، متصرف ہو،

تفاوت کو قبول کرنے والا ہو، مثبت و معروف ہو اور اس کا صفت مشبہ ایسے أفعل کے وزن پر نہ ہو کہ جس کا مؤنث فَعلَاء کے وزن پر آتا ہو، چنانچہ مذکورہ بالا دونوں مثالوں میں تعجب کے دونوں صیغے جَمُل سے بنائے گئے ہیں، جس میں مذکورہ تمام شرطیں پائی جا رہی ہیں۔

اگر مذکورہ بالا شرطوں میں سے کوئی بھی شرط مفقود ہوگی تو اس سے تعجب کا صیغہ نہیں آئے گا، چنانچہ درج ذیل افعال سے فعل تعجب نہیں آتا ہے:

- فعل جامد، جیسے: عسى، ليس، نِعْمَ، بِئْسَ.
- تفاوت نہ قبول کرنے والا فعل، جیسے: ماتَ، فَنِيَ.
- فعل ناقص، جیسے: أصبحَ، امسى.
- فعل غیر ثلاثی، جیسے: أتقنَ، امتاز.
- جس کا صیغۂ صفت ایسے أفعَل کے وزن پر ہو کہ جس کا مؤنث فَعلَاء کے وزن پر آتا ہو، جیسے: أخضَرُ، خَضرَاء.

مؤخر الذکر تینوں سے صیغۂ تعجب بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی شرط پوری کرنے والے مناسب فعل سے (مَا أفعَلَه، أفعِلْ به) کے وزن پر صیغہ لائیں گے اس کے بعد جس فعل پر تعجب مقصود ہے اس کا صریح یا مؤول مصدر لائیں گے، جیسے: مَا أحسَنَ إتقانَ الصانعِ لِعَمَله!، أحسِنْ بأنْ يُتقِنَ الصانِعُ عَمَلَه! مَا أجْمَلَ انْ أصْبَحَ الجوُّ معتدِلاً!، اجْمِلْ باصْباحِ الجوِّ معتدِلاً! ما أشَدَّ خُضرةَ الزرْعِ!، أشدِدْ بها خَضِرَ الزرْعُ!

اگر فعل منفی ہو، یا مجہول ہو، تو تعجب کے لیے مصدر مؤول لاکر وہی سابق طریقہ اختیار کیا جائے، جیسے: ما أسوَأَ انْ لا تُواظِبَ على دروسِكَ! أحسِنْ بأنْ يُقالَ الحقُّ دائماً!

(ت) تعجب کے قیاسی صیغوں میں سے ندائے تعجبی ہے، جیسے: يا لَجَمالِ الزَّهرِ في الربيع!

مذکورہ مثال میں یا حرف نداء و تعجب ہے، لام حرف جر، جمال متعجب منہ مضاف ہے الزهر مضاف الیہ ہے۔ کبھی لام جارہ کو حذف کر دیا جاتا ہے، ایسی صورت میں متعجب منہ کا حکم اعراب میں منادی کا ہوگا، جیسے: يا جَمالَ الزَّهرِ في الربيع!

تدريبات

(۱) درج ذیل عبارتوں اور جملوں میں صیغۂ تعجب (قیاسی / غیر قیاسی) اور متعجب منہ کی شناخت کیجیے۔

١- كانَ للمغيرةِ بن شُعْبَةَ وهو والي الكوفة جَدْيٌ يُوضع على مائدته، فحضره أعرابيٌّ، فمَدَّ يده إلى الجدي، وجعل يُسْرِعُ فيه فقال له المغيرة: ما أشدَّ حَرَدَك عليه كأنَّ أمَّه نَطحَتْك. قال الأعرابيُّ: وما أشدَّ شفقتَك عليه كأنَّ أمه أرضعتك.

٢- قال عمرو بن معديكرب: لله درُّ بني سليم! ما أحسنَ في الهيجاء لقاءَها! وأكرمَ في الشدائد عطاءَها! وأكْرَمَ في المكْرُمَاتِ بقاءَها.

٣- ﴿أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا﴾[مريم/ ١٣].

٤- بنفسي هذِي الأرضَ ما أطْيَبَ الرُّبَا * وما أحْسَنَ الـمُصْطَافَ والـمُتَرَبَّعَا

٥- ما أحسنَ إشراقَ الرَّبِيْع * أجمِل بمَقْدَمِه البَدِيع

٦- يا لطولِ ليلِ المهمومِ!

٧- ما أعظمَ وعيَ الشُّعوب نحو حُقوقها!

٨- أجْدِر بأن تأخذ الشعوبُ الواعيةُ حقها!

٩- جزى الله عنِّي والجزاءُ بِكَفِّه * ربيعةَ خيرًا ما أعفَّ وأكْرَمَا

(۲) درج ذیل جملوں میں ما أفعله کو أفعِلْ به سے تبدیل کیجیے۔

١- ما أطيبَ الرجُل وما أحلى شمائله !

٢- ما أعظمَ رحمة الله بعباده!

٣- ما أحسنَ أن نُكرمَ ضَيْفنا!

٤- ما أروعَ أن تتعاون الدُّول على البرِّ!

٥- ما أجمل البكورَ في العمل!

٦- ما أرقَّ النَّسيمَ في مطلع الفجر!

٧- ما أصْبَرَكَ على العذاب!

٨- ما أغْرَبَ أن تَصْبِرَ على العذاب!

٩- ما أشدَّ ازدحام الطريق!

١٠- ما أصعَبَ أن يجد المرءُ صديقًا مخلصًا!

(۳) درج ذیل چیزوں پر کسی صیغۂ تعجب استعمال کرتے ہوئے اظہار تعجب کیجیے۔

١- انتشار الثقافة. ٧- شدّة الحر.

٢- احمرار الأزهار. ٨- جمال فصل الربيع.

٣- شدة البرد. ٩- سعة فناء المدرسة.

٤- لا ينفع الندم. ١٠- طول أشجار الحديقة.

٥- يُرَدُّ الجميل. ١١- جودة خط نبيل.

٦- نورا لشمس. ١٢- ارتفاع منارة المسجد.

(۴) ذیل میں دیے گئے فعل تعجب کے صیغے جملوں میں استعمال کیجیے۔

١ - ما أروعَ............... ٧- أحسِن بـ..............

٢- ما أحسنَ.............. ٨- أجمِل بـ..............

٣- ما أشدَّ................ ٩- أوسِع بـ..............

٤- ما أكثرَ................ ١٠- أطوِل بـ.............

٥- سبحانَ الله.......... ١١- أشدِد بـ.............

٦- لله درُّ................ ١٢- يا لـ..............

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- ما أكرَمَ حاتِمًا وما أسخاه! ١٢- ما أشدّ ازدحامَ الطريق !

٢- ما أجمَلَ الطبيعة وما أطيبَ ريحها! ١٣- أجمِل بخُضرة الزرع!

٣-أكرِم بحاتمٍ وأسخِ به ! ١٤- ما أغربَ كونك قاسيًا على ولدك!

٤-ما أعظمَ جمالِ الطبيعة!

٥-يا لكرم خالد ويا لسخائه! ١٥-ما أصفى زُرقةَ السماء!

٦- ما أرَقّ ما طابتْ الريح ! ١٦- يا لجَمال الطبيعة!

٧-ما أعظم هذا الخطأ! ١٧- سبحان الله! المؤمن لا ينْجَسُ حيًا ولا ميِّتًا.(الحديث)

٨-ما أعظم انهمارَ المطر!

٩-ما أقلّ الا بعدَ وما أكثر الا بغي!

١٠-أجمِلْ بالطبيعة وأطيبْ بالربيع!

١١- أعظِم به فارسًا!

١٨-يا لخضرةِ الزرع!

١٩-يا لك من رجلٍ!

٢٠- ما أبشعَ مِيْتَةَ فلان!

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- مومن کے اخلاق کتنے اچھے ہیں!

۲-پارک کے پھول کس قدر خوبصورت ہیں!

۳-یہ مینار کتنا زیادہ اونچا ہے!

۴-اس شہر کے لوگ بہت اچھے ہیں!

۵-یہ کھانا بہت لذیذ ہے!

۶- کتنی بری بات ہے کہ آپ اسباق کی پابندی نہ کریں!

۷- فطری مناظر کس قدر خوبصورت ہیں!

۸-یہ پانی کتنا شیریں ہے!

۹-مقصد کو پانا کتنا مشکل ہے!

۱۰- کتنا اچھا ہے کہ آپ اسباق کی پابندی کریں!

۱۱- جہالت کتنی بری چیز ہے!

۱۲-گدھے کی آواز کس قدر ناپسندیدہ ہے!

۱۳-آج گرمی کس قدر سخت ہے!

۱۴-اس شہر کے راستے کتنے زیادہ تنگ ہیں!

۱۵-علم کا زیور کتنا قیمتی ہے!

۱۶-خالد بہت اچھا آدمی ہے!

۱۷-گل لالہ کس قدر سرخ ہے!

۱۸- اس ٹرین کی رفتار بہت زیادہ سست ہے!

۱۹- بردبار آدمی کا سینہ کس قدر کشادہ ہے!

۲۰-بے پردگی کتنی بری چیز ہے!

❋ ❋ ❋

الدرس الحادي عشر
(أسلوب المدح والذمّ)

قواعد:

اسلوب مدح وذم : یہ وہ اسلوب ہے کہ جس کے ذریعے، کسی کی تعریف یا مذمت بیان کی جاتی ہے، جیسے:

نِعْمَ العادِلُ عُمَرُ بنُ عبد العزيز.

بِئْسَ التاجِرُ مُحتَكِرُ السِّلَع.

پہلی مثال میں جنس العَادِل (انصاف کرنے والے لوگ) کی تعریف کی گئی ہے، انھیں میں سے عمر بن عبد العزیز ہیں جن کو خاص کر لیا گیا ہے، اس طرح یہ اسلوب تاکید مدح کا فائدہ دیتا ہے۔ یہی تفصیل دوسری مثال میں بھی ہے۔

یہ اسلوب درج ذیل چیزوں سے تشکیل پاتا ہے:

- فعل: نِعْمَ یا بِئْسَ سے
- اس کے فاعل سے
- مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم سے

نعم اور بئس کا فاعل:

نعم اور بئس کے فاعل کی چار صورتیں ہیں:

(۱) اس کا فاعل معرف باللام ہو، جیسے: نِعْمَ الخُلُقُ الحِلْم. بِئسَ القَولُ شَهَادَةُ الزُّور.

(۲) معرف باللام کی طرف مضاف ہو، جیسے: نِعْمَ صَدِيقُ المرءِ النَّاصِحُ الأمينُ. بِئْسَ جلِيسُ السُّوءِ النَّمَّامُ.

(۳) ایسی ضمیر ہو جس کی تمیز لائی گئی ہو، جیسے: نِعْمَ مَسْلَكًا النقدُ البَنَّاء. بِئْسَ مَسْلَكًا النقدُ الهدَّامُ.

(۴) فاعل مَا یا مَنْ موصولہ ہو، جیسے: نِعْمَ ما يَتَّصِفُ به الطَّيِّبُ النزعةُ الإنسانيةُ. بِئْسَ ما يتَّصف به الطيبُ الجَشِعُ المادّيُّ . نِعْمَ مَنْ يَخْدُم وطنَه الجُنديُّ المخلِصُ. بِئْسَ مَنْ يُسِيْءُ إلى وطنه مُرَوِّجُ الشّائعاتِ.

مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم:

مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم فعل مدح یا فعل ذم اور ان کے فاعل کے بعد آتا ہے، اور کبھی ان پر مقدم بھی ہوتا ہے، جیسے:

نِعْمَ الصَّديقُ الكتابُ.	الكتابُ نِعْمَ الصديقُ
نِعْمَ صَديقُ المرءِ الكتابُ.	الكتابُ نِعْمَ صَديقُ المرءِ.
نِعْمَ صَدِيقًا الكتابُ.	الكتابُ نِعْمَ صَدِيقًا
نِعْمَ ما تُصَاحِبُ الكتَابُ.	الكتابُ نِعْمَ ما تُصاحِبُ

اسی طرح مخصوص بالذم کی مثالیں:

بِئْسَ القرينُ المخادِعُ.	المخَادِعُ بِئْسَ القرِيْنُ.
بِئْسَ قرينُ المرءِ المخادِعُ.	المخَادِعُ بِئْسَ قرِيْنُ المرءِ.
بِئْسَ قرينًا المخادِعُ.	المخَادِعُ بِئْسَ قرِينًا.
بِئْسَ مَنْ تُصاحِبُ المخادِعُ.	المخَادِعُ بِئْسَ مَنْ تُصاحِبُ.

اگر مخصوص کلام سے سمجھ میں آرہا ہے تو اسے حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: ﴿ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴾[ص/ ٤٤]. اس میں مخصوص بالمدح حضرت ایوب علیہ السلام ہیں۔

نِعْمَ اور بِئْسَ فعل جامد برائے ماضی ہیں، ان میں عدد کی طرف اشارہ کرنے والی علامت (نون تثنیہ اور جمع) نہیں آتی ہے، چنانچہ واحد تثنیہ اور جمع کے لیے ایک صیغہ آتا ہے، جیسے: المَدْرَسَةُ نِعْمَ المؤَسَّسَةُ الاجتماعية. المدرسَتَانِ نعم المؤَسَّستانِ. المدارسُ نِعْمَ المؤسَّساتُ الاجتماعية. المنافقُ بِئْسَ الرفيقُ. المنافقانِ بِئْسَ الرَّفيقَانِ. المنافقونَ بِئْسَ الرُّفَقَاءُ.

کبھی ان کے آخر میں علامت تانیث آتی ہے، جیسے:

نِعْمَ الفَضِيْلَةُ الصِّدْقُ. نِعْمَتْ الفَضِيْلَةُ الصِّدْقُ
بِئْسَ الرَّذِيْلَةُ الكذِبُ. بِئْسَتْ الرَّذِيْلَةُ الكذِبُ.

حَبَّذا اور لا حَبَّذا:

نِعْمَ کی طرح حَبَّذَا بھی مدح کے لیے آتا ہے، نیز بِئْسَ کی طرح لَاحَبَّذَا بھی ذم کے لیے آتا ہے، جیسے: حَبَّذا إيثَارُ المصْلَحَةِ العامَّةِ، لاحَبَّذَا الأثرة.

چنانچہ پہلی مثال میں حَبَّ فعل جامد برائے ماضی، ذا اسم اشارہ اس کا فاعل، إيثَارُ المصْلَحةِ العامّةِ مخصوص بالمدح ہے۔

دوسری مثال میں لا برائے نفی، حَبَّ فعل جامد برائے ماضی، ذا اسم اشارہ اس کا فاعل، الأثرةُ مخصوص بالذم ہے۔

مدح وذم کے یہ دونوں اسلوب اسی طرح رہتے ہیں، ان میں فاعل ہمیشہ ذا اسم اشارہ رہتا ہے۔ یہ دونوں فعل جامد ہیں ان کی گردان نہیں آتی ہے اور نہ ان میں تثنیہ وجمع یا تانیث کی ضمیریں آتی ہیں، جیسے:
حَبَّذا العالِمُ العامِلُ، حَبَّذا العالِمانِ العاملانِ، حَبَّذا العُلَماءُ العامِلونَ.
لَاحَبَّذا السَاعِيةُ بالنَّمِيْمَةِ، لَاحَبَّذا السَاعِيتانِ بالنَّمِيْمَةِ، لَاحَبَّذا السَاعِياتُ بالنَّمِيْمَةِ.

حَبَّذا، لَاحَبَّذا کا مخصوص ان سے ہمیشہ مؤخر ہوتا ہے ان پر کبھی مقدم نہیں ہوتا ہے، ان کی ترکیب نِعْمَ اور بِئْسَ کی اس شکل کی طرح ہے کہ جس میں مخصوص مؤخر ہوتا ہے۔

تدريبات

(٢) درج ذیل عبارت میں اسلوب مدح وذم کی شکلوں کی شناخت کیجیے۔

نِعْمَ رَجُلاً طارقُ بنُ زِيادٍ حينَ انضمَّ إلى جَيشِ الإسلامِ مُجاهِدًا، ونِعْمَ القائد الذي نَذَرَ نَفْسَه لِلْجِهَادِ في سَبِيْلِ الله، فجَيَّشَ الجُيوشَ وأذكى الحَماسَ في النُّفوسِ، فخَاضَ بجُنْدِ الله عُبابَ البحرِ إلى الأندَلُسِ، فنِعْمَ فاتحُ الأندَلُسِ طارِقٌ، ونِعْمَ ما فَعَله الجهادُ في سبيلِ الله.

وقد حاوَلَ الأسبانُ في بِدَايَةِ الفتحِ حَجْبَ نُورِ الإسلامِ عن بلادِهم، فَبِئْسَ الرأيُ رأيُهم، وبِئْسَ قائدًا لُذَرِيقُ الذي ضَلَّلَ جُنْدَه، وبِئْسَ جُنْدُ الكُفْرِ هم حينَ أطَاعُوه، وبِئْسَ ما عَزَمُوا عليه رَفْضُ الحَقِّ، وصَدُّ الدَّعْوةِ. ولكنْ أبى الله إلا أن يُعْلِيَ كَلِمَتَه في البلادِ التي ما لَبِثَ اهْلُها انْ وَجَدُوا حَلاوَةَ الإسلامِ في عدْلِ المسلمِينَ وتَعَامُلِهم، فانقَادُوا طائِعِينَ. فالإسلام نِعْمَ الـمُعْتَقَدُ، ونِعْمَ الـمِلَّةُ.

(٢) ذیل کے مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

القائد – القرين – ما – صفة – عمل – الخُلُق – تجارة – الشريعة

١ – نِعْمَ........ خالد بن الوليد.
٢ – بِئْسَ....... الرياء.
٣ – بِئْسَ........ قرين السوء.
٤ – نِعْمَ.......... الجِدُّ.
٥ – نِعْمَ.......... الصدق.
٦ – نِعْمَ.......... شريعة الإسلام.
٧ – بِئْسَ........ يُخَطِّطُ له اليهودُ.
٨ – نِعْمَ........ الدعوةُ إلى الله.

(٣) ذیل کے مناسب مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کے ذریعے خالی جگہوں پُر کیجیے۔

العَادِل – الكتاب – الحق – القراءة – إبليس – الرياء – مَنْ – التواضع

١ – نِعْمَ صَدِيقًا........
٢ – ....بِئْسَ الخُلُقُ.
٣ – ....نِعْمَ المطْلَبُ.
٤ – نِعْمَ الحَاكِمُ.........
٥ – بِئْسَ عَدُوُّ الله........
٦ – نِعْمَ الطَّبْعُ...........
٧ – بِئْسَ الطَّالِبُ.......يُؤَخِّرُ واجبه.
٨ – نِعْمَ عادةً.........

(٤) نِعْمَ اور بِئْسَ کے مناسب فاعل کے ذریعے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

١ – نِعْمَ.................الـمُدَاوَمةُ على الصَّلاة.
٢ – بِئْسَ...............التسكُّعُ في الشَّوَارِعِ.
٣ – نِعْمَ.................الـمُتَّقِينَ الجنةُ.
٤ – بِئْسَ...............الإسلام اليهودُ.

٥ - نِعْمَ................يقومُ به الدعاة إلى السلام.

٦ - بِئْسَ................الكفّار النارُ.

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - نِعْمَ العَونُ على الطاعةِ الغِنى.

٢ - نِعْمَ الدينُ الإسلامُ.

٣ - بِئْسَ عامِلاً غَيْرُ المخلِص.

٤ - نِعْمَتْ أمُّ المؤمِنِيْنَ حَفصةُ.

٥ - بِئْسَ الزَّوجَةُ زَوجَةُ أبي لهب.

٦ - بِئْسَ طبْعًا الحَماقَةُ.

٧ - بِئْسَ ما يدعُو إليه الملحدون الكفرُ.

٨ - نِعْمَ خليفةُ الرسولِ أبو بكر.

٩ - نِعْمَ بطَلاً حَمزَةُ بنُ عبد المطلب.

١٠ - نِعْمَ خُلُقًا الشَّجاعةُ.

١١ - بِئْسَ الكاذبُ مُسَيْلِمَةُ بني حنيفةَ.

١٢ - نِعْمَ ما يتصف به الإنسان الرحمةُ.

١٣ - بِئْسَ خُلُقًا قولُ الزُّور.

١٤ - نِعْمَ خُلُقَ المرء الحِلْمُ.

١٥ - حَبّذا الصدقُ في القول.

١٦ - لا حَبّذا النفاقُ.

١٧ - نِعْمَ بديلاً من الزَّلّة الاعتذارُ.

١٨ - بِئْسَ عِوَضًا عن التوبة الإصرارُ.

(۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- اسلام بہت اچھا مذہب ہے۔

۲- تواضع بہت اچھی خصلت ہے۔

۳- منافق برا آدمی ہے۔

۴- فاطمہ اچھی طالبہ ہے۔

۵- بہترین آدمی ایماندار ہے۔

۶- محنتی طالب علم بہترین دوست ہے۔

۷- احسان فراموشی بری عادت ہے۔

۸- کتابوں کا مطالعہ بہت اچھی بات ہے۔

۹- محمد بن قاسم بہترین کمانڈر ہیں۔

۱۰- بری ہے وہ چیز جو آدمی کرتا ہے (چوری)۔

۱۱- جہالت ناپسندیدہ چیز ہے۔

۱۲- برا ہم نشیں ہے چغلخور۔

۱۳- سستی ناپسندیدہ ہے۔

۱۴- بہترین بدلہ ہے جنت۔

۱۵- راست گوئی بہت پسندیدہ چیز ہے۔

۱۶- آدمی کا بہترین دوست وہ ہے جو اس کا مددگار ہو۔

۱۷- برا آدمی وہ ہے جو مصائب میں مددگار نہ ہو۔

۱۸- ذمے داری ادا کرنا اچھی چیز ہے۔

***

الدرس الثاني عشر

(أسلوب الإغراء والتحذير)

قواعد:

إغــراء: مخاطب کو کسی اچھے کام کے کرنے کی ترغیب دینا۔ جس کام کی ترغیب دی جائے اس کو مُغریٰ بہٖ کہتے ہیں۔ مُغریٰ بہٖ منصوب ہوتا ہے، اس کا فعل موقع کی مناسبت سے مقدر مانا جاتا ہے، مثلاً: الزَمْ، اطلُبْ، افعَلْ وغیرہ۔ اس کی تین شکلیں ہیں:

(الف) مُغریٰ بہٖ مکرر ہو، جیسے: الجِدَّ الجِدَّ في العمل.

اس مثال میں پہلا الجِـدَّ مُغریٰ بہٖ ہے جو فعل محذوف: اِلْـزَم کی وجہ سے منصوب ہے، اس کا حذف واجب ہے۔ دوسرا الجِدَّ پہلے کی تاکید ہے۔ جب کہ في العمل پہلے الجِدَّ کے متعلق ہے۔

(ب) مُغریٰ بہٖ معطوف علیہ ہو، جیسے: الجِدَّ في العمل وإتقانَه.

اس مثال میں بھی الجِـدَّ فعل محذوف: اِلْـزَم کی وجہ سے منصوب ہے اور فعل کا حذف اس صورت میں بھی واجب ہے۔ إتقانَه کا الجِدَّ پر عطف ہے، اس لیے وہ بھی منصوب ہے۔

(ج) مُغریٰ بہٖ مفرد ہو، جیسے: الإخلاصَ في العمل.

اس صورت میں فعل کا ذکر اور حذف دونوں جائز ہیں۔ چنانچہ: اِلْزَم الإخلاصَ في العمل بھی کہہ سکتے ہیں۔

تحـذیر: مخاطب کو کسی ناپسندیدہ کام یا مضر چیز سے ڈرانا۔ جس کام یا چیز سے ڈرایا جائے اسے محذَّر منہ کہتے ہیں۔ محذَّر منہ منصوب ہوتا ہے، اس کا فعل بھی موقع کی مناسبت سے محذوف مانا جاتا ہے، مثلاً: احْذَر، بَاعِدْ، تجَنَّبْ، قِ، تَـوَقَّ وغیرہ۔ تحذیر کی تمام صورتوں میں فعل وجوباً محذوف ہوتا ہے، البتہ محذَّر منہ کے مفرد ہونے کی صورت میں فعل کا حذف جائز ہے۔ تحذیر کی شکلیں:

(الف) محذَّر منہ مکرر ہو، جیسے: التهاونَ التهاونَ في أداء الواجب.

(ب) محذر منہ معطوف علیہ ہو، جیسے: التهاونَ والكسَلَ.

(د) محذر منہ مفرد ہو، جیسے: التهاون في أداء الواجب. (احذَرْ التهاون في أداء الواجب).

(ہ) تحذیر إیّاك کے ذریعے ہو، جیسے: إيّاكَ الغِيبةَ.

اس صورت میں إيّـاك اور محذر منہ دونوں فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہوں گے اس کی تقدیر عبارت: أحَذِّرك الغيبةَ یا جَنِّبْ نفسَك الغِيبـةَ ہے۔ إيّـاك کے ذریعہ تحذیر کی چند شکلیں یہ ہیں:

أ- إيّاكَ التسَرُّعَ .

ب- إيّاكَ والتسَرُّعَ.

جـ- إيّاكَ من التسَرُّعِ.

د- إيّاكَ أن تتسَرَّعَ.

تدریبات

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں اغراء و تحذیر کی تعیین کیجیے، اس کی شکل، محذوف فعل اور حذف کا حکم بھی بتایئے۔

١- قـال الله تعـالى: ﴿ فَقَـالَ لَهُـمْ رَسُـولُ اللهِ نَاقَـةَ اللهِ وَسُـقْيَاهَا﴾ [الشمس/ ١٣].

٢- قال رسول الله ﷺ: «عليك بالرفق وإيَّاكَ والعنف والفحش».

٣- قال بعض البلغاء: عبادَ الله، الحذَرَ الحذَرَ، فو الله لقد ستَرَ، حتى كأنّه غفَرَ.

٤- طاعةَ الله حتى تفوز بالجنَّة.

٥- إيَّاكَ والعَجَلةَ؛ ففي العجَلة الندامة.

٦- الكِبْرَ الكِبْرَ حتى لا ينفِر منك الناس.

٧- إيَّاكَ أن تُهمِل دروسَك.

٨- الصدقَ والأمانةَ يارجالُ.

٩- التعاونَ على البرِّ والتقوىٰ.

۱۰- الصلاةَ جامعةً.

۱۱- الصديقَ الصديقَ؛ فهو ذُخرك عند الشدّة.

۱۲- الاجتهادَ الاجتهادَ في طلب العلم.

۱۳- إيّاكَ والغضبَ، فليس الشديدُ بالصُّرَعة.

۱٤- ثوبَك والطينَ.

۱٥- إيّاك والـمُزاحَ، فإن كثرة الـمُزاحَ تُميت القلب.

۱٦- الغدرَ فإنّه خُلُق مذموم.

۱۷- المروءةَ والشهامةَ؛ فهما عنوان الرُّجُولة.

۱۸- الأدبَ الأدبَ؛ فهو نَسَبُ من ليس له نَسَب.

۱۹- إيّاك أن تُقاطِعَ مُحدِّثك، فتُوغِرَ صدرَه عليك.

۲۰- إيّاك والتعرُّضَ لعُيُوب الناس.

(۲) درج ذیل کلمات کو اغراء و تحذیر کی مختلف شکلوں میں استعمال کیجیے۔

الإفراط في الأكل – التدخين- إهمال الدروس- الوقوع في حفرة- الاقتراب من النار- التهوُّر- الغرور- الإسراف- الغدر- المخَدِّرات- إكرام الجار- الكذب- برّ الوالدين- التهاون- لأداء الفرائض- سوء الظن- ظلم ذوي القربىٰ- احترام الكبير- معصية الله- الجِدّ.

(۳) درج ذیل جملوں کی ترکیب کیجیے۔

۱- إيّاك الغيبة.

۲- إيّاك والكذب.

۳- إيّاكما والإهمال.

٤- إيّاكم من الرذيلة.

٥- إيّاكُنَّ أن تتهاوَنَّ في أداء الواجب.

٦- الحريق الحريق.

۷- الخيانة ياقوم/ احذروا الخيانة ياقوم.

۸- النَّجدة النَّجدة.

۹- رأسك والسيف.

۱۰- المعونة والمساعدة.

۱۱- الصدق يارجال/ الزموا الصدق يارجال.

۱۲- العمل العمل في ظل الإسلام.

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- لسانَك والزَّلَلَ.

٢- الثباتَ الثباتَ عند لقاء العدو.

٣- إيَّاكَ وجليسَ السوء.

٤- الزم الصمتَ؛ فإنه يُكْسِبك صفوَ المحبَّة.

٥- الصبرَ، فقد لاحتْ تباشِيرُ النصر.

٦- قال رسول الله ﷺ: «إيَّاكم والظنَّ، فإنه أكذب الحديث».

٧- جِيرانَك جِيرانَك فهم أقرب إليك من بعض أهلك.

٨- إيَّاكَ إيَّاكَ المِراء، فإنه* إلى الشرِّ دعَّاء وللشرِّ جالب.

٩- الرِّفْقَ والعطفَ على الفقراء.

١٠- الاستمساكَ الاستمساكَ بالفضائل.

١١- الإهمالَ الإهمالَ؛ فإنَّه طريق الفَشَل.

١٢- الجِدَّ الجِدَّ؛ فإنه طريق النجاح.

١٣- الانحرافَ والإهمالَ، فإنهما طريق الفَشَل.

١٤- نَفْسَك نَفْسَك فإنَّها أمَّارة بالسوء.

١٥- إيَّاكَ من الإهمال.

١٦- الصدقَ والإخلاصَ.

١٧- الأمانةَ الأمانةَ.

١٨- الجِدَّ فإنه طريق النجاح.

١٩- الاحترامَ لمن يَكْبَرك.

٢٠- الرِّفْقَ بمن هو أصغرُ منك.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- اے مسلمانو! علم حاصل کرو، علم حاصل کرو۔

۲- حامد! سبق کی پابندی کر۔

۳- جھوٹ سے بچو؛ کیوں کہ وہ بری خصلت ہے۔

۴- لوگوں سے معاملے میں ذوق کا خیال رکھو، ذوق کا خیال رکھو۔

۵- اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرو۔

۶- اپنے آپ کو وعدہ خلافی سے بچاؤ۔

۷- کمزوری اور سستی سے گریز کرو۔

۸- استاذ نے طلبہ سے کہا: امتحان کی تیاری کا اہتمام کرو۔

۹- اپنے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

۱۰- سچ بولنے کو لازم پکڑو۔

۱۱- نماز کی پابندی کو اپنا شیوہ بناؤ۔

۱۲- بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت کو لازم پکڑلو۔

۱۳- ڈیوٹی میں کوتاہی سے بچو۔

۱۴- وقت ضائع کرنے سے اجتناب کرو۔

۱۵- برے ساتھیوں کی صحبت سے پرہیز کرو۔

۱۶- والدین کی نافرمانی سے بچو۔

۱۷- پڑوسیوں پر ظلم اور ایذا رسانی سے گریز کرو۔

۱۸- امتحان میں ناکام ہونے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

۱۹- بے راہ رو لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھو۔

***

الدرس الثالث عشر
(أسلوب الاختِصاص)

قواعد:

عربی زبان میں رائج اسالیب میں سے ایک اسلوب اختصاص کا ہے، اس اسلوب کا مطلب یہ ہے کہ ضمیر کے بعد ایک اسم ظاہر منصوب لایا جائے جو اس ضمیر کی مراد واضح کرے، جیسے: أنا - الطالبَ - أتلقّی العِلم.

اس اسلوب کی دو شکلیں ہیں۔

(۱) ضمیر کے بعد ایک اسم منصوب واقع ہو جو اس ضمیر کا بیان ہو، اس اسم کو مختص کہتے ہیں، یہ در حقیقت مفعول بہ ہے، اس کا عامل فعل: أخُصُّ، أعني، أقصد وجوبًا محذوف ہوتا ہے۔

اسم مختص کا معرّف باللام ہونا یا معرّف باللام کی طرف مضاف ہونا ضروری ہے۔ جیسے:

نحنُ - العربَ - نُكْرِمُ الضَّيفَ. نحنُ - مَعَاشِرَ الأنبياء - لا نورَثُ، ما تَرَكْنَاه صَدَقَة.

اس مثال میں نحنُ مبتدا ہے، جملہ نُكْرِمُ الضيف اس کی خبر ہے، العربَ نحن ضمیر کا بیان ہے اور فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہے، جس کی تقدیر: أخُصُّ، یا أعني ہے، اس طرح یہ مبتدا اور خبر کے درمیان جملہ معترضہ ہے۔ اس پورے جملے کا مفہوم یہ ہے کہ لوگوں میں خاص طور پر ہم عرب لوگ مہمانوں کا اکرام کرتے ہیں۔

(۲) «أيُّها» یا «أيَّتها» کے ذریعے اختصاص ہو، جیسے: بي - أيُّها المعلِّمُ - تُصْنَعُ الأجيالُ.

اس مثال میں «أيُّها» کے ذریعے اختصاص ہے، اسم مختص «أيُّها» ہے اور «المعلِّم» مرفوع ہے جو «أيُّها» کی صفت یا بدل یا عطف بیان ہے، پھر أيُّها المعلِّم فعل محذوف أخُصُّ یا أعني کی وجہ سے محلًا منصوب ہے۔ اس مثال کا مفہوم ہے کہ مجھ معلم سے نسلوں کی تعمیر ہوتی ہے۔

تدريبات

(۱) درج ذیل جملوں میں منصوب علی الاختصاص اور اس کی نوعیت بتائیے۔

٢- نحنُ المسلمين أرسَيْنَا أُسُسَ الحضارة.

٣- إنّا نحنُ -أبناءَ الإسلام- ندعو إلى السّلام والوِئام.

٤- سيكونُ لنا - مَعْشرَ المسلمين- المستقبلُ السعيدُ.

٥- أنا - المسلم- أُوْفِي بالعهد.

٦- نحنُ - المثقَّفين- مشاعلُ هِدايةِ المجتمع.

٧- بي- أيّتُها المعلِّمةُ- يُربَّى الأبْطَالُ.

٨- أنتَ- زارعَ الأرض- تُسْهِم في اقتصاد بلادك.

٩- بنا- أيُّها الجنودُ- يُصانُ استقلال الوطن.

١٠- أنتم -أبناءَ الأمة الإسلامية- دعاة خير وسلام في العالم.

١١- عليَّ - أيُّها الربَّانُ- المحافظةُ على ركاب السفينة.

١٢- أنتنَّ -أمهاتِ المستقبَل- عليكنَّ أمانةُ الجيل الجديد.

١٣- عليَّ -أيّتُها الممرِّضةُ- يُعتَمَدُ على رعاية المرضىٰ.

١٤- عَلينا- أيّتُها المعلّماتُ- تربيةُ أبناء المستقبل.

(٢) خالی جگہوں کو مناسب اسم مخصوص رکھ کر پر کیجیے اور اعراب لگائیے۔

١- نحن ....نُدرك مسؤولياتنا في معاونة المدارس على تربية أبنائنا.

١- إنّنا..............نَشْمَل أولادنا بالرعاية والحنان.

٢- نحن..............نجعل من صحفنا أداةَ توجيه ونقد وبناء.

٣- علينا....القيادة العلمية من أجل تطوير الشعب، وبناء المجتمع الجديد.

٤- إنّنا .... مُهِمَّتُنا الوقاية من الأمراض، وعلاج المرضىٰ.

(٣) اسم مخصوص پر اعراب لگائیے اور خالی جگہوں میں مناسب خبر رکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

١- أنا معلم الفصل ....

٢- إنَّنا أعضاء المجالس الشعبية...

٣- نحن الفلاَّحين...

٤- إنَّنا معشر المسلمين...

٥- نحن المعلِّمات..

(۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- لنا -معشرَ الشباب- أملٌ وطيدٌ وعزمٌ شديدٌ.

٢- أنتم -الـمُنتِجِين- تُوفِّرون لوطنكم الرَّخاءَ.

٣- أنا- أيُّها الطالب- أؤدِّي واجبي وأعْرِفُ حقِّي.

٤- نحن -المسلمين- نعتزُّ بماضِينا المجيد.

٥- نحن- الأدباءَ- نتولَّى بأقلامنا إيقاظَ الهمم وبعثَ العزائم.

٦- نحن- الشعراءَ- نُذْكي أجلَّ المشاعر وأمْثَلَ العواطف.

٧- نحن -القُضَاةَ- ندفع المظالمَ ونردُّ الحق لذويه.

٨- إنَّني- الجنديَّ- أذُودُ الأعداء عن الوطن.

٩- أنا -الشرطيَّ- أحمِيْ الأمن وأطارِدُ المجرمين.

١٠-نحن- رجالَ الإسعاف- نُنْقِذُ الـمُصَابِين.

١١-نحن- أئمةَ المساجد- نُصَلِّي بالناس ونَعِظهم.

١٢-علينا- شبابَ الأمة -مسؤوليةٌ كبرى نحوَ دينِنا وأمَّتنا.

١٣-إنَّني -حارسَ البيت- أمسَكتُ باللِّص.

١٤-نحن -الأطباءَ- نُداوي المرضىٰ.

١٥-نحن- التلاميذَ- نحبُّ العلم.

١٦-نحن- بَنِيْ الدنيا- نَتَهَافَتُ عليها.

١٧-إنَّا- آلَ محمد- لا تَحِلُّ لنا الصدقةُ.

١٨-يكتب الناسُ في معاملاتهم: نحن- الموقِّعِين- نشهد بكذ وكذا.

۱۹-نحن -المسلمینَ- موحِّدون.

۲۰-نحن- الجنودَ - نُدَافع عن الوطن.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱- ہم مسلمان اسلام کا پرچم اٹھاتے ہیں۔

۲- تم قوم کے جوان دعوت کی ذمے داریاں نبھاؤ گے۔

۳- ہم مسلمانوں کا شاندار ماضی ہے۔

۴- تم نوجوانو، ترقی کا ستون ہو۔

۵- اے اللہ، ہم مسکینوں کی مغفرت فرما۔

۶- میں طالب علم، علم حاصل کرتا ہوں۔

۷- ہم ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔

۸- ہم اہل قلم کی ذمے داری ہے کہ اسلامی موضوعات پر لکھیں۔

۹- تم دار العلوم کے فرزندو، اسلامی علوم میں مہارت حاصل کرو۔

۱۰- تم تینو، اپنا خط درست کرو۔

۱۱- اے طالب علم، تیرے لیے مناسب ہے کہ تو جلسے میں تقریر کرے۔

۱۲- ہم اساتذہ اور طلبہ نے آنے والے مہمان کا خیر مقدم کیا۔

۱۳- تم طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ آپس میں عربی میں گفتگو کرو۔

۱۴- تم دو طالب علمو، کھیل میں اپنا وقت ضائع نہ کرو۔

۱۵- ہم ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ ملک کے دستور کا احترام کریں۔

۱۶- مبلغین کا فرض ہے کہ اقوام کو اچھے طریقے سے اسلام کی دعوت دیں۔

۱۷- تم ملازمین کی ذمے داری ہے کہ کوشش کرو کہ کمپنی ترقی کرے۔

۱۸- تم ملک کے فرزندو، ملک کی دولت ضائع نہ کرو۔

۱۹- ہم جوانوں کے ذریعہ نہر صاف ہو گا۔

۲۰- ہم عرب، مہمان کا اکرام کرتے ہیں اور پڑوسی کی حفاظت کرتے ہیں۔

٭٭٭

الدرس الرابع عشر
(أسلوب النداء)

قواعد:

منادیٰ: وہ اسم ہے جو حرف ندا کے بعد واقع ہو۔ حرف ندا فعل « أدعـــو » کے قائم مقام ہوتا ہے اور منادیٰ اس کے مفعول بہ کے درجے میں۔ اس لیے منادیٰ بعض صورتوں میں لفظاً اور بعض صورتوں میں محلاً منصوب ہوتا ہے۔ نحات اسی وجہ سے منادیٰ کو مفعول بہ کی بحث میں ذکر کرتے ہیں۔

حروف ندا پانچ ہیں: « أ، أيْ، يا، أيا، هيا »۔ جب کہ « وا » ندبہ کے لیے ہے۔

«أيْ» اور «أ» منادیٰ قریب کے لیے، «أيا» اور «هَيا» منادیٰ بعید کے لیے اور « يا » قریب و بعید دونوں کے لیے۔ اور « وا » ندبہ کے لیے آتا ہے۔ یعنی اس کے ذریعہ اس کو پکارا جاتا ہے جس پر گریہ وزاری کی جاتی ہے۔ جیسے: واكَبِدِي، وا حَسْرتا۔

« يـــا » اللہ تعالیٰ کے نام کو پکارنے کے لیے اور استغاثہ (کسی کو مدد کے لیے پکارنا) کے لیے متعین ہے، اس لیے اس کے علاوہ کسی حرف کے ذریعے اللہ کو پکارا نہیں جائے گا۔ اسی طرح « يـــا » اور « وا » ندبہ کے لیے متعین ہے ان کے علاوہ کسی حرف کے ذریعے ندبہ نہیں ہوگا، البتہ ندبہ کے لیے « وا » کا استعمال « يا » کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

منادیٰ کی پانچ قسمیں ہیں:

(۱) منادیٰ مفرد معرفہ (مضاف اور مشابہ مضاف نہ ہو) ہو، یا نکرہ مقصودہ، تو علامت رفع (ضمہ، الف، واو) پر مبنی ہوگا۔ جیسے: يا زُهَيْرُ، يا رَجُلُ، يا رجلانِ، يا مجتهدون.

(۲) منادیٰ مضاف ہو یا مشابہ مضاف، یا نکرہ غیر مقصودہ، تو معرب منصوب ہوگا (دیگر اسمائے معربہ کی طرح اس پر نصب ہوگا)، جیسے: يا عبدَ الله، يا حسنًا خُلقُه، يا غافلاً تنبَّهْ.

اگر اسم معرف باللام ہو تو ندا کے لیے اس سے پہلے « أيُّهـا » اور « أيَّتُهـا » یا اسم اشارہ لایا جائے

گا، جیسے: ﴿ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴾ [الانفطار/ ٦]. ﴿ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴾ [الفجر/ ٢٧، ٢٨]. يا هذا الرَّجلُ. يا هذه المرأةُ.

البتہ اگر لفظ اللہ منادی ہو تو ال اس میں باقی رہے گا اور اس کا ہمزہ قطعی ہو جائے گا، جیسے: يا أللهُ ، لیکن عام طور پر اللہ کے ساتھ حرف ندا کو حذف کر دیا جاتا ہے، اور اس کے عوض میں میم مشدد آخر میں بڑھادی جاتی ہے، جیسے: اللهمَّ ارْحَمْنا.

کبھی حرف ندا کو حذف کر دیا جاتا ہے، عام طور پر یا حرف ندا کو حذف کرتے ہیں، جیسے: ﴿يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا﴾[یوسف/ ٢٩]. ﴿قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ﴾ [الأعراف/ ١٤٣].

(٣) منادی مستغاث: استغاثہ کا مطلب یہ ہے کہ اس شخص کو پکارا جائے جو مصیبت اور پریشانی دور کرنے میں مدد کرے۔ جس سے مدد مطلوب ہوتی ہے اس کو مستغاث کہتے ہیں اور جس کے لیے مدد طلب کی جائے وہ مستغاث لہ کہلاتا ہے۔ استغاثہ کے لیے حروف ندا میں سے یا حرف ہی استعمال ہوتا ہے، جیسے: يا لَلْأقوياءِ لِلضُّعَفاء.

مستغاث لام جارّہ مفتوحہ کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے جیسے مذکورہ مثال میں لَلْأقوياء ہے، جب کہ مستغاث لہ لام جارہ مکسورہ کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے، جیسے مذکورہ مثال میں لِلضعفاء.

(٤) منادی متعجب منہ: کبھی حرف ندا کسی چیز پر اظہار تعجب کے لیے استعمال ہوتا ہے، جس چیز پر تعجب کیا جائے وہ متعجب منہ ہے، اس کا حکم مستغاث کی طرح ہے، جیسے پانی کی کثرت پر تعجب کرتے ہوئے کہیں: يا لَلْماء! (پانی کس قدر زیادہ ہے)۔

(٥) منادی مندوب: وہ منادی ہے جس پر ندبہ کیا جائے۔ ندبہ کا مطلب ہے کسی پر آہ وفغاں کی جائے، جیسے: واسَيِّداه. یا تکلیف میں مبتلا عضو وغیرہ کو آواز دی جائے، جیسے: واكَبِدَاه!.

مندوب کو پکارنے کے لیے حروف ندا میں سے صرف وا استعمال ہوتا ہے۔ عام طور پر آواز کو دراز کرنے کے لیے مندوب کے آخر میں الف زائدہ اور ہائے سکتہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جیسے: وا حُسَيْناه.

تدريبات

(۱) ذیل کے جملوں میں منادیٰ، اس کی اقسام اور اعراب بتایئے۔

١-قال تعالى: ﴿قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ﴾ [هود/٤٦].

٢-﴿قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾

٣-يا رفيقًا بالعِبَادِ، الطُفْ بنا.

٤-يا محمَّدانِ لا تُخْلِفَا الوعد.

٥-يا طالعًا جَبَلًا، احْذَرْ السُّقُوط.

٦-يا لله لِلمسلمين.

٧-يا عَليُّون، اجتَهِدُوا في طلب العلم.

٨-يقول المكروبُ: واكرباه!

٩-يا فاطماتُ، اتَّقِيْن الله.

١٠-يا جميلاً خطُّه، شارِكْ في النَّشاط.

١١-يقول الأعمى: يا رَجُلًا خُذ بيدي.

١٢-قال الله تعالى: ﴿قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي

١٣-بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ﴾

١٤-يا مسلمون، ارفَعُوا رايةَ الحق.

١٥-يا لَلعار ويا لَقِلَّة الحياء!

١٦-يا معلِّماتُ، حانَ وقتُ الدرس.

١٧-يا متخاصِمان، اصْدُقا القول.

١٨-﴿قَالَتْ يَا وَيْلَتَى أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا﴾ [هود/ ٧٢].

١٩-يقول الواعظ: يا غافلاً والموتُ يطلُبه، متى تُقْلِع عن غيِّك؟

٢٠-قال تعالى: ﴿يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾

٢١-لما توفِّي زيد قالوا: وازيداه!

(۲) ذیل کی خالی جگہوں میں مناسب لفظ رکھ کر منادیٰ کی تکمیل کیجیے تاکہ وہ منادیٰ مشابہ مضاف ہو جائے اور پھر اعراب لگایئے۔

١-أيا عظيمًا..... لا تغترَّ بجاهك.

٢-أيا قاطعًا..... صل أقاربك.

٣-هَيَا متنقِّلا.....صف ما رأيت.

٤-يا رحيمًا..... جُزِيْتَ خيرالجزاء.

٥-أيا قاطِفًا..... لقد أتلفت جمالها.

٦-يا مُستنيرًا..... أفدنا من علمك.

٧-يا واعظًا..... ابدأ بنفسك.

٨-يا بديعًا..... أنت مجيب الدعاء.

(۳) ذیل کے جملوں میں منادی مشابہ مضاف کو ضروری تبدیلی کرکے منادی مضاف بنائیے اور اعراب لگائیے۔

١-أبا واسعًا سلطانُه لا تظلِم. ٢- يا قائدًا السيارةَ لا تتهوَّر.

٣-امحبوبًا خُلقُه ثَبَّتَك الله. ٤-هَيَا قارئًا في كتب الأدب...أتحِفْنا بطرائفه.

٥- يا بانيًا مستقبلَك ستُدرِك غايتك. ٦-يا ضاحِكًا مِنْه، قدأسعدتَنا بابتسامك.

٧- يا شاربًا كأسَ المنية، كُلُّنا للحوض وارد. ٨-يا مبعوثًا في طلب العلم، أنت سفيرٌ لبلادك.

٩-يا كريمًا خلقُه أبْشِر. ١٠-يا كثيرًا ماله، أنفق ممّا رزقك الله.

(۴) درج ذیل اسما کو منادی مفرد / مضاف / مشابہ مضاف / مستغاث / متعجب منہ بنائیے۔

عبدُ العزيز.................. صاحبُ عليّ..................

خَولَةُ......................... مدَرِّسُ العلوم...............

سُلَيمانُ...................... صاحبُ السيّارة...........

مهملٌ......................... رأس.........................

الأسف....................... رجل.........................

المسلمة..................... كريم نسبه.....................

المواطنون.................. شرطيان.......................

جمال الطبيعة.............. العاملون......................

(۵) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١- يا بَكْرُ، أطِع أبويك. ١٤-يا حسنًا خُلقه، ما أطيبَ سيرتك!

٢-ياعَامِلون، أتقِنُوا عمَلَكم. ١٥-يا طالبان، جِدّا في دروسكما.

٣-يا صاحِبَيّ، الحَقَا بالقافلة. ١٦-يا مربِّياتُ، اعْتَنِين بالأطفال.

٤- يا شُرطيّان، تعقّبا الجُناة. ١٧-أي بُنيّ، إنّ أباك قد فَنِيَ وهو حيّ.

٥- يا سائق، لا تُسرِع في السير. ١٨-أيا نسيمَ الصَّبا، بلِّغ تحياتي.

٦-يا سابحان، احذرَا الغرق.
٧- يا خليل، اعطِفْ على أخيك الصغير.
٨-يا فتاة، تعلَّمِي تدبيرَ المنزل.
٩-يا معلِّمي الناسِ الخيرَ، أبشِرُوا بالفوز.
١٠-يا عبد الرحمن، اختر الصديق الوفي
١١-يا ذا العلم، لا تَمُنَّ بالعلم على غيرك.
١٣-يا بائع، لا تحتكِر.
١٣-يا مؤمنًا، لا تعتمِد على غير مولاك.

١٩-أ محمَّدُ، أعِدَّ مقالاً.
٢٠-يا هذا الرَّجُل، أدِّ حق الله.
٢١-يا ألله أنت مدبِّر الأمر ومقدِّره.
٢٢-اللهمَّ أنتَ مالك الملك.
٢٣-يا أيُّها المجتهدُ أبشِر.
٢٤-يا لَلمؤمن لِلمظلوم.
٢٥-يا لَقلة الحياء!
٢٦-يا لَهفَ نفسي ليتني لم أرَ هذا المنظر!

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-اے اللہ کے بندے غصہ مت کر۔
۲-اے دعا کے سننے والے ہماری دعا قبول فرما۔
۳-اے احسان کرنے والے اپنا عمل ضائع مت کر۔
۴-اے (کوئی) پڑھنے والے یاد کرنے میں سستی مت کر۔
۵-اے ملک کے حاکم انصاف کو لازم پکڑ۔
۶-اے (کوئی) بات کرنے والے اپنی گفتگو میں مزاح نہ بھول۔
۷-اے فاطمہ تو پابندی سے مطالعہ کر۔
۸-اے طالب علمو! تم سڑک پر مت کھیلو۔
۹-اے آدمی تو متوجہ ہو، کیوں کہ مجھے تیری ضرورت ہے۔
۱۰-اے لوگو! اللہ سے ڈرو۔
۱۱-اے دو ملازمو! وقت کی پابندی کرو۔
۱۲-ہائے مصیبت! اللہ حفاظت فرمائے۔
۱۳-اے ماں! تو نسلوں کی تعمیر کرنے والی ہے۔
۱۴-اے حاجیو! فریضۂ حج ادا کرو۔
۱۵-اے مالدارو! اپنے مال کی زکوۃ ادا کرو۔
۱۶-اے غافل! ہوش میں آجا۔
۱۷-اے مالدار غریبوں کی فریاد رسی کرو۔
۱۸-اے نوجوانو! امت مسلمہ کی مدد کرو۔
۱۹-اے سونے والے اٹھ جا۔
۲۰-اے نبیل کیا میری بات سن رہے ہو۔
۲۱-اے آدمی نماز پڑھ۔
۲۲- معزز سامعین۔
۲۳-برادر عزیز۔
۲۴-استاذ محترم۔
۲۵-اے حاضرین جلسہ۔
۲۶-اے محنت کرنے والو! خوش خبری قبول کرو۔

* * *

الدرس الخامس عشر
(أسلوبُ الشرط)

قواعد:

أسلوبُ الشرط: یہ وہ اسلوب ہے کہ جس میں کسی ادات کے ذریعے دو جملوں کو جوڑ دیا جاتا ہے، پہلا جملہ دوسرے جملے کے لیے شرط ہوتا ہے۔ اس ادات کو ادات شرط، پہلے جملے کو شرط اور دوسرے جملے کو جزا یا جواب کہتے ہیں۔ ادوات شرط کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ادوات شرط جازمہ: یہ وہ ادوات ہیں جو مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں، وہ یہ ہیں:

(۱) إنْ (اگر)، حرف شرط برائے زمانہ مستقبل، جیسے: إنْ تَتْعَبْ صغيرًا تَسْتَرِحْ كبيرًا.

(۲) مَنْ، (جو، جو شخص، جو بھی) اسم مبہم برائے ذوی العقول، جیسے: مَنْ يعْمَلْ صالحًا يُثَبْ عليه.

(۳) مَا (جو، جو چیز، جو کام) اسم مبہم برائے غیر ذوی العقول، جیسے: مَا تَفْعَلْهُ تُحَاسَبْ عليه.

(۴) أيّانَ (جب، جس وقت) اسم زمان متضمن بمعنی شرط، جیسے: أيّانَ تُحْتَرَمْ حُقوقُ الشعوبِ يَسُدْ السَّلامُ.

(۵) أينَ (جہاں، جس جگہ) اسم مکان متضمن بمعنی شرط، جیسے: أينَ يَكْثُرْ المتعطّلونَ تَنْتَشِرْ الجريمةُ.

(۶) أينَما (جہاں، جس جگہ) اسم مکان متضمن بمعنی شرط، جیسے: أينَما تَتَوجّهْ تَجِدْ رفيقًا.

(۷) أنّى (جہاں، جس جگہ) اسم مکان متضمن بمعنی شرط، جیسے: أنّى يَقْوَ الوعيُ الصّحيُّ تَقِلَّ الأمراضُ.

(۸) مَهْمَا (جو، جو چیز، جو کام) اسم مبہم برائے غیر ذوی العقول، جیسے: مَهْما تُبْطِنْ تُظْهِرْه الأيامُ.

(۹) مَتى (جب، جس وقت) ظرف زمان متضمن بمعنی شرط، جیسے: مَتى يَحْسُنْ عَمَلُك تَصْلُحْ شؤونُك كلُّها.

(۱۰) حَيثُما (جہاں، جس جگہ) ظرف مکان متضمن بمعنی شرط، جیسے: حَيثُما تَستَقِم تَنجَحْ في أعمالك.

(۱۱) كيفما (جیسے، جس طرح) اسم مبہم متضمن بمعنی شرط جیسے: كَيفَما تكُنْ يكُنْ قَرِينُك.

(۱۲) أيُّ (جو، جو بھی) اسم مبہم متضمن بمعنی شرط، ادوات شرط میں سے یہ تنہا معرب ہے! یہ ہمیشہ اضافت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور اس پر تینوں اعراب آتے ہیں، جیسے: أيُّ مالٍ يدَّخِره المواطنونَ يَدْعَمْ الاقتصاد القوميّ. ﴿أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى﴾[الإسراء/ ١١٠]. بأيِّ قلمٍ تكتُبْ أكتُبْ. كِتابَ أيٍّ تقرأ أقرأ.

مذکورہ بالا ادوات میں إنْ حرف ہے اور باقی سب اسما ہیں۔

(۲) ادوات شرط غیر جازمہ:

(۱) إذا، (جب، جس وقت) اسم ظرف برائے زمانہ مستقبل متضمن بمعنی شرط، جیسے: إذا ما سادَ التعاونُ سَادَ الحبُّ، إذا يُذْكرُ اللهُ تَخْشَعُ القلوبُ، إذا نُبِّهَ الغافِلُ صَحَا.

(۲) لو، (اگر، اگر ایسا ہوتا) حرف شرط برائے امتناع جزاء بسبب امتناع شرط، لو کی جزاء اگر ماضی مثبت ہو تو جزاء پر لام کا داخل کرنا راجح ہے اور اگر ماضی منفی ہو تو لام کا داخل نہ کرنا راجح ہے، جیسے: لو ذاكرتَ لنَجَحْتَ، لو آخَذْتُك ما أبقيتُ عليك.

(۳) لولا، (اگر ایسا نہ ہوتا) حرف برائے امتناع جزاء بسبب وجود شرط، اس سے متصل ہمیشہ ایک اسم مرفوع ہوتا ہے جو مبتدا بنتا ہے اور اس کی خبر افعال عامہ (حاصل، موجود وغیرہ) میں سے ہوتی ہے جو وجوباً محذوف ہوتی ہے۔

نیز لو کی طرح اس کی جزاء اگر ماضی مثبت ہو تو جزاء پر لام کا داخل کرنا راجح ہے اور اگر ماضی منفی ہو تو لام کا داخل نہ کرنا راجح ہے، جیسے: لولا الفَلَاحُ لأقفرتْ الحقولُ، لولا الكتابةُ ما حُفِظَ التُّراثُ.

(۴) كُلَّمـا، (جب جب، جب بھی) حرف برائے تکرار و قوعِ جزا، بسبب تکرار و قوعِ شرط۔ اس سے ہمیشہ فعل ماضی متصل رہتا ہے، جیسے: كُلَّمَا نِمْتَ استراحَ بدَنُك.

(۵) لَـمَّا، (جب، جس وقت) اسم ظرف برائے زمانۂ ماضی، اس کی شرط و جزاء ماضی ہوتی ہے، جیسے: لـمَّا ظهرَ الإسلامُ سادَ العدْلُ.

(۶) أمَّـا (جہاں تک اس کا تعلق ہے، رہا یہ...) حرف شرط برائے تفصیل، اس کی جزاء پر فاء کا داخل کرنا ضروری ہے، جیسے: ﴿فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ﴾[الرعد/ ۱۷].

إنْ اور إذَا کے درمیان فرق:

إنْ اور إذَا کے درمیان فرق یہ ہے کہ إنْ ایسے فعل پر داخل ہوتا ہے کہ جس کے وقوع کے بارے میں شک ہو، جب کہ إذَا ایسے فعل پر داخل ہوتا ہے کہ جس کا وقوع یقینی ہو، جیسے: إنْ تأتِني أكرمتُك، یہ اس وقت کہیں گے جب آپ کو مخاطب کی آمد کے بارے میں شک ہے، اور اگر آپ کو اس کے آنے کا یقین ہے تو إذَا جِئتَني أكرمتُك کہیں گے۔ نیز إنْ عام طور پر مضارع پر داخل ہوتا ہے جب کہ إذَا عام طور پر ماضی پر داخل ہوتا ہے۔

شرط کی جزاء پر فاء کا دخول:

اگر شرط کی جزاء درج ذیل چیزیں واقع ہوں تو اس پر فاء کالانا ضروری ہے:

۱- جملہ اسمیہ، جیسے: إنْ تنصرُوا اللهَ فاللهُ ناصركم. ﴿وَمَنْ يَهْدِ اللهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ﴾[الكهف/ ۱۷]. ﴿إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ﴾[الزمر/ ۷]. کبھی جملہ اسمیہ میں فاء کی جگہ إذا مفاجاتیہ آتی ہے، جیسے: ﴿وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ﴾[الروم/ ۳۶].

۲- امر، جیسے: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾[الأعراف/ ۲۰٤].

۳- نہی، جیسے: إنْ تتصَدَّقْ فلا تُبطِلْ صدَقتَك بالمنِّ والأذى.

۴- استفہام، جیسے: إنْ حَدَّثتُك بالسرِّ فهلْ تكتُمُه؟

۵- فعل جامد، جیسے: مَنْ غَشَّنَا فليْسَ مِنَّا. إنْ تَتَعاونُوا على الخير فنِعمَ ما تصْنَعونَ.إنْ تصْبِروا على الشدَّةِ فعسى أنْ تنفرِجَ.

۶- فعل منفی بہ «ما»، جیسے: إذا وعدتُ فما أُخلِفُ الوَعْدَ. ﴿ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ﴾[یونس/ ۷۲].

۷- فعل مضارع منفی بہ «لن»، جیسے: إنْ تَضْبط نفسَكَ عند الغضبِ فلنْ يضيع الأمر من يدك.

۸- فعل قد کے ساتھ ہو، ﴿ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ ﴾[النساء/ ۸۰].

۹- فعل مضارع سین یا سوف کے ساتھ ہو، جیسے: مَنْ يَرْتحِلْ فسَيكسِبُ خِبْرة ومعرفة. ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ ﴾[التوبة/ ۲۸].

اگر شرط کی جزاء فعل مضارع مثبت یا مضارع منفی بہ «لا»، ہو تو جزاء پر فاء کا داخل کرنا اور نہ کرنا دونوں جائز ہیں، جیسے: ﴿ إِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ﴾[الأنفال/ ۱۹]. ﴿ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللهُ مِنْهُ ﴾[المائدة/ ۹۵]. ﴿فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴾[الجن/ ۱۳].

تدریبات

(۱) درج ذیل عبارت میں ادوات شرط جازمہ / غیر جازمہ کی شناخت کیجیے۔

۱- خَلَقَ الله البَشَرَ، وجَعلَ بعضَهم محتاجًا إلى بعض، فلا غِنى لأحدٍ منهم عن بني جنسه. ولِئن يَنْزِلِ الإنسانُ يَكْتَشِفْ أنّه لا يُمكنهُ الاكتفاءُ بنفسه.

مَنْ يحْسَبْ نفسَه مُستَغنيًا يرْتكِبْ خطأً جسيمًا، ذلك أنَّ الإنسان يُولَدُ صغيرًا محتاجًا، وإنْ يُفسَحْ له في العُمُرِ يَهْرَمْ حتى يكونَ أشَدَّ عوَزًا إلى عونِ الآخرين ورعايتهم. وما يُقدِّمِ النَّاسُ من خِدْمةٍ لإخوتهم يَجِدوا لها مَردُودًا تَنْعكِسْ آثاره على نفسيّاتهم ومشاعرهم، فتراهم يَشْعُرون بالغِبْطةِ والسرور لِما فعلوا. ومتى يُدْرِكِ المَرْءُ هذه الحقيقة يَعلَمْ أنَّ الحياة شَرِكةٌ يَربَحُ فيها من

بذَل، فأكثِرْ البَذْلَ ناويًا رِضا الله بالإحسان إلى الناس.

٢- روى الجاحظُ أنّ رجُلاً خرجَ إلى الجَبّان ينتظرُ إبلاً ، فتبِعَه كلبُه فكَرِه منه ذلك، وكان كُلَّما تَبِعَه طرَدَه وضَرَبَه، فلَمّا صارَ إلى الموضِعِ الذي يُرِيْدُ فيه الانتظار رَبَضَ الكلبُ قريبًا منه، فبَيْنَما هو كذلك إذ أتاه أعداء له يطلُبونه بثَأرٍ لهم عنده، وكان معه جار له وأخوه فأسلماه وهربًا عنه، ولوكانت لديهما شهامة لدافعا عنه، فجُرِحَ جراحاتٍ، ورُمِيَ به في بئر بعيدة القعر ثم حُثِي الترابُ، ثم كُمِّمَ رأسُه منه، والكلب في ذلك يَنْبَحُ ويَهِرُّ، فلما انصرفوا أتى رأس البئر فما زال يعوي وينْبُشُ عنه ويحثو التّراب بيديه ويكشِفُ عنه رأسه حتى إذا ظهر رأسه تَنَفَّسَ ورُدَّتْ إليه الروحُ، ولولا الكلبُ لقُضِيَ عليه، وبينما هو كذلك إذْ مرَّ ناس فأنكروا مكانَ الكلبِ ورأوه يحفِرُ عن قبر، فلما نظروا رأوا رأس الرجل، فأسرعوا إليه ورفعوه وأخرجوه حيًّا وحملوه إلى أهله.

(۲) مناسب ادوات شرط سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

١ -........يُحسِنْ إلى الناسِ يستَعبِدْ قلوبهم.

٢ -...... يَنزِلِ الكشّافةُ يَنصِبوا خِيامهم.

٣ -........ يلفِظْ المرءُ من كلام يُحسَبْ عليه.

٤ -........يَجتَمِعْ عندي مال أتصدَّقْ ببعضه.

٥ -....يقنَطْ المسلمُ من رحمةِ الله يُجانِبْ الصوابَ.

٦ -.....يُكتَبْ عليك يقعْ.

٧ -..... تَصالحَ الناسُ استَرَاحَ القاضِي.

٨ -..... الشمسُ لكانت الدُّنيا ظلامًا.

٩ -......جاء الربيعُ تفتَّحتْ الأزهارُ.

١٠ - ....بُعِثَ الرسولُ ﷺ تحطَّمتْ الوثنية.

١١ – ...... دخلتُ على الأستاذِ سلّمتُ عليه.

١٢ – لي أخوان...أحدهما فمهندسٌ و.... الآخر فطبيب.

١٣ – .....تُخفِ من أعمالك يَعلمْه الله.

١٤ – ......واظبتَ على القراءة ترقَ معارفُك.

١٥ –.....تُواظبْ على الألعاب الرياضية تقوَ عَضلاتُ جسمك.

(٣) مناسب شرط یا جزاء کے ذریعے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

١ – إنْ........الطالبُ يَحصُدْ عاقبةَ عمله.

٢ – ما.........من خيرٍ تُحمَدْ عليه.

٣ – متى تأمُرْني والدتي بمعروفٍ......أمرَهَا.

٤ – مَنْ.....القراءةَ يَستَفِدْ فائدةً كُبرىٰ.

٥ – إنْ يطلُبْ زملائي منّي مُسَاعدةً .... من أستطيعُ منهم.

٦ –أينَ.....الأبُ يأخُذْ أبناءَه معه.

٦ – إذا كثُرتْ المكتباتُ..........

٧ – مهما تُنفقْ في سبيل الله من مالٍ......أجره.

١٤ – أيّان.....أخوكَ أكرمْه.

١٥ – أيُّ كتابٍ تقرأ.....ينفعْك.

١٦ – لو ملكَ نبيلٌ مالاً.......في سبيل الله.

١٧ – كلّما دخلتُ منزلي......على أهلي.

١٨ – لما دخلَ نبيلٌ الكُتّابَ..... ابنَ خمسُ سنوات.

(٤) درج ذیل جملوں کو مناسب ادوات شرط کے ذریعے جوڑ کر ان کا عمل ظاہر کیجیے۔

١ – يُبَذِّرُ المرء مالَه– يخسَرُ في الدنيا والآخرة.

٢ – تَذْكرونَ الله– تطمئنُّ قلوبُكم.

٣– يُسَافِرُ عَمرو– يَأخُذُ معه مُصْحَفًا.

٤ - يُقِيمُ محمّدٌ وليمةً - يدْعُو جيرانَه.

٥ - يأمُرُ به الشَّرْعُ - يجبُ على المسلمينَ تنفيذُه.

٦ - تُكْرِمُ اللئيم - يتمَرّدُ

٧ - تأتي - تلقى ما يسُرُّك.

٨ - يذهبُ العالمُ - يحترمُه الناسُ.

٩ - تأتي الباحثَ - تجِدُه مستغرِقًا في حلِّ المسائل العلمية الدقيقة.

١٠ - تكوُن التربةُ خِصْبةً - يَنمُو الزَّرْعُ.

١١ - تُعامِلُ الناسَ - يُعامِلونَك.

١٢ - إنسانٌ يعملُ خيرًا - يجِدُ جزاءَه.

١٣ - المستشفياتُ - انتشرتْ الأمراضُ في البلاد.

١٤ - جاء الإسلام - ردَّ حقوقَ المستضعفين.

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

١ - أينَ ينزِلِ المرءِ في بلادنا يلقَ إكرامًا.

٢ - متى يُخلِصْ المرءُ النية يُبارِكْ في عمله.

٣ - لَمّا وصل نبيل إلى الباب وجده مغلَقًا.

٤ - حيثما تُسافرْ تستفدْ ثقافة.

٥ - ما تُقَدِّمْ لنفسك تجِدْه.

٦ - أنّى يتجهْ حامدٌ وعادلٌ يعْقِدَا صداقات مع الناس.

٧ - أينما ترْعَ الغنَمُ إبّانَ الربيع تَسْمَنْ.

٨ - أيّانَ تقرأْ كتاب الله تَشْعُرْ بالراحة.

٩ - كيفما تكُونوا يُوَلَّ عليكم.

١٠ - أيُّ امرئ يُخْلِصْ في عمله يُبارِكْ له الله.

١٢ - في الملعب عدد من اللاعبين، فأما أحدُهم فيرمي بالكرة، وأما الثاني فيجري وراءها، وأما الثالث فهو يدور في الملعب.

١٣ - لو ملكتُ مالاً عظيمًا لأنفقته في سبيل الله.

١٤ - لولا المدارسُ لكان المواطنونَ أمّيّين.

١٥ - كلّما مرِضتُ خافَ عليَّ أبوايَ.

١٦ - لَمّا بلغتُ السابعة من عُمُري أمرني أبي بالصلاة.

١٧ - إذا جاءكَ ضيفٌ فرَحِّبْ به وأكرِمْه.

١١-مهما تُخفِ في نفسك فلن تستطيع أن تخدع الناس.

١٨-لو سَنَحتْ لي الفرصةُ لطالعتُ كثيرًا من الكتب.

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱-اگر خالد مسابقے میں کامیاب ہوگا تو قیمتی انعام پائے گا۔

۲-جو کتاب آپ پڑھیں گے وہ آپ کے علم میں اضافہ کرے گی۔

۳-جو شخص رات دن محنت کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔

۴-جو بھی صلاحیت آپ کے اندر ہوگی وہ ایک دن لوگوں کے سامنے ظاہر ہوگی۔

۵-جب آپ دہلی جائیں گے تو میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گا۔

۶- مسجد میں خالد جہاں نماز پڑھے گا تو میں بھی وہیں نماز پڑھوں گا۔

۷- جب سہیل حج کے لیے گیا تو اس کے رشتے داروں نے اسے رخصت کیا۔

۸-اگر آپ چھوٹوں پر شفقت کریں گے تو وہ آپ کا احترام کریں گے۔

۹-نبیل جو بھی پیشہ اختیار کرے گا تو اسے اس میں محنت کرنی پڑے گی۔

۱۰- جب امتحان کا وقت قریب آئے تو آپ لوگ اس کی تیاری کرو۔

۱۱- اگر حامد محنت کرتا تو امتحان میں ناکام نہ ہوتا۔

۱۲- اگر ہندوستان میں اسلامی مدارس نہ ہوتے تو لوگ اسلامی شعائر سے ناواقف ہوتے۔

۱۳-جب بھی میں نے اپنے استاذ سے ملاقات کی تو میں نے ان کو خوش و خُرم پایا۔

۱۴-جب جلسہ شروع ہوا تو حاضرین جمع ہوگئے۔

۱۵-نصابی کتابیں کچھ مشکل اور کچھ آسان ہیں، جہاں تک نحو کی کتابوں کا تعلق ہے تو وہ آسان ہیں اور رہی منطق کی کتابیں تو وہ مشکل ہیں۔

۱۶- جب بھی میں پارک میں داخل ہوا تو پھولوں کو کھلا ہوا پایا۔

۱۷-اگر خالد کی مسلسل کوشش نہ ہوتی تو وہ کامیاب نہ ہوتا۔

۱۸- جب تم درسگاہ میں داخل ہو تو جو اس میں ہوں ان کو سلام کرو۔

۱۹-اگر حکومت مداخلت کرتی تو فرقہ وارانہ فساد نہ ہوتا۔

۲۰- تم جہاں کہیں بھی جاؤ گے تمھیں احترام ملے گا۔

* * *

باب الإنشاء

- انشا پردازی
- موضوعات في الوصف
- أسلوب الرسائل
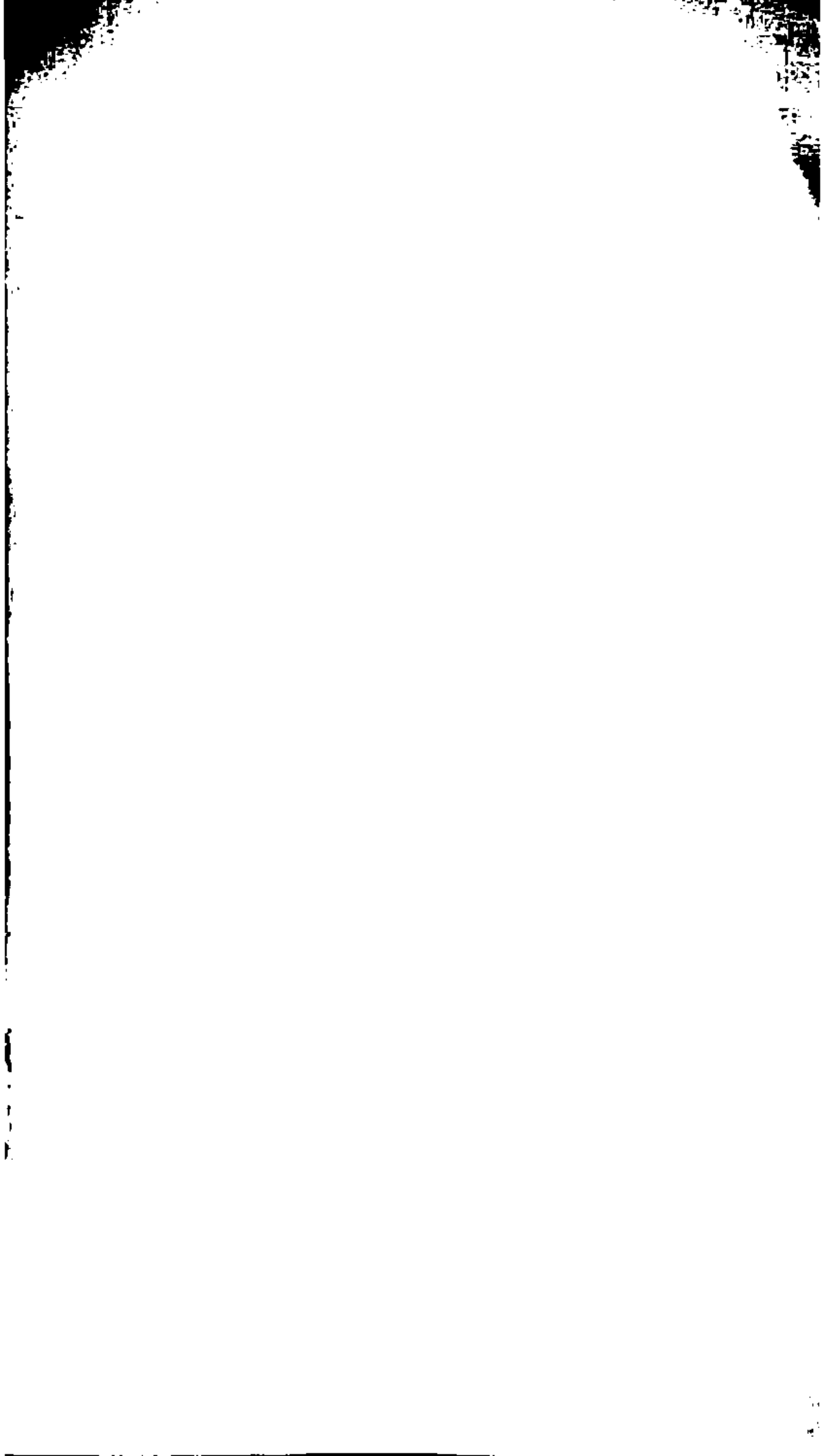
انشاپردازی

قواعد کی روشنی میں اگر ایک لفظ کو دوسرے لفظ کے ساتھ جوڑ دیا جائے تو جملہ بن جاتا ہے۔ اور چند ایسے جملے جو ایک فکر کا اظہار کرتے ہوں، ایک خاص ترتیب کے ساتھ باہم مربوط کر دیے جائیں تو فقرہ (پیراگراف) بن جاتا ہے۔ اور ایک موضوع سے متعلق چند فقرے ایک خاص انداز سے جمع کر دیے جائیں تو مقالہ (مضمون) تیار ہو جاتا ہے۔

معلوم ہوا کہ جملہ مقالے کے لیے خشت اول کی حیثیت رکھتا ہے؛ اس لیے جملے کا نحوی و صرفی لحاظ سے بالکل درست ہونا ضروری ہے۔ اگر قواعد کی رو سے جملہ غلط ہوا تو تعیناً فقرہ اور مقالہ درست نہیں ہو سکتا۔

اب تک قواعد کی روشنی میں مختلف انداز سے جملہ سازی کی مشق کرائی گئی ہے۔ جہاں تک فقرہ نویسی کا تعلق ہے، تو اس کا طریقہ یہ ہے آپ ایک جملہ لیں، پھر اسی کے مناسب الفاظ اس میں شامل کر کے اسے دراز کریں، نیز ایک جملے میں اسی کے مناسب دوسرے جملے ملائیں۔ مثال کے طور پر:

منزلي جميلٌ.

اس میں اضافہ کریں۔ جیسے:

منزلي مُرِيحٌ جميلٌ.

منزلي الذي أسكُنُه مُرِيحٌ جميلٌ.

نیز اس میں مناسب جملے شامل کریں، جیسے:

منزلي الذي أسكُنُه ويسكُنُه جميع أفراد أسرتي مُرِيحٌ جميلٌ. له دَوْران: أرضيّ وعُلويّ، أما الدور الأرضي ففيه ثلاث حُجُرات ومنظرة للضيوف ومرافق المنزل. وأما الدور العلوي ففيه أربع غرف والمرافق كذلك. والغرف كلُّها واسعة حسنة التهوئة. والمنزلُ بدَوْرَيه مُزَوَّدٌ بالنور الكهربائيّ والمراوح الكهربائية والمكيِّفات، ومُؤَثَّثٌ بالدواليب والأسِرَّة والكراسيّ والطاولات.

وقد زادَه قيمةً وأهميةً وقوعُه في حيّ من أحياء المدينة يسكُنُه كِرام الناس ومثقَّفوهم، حيث لا ضجيج ولا ضوضاء، ولا صوت ولا نداء؛ لذلك يرغب كثير من الناس في شراء أو اكتراء منزل أو شُقّة في هذا الحي.

آپ نے دیکھا کہ ایک جملے میں الفاظ کا اضافہ کر کے کس طرح دراز کیا گیا ہے؟ نیز ایک جملے کو کس

طرح بڑھاکر فقرہ بنادیا گیا ہے؟

مقالہ کس طرح لکھیں؟

جس موضوع پر مقالہ لکھنا ہو، پہلے اس کے متعلق جہاں بھی معلومات ہو اُسے خوب پڑھ لیا جائے۔ اس کے بعد اس معلومات کی روشنی میں ایک خطّہ (خاکہ) بنالیا جائے۔ خطہ کی شکل یہ ہو گی:

(ا) مقدمہ (چند تمہیدی جملے لکھے جائیں)

(۲) عناصر (نمبروار عناصر لکھے جائیں، ہر عنصر میں چند ایسے جملے ہوں جن میں مضمون کی بنیادی فکر ہو)

(۳) خاتمہ (ایسے چند جملے ہوں جن میں مضمون کا خلاصہ پیش کیا گیا ہو)

اس کے بعد مقدمہ کے تمہیدی جملے لے کر مقالے کی مختصر مگر پر مغز تمہید لکھی جائے، اس کے بعد ایک ایک عنصر کو لے کر خوب غور کیا جائے اور اس کے جملوں کو پھیلایا جائے۔ پھر اخیر میں خاتمہ کے جملوں کو لے کر اس طرح پھیلایا جائے کہ وہ مقالے کا خلاصہ بن جائیں۔

بعد ازاں مضمون پر نظر ثانی کی جائے اور خود سے سوال کیا جائے کہ کیا موضوع کا احاطہ ہو گیا ہے؟ اگر کسی چیز کی کمی محسوس ہو تو اس کا اضافہ کیا جائے اور اگر کوئی چیز زائد یا غیر متعلق نظر آئے تو اسے بلا تکلف قلم زد کر دیا جائے۔

مضمون میں علامات ترقیم استعمال کی جائیں اور املا کے قواعد کی پوری رعایت کی جائے۔

اس کے بعد مضمون کی تبییض کر لی جائے۔

انشا کے متعدد اسالیب ہیں، ان میں سے تین یہ ہیں۔

(١) أسلوب الوصف

(٢) أسلوب القصة

(٣) أسلوب الرسائل

ہم اگلے صفحات میں ان اسالیب پر تدریب کے لیے کچھ موضوعات دے رہے ہیں۔ جن میں اولاً ہر موضوع کے عناصر ذکر کیے گئے ہیں، اس کے بعد اس موضوع پر لکھنے کے لیے معاون مفردات، معاون تعبیرات اور توسیعی مضمون دیا گیا ہے۔

معاون مفردات اور تعبیرات کو خوب محفوظ کر لیا جائے، اسی طرح توسیعی مضمون کو بار بار غور سے پڑھا جائے، پھر موضوع کے عناصر میں سے ایک ایک عنصر لے کر لکھا جائے۔

طالب علم کی سہولت کے لیے عناصر، مفردات، تعبیرات اور توسیعی مضمون میں جو مشکل الفاظ آئے ہیں ان کے، مضمون کے بعد ایک نقشہ میں معنی بھی دے دیے گئے ہیں، تاکہ یہ تمام چیزیں سمجھ میں آجائیں اور مضمون لکھنے میں معاون بھی بنیں۔

* * *

موضوعات في الوصف

(وصفیہ مضامین)

الموضوع الأول

وصف بناء مدرسة

(الف) مضمون کے عناصر

ـ موقع المدرسة.

ـ أقسام المدرسة.

ـ مَحبَّتي لمدرستي.

(ب) معاون مفردات

ـ الوَاجِهةُ ـ المَدْخَل ـ السُّلَّم ـ الجُدران ـ المَخْبَر.

ـ تقع ـ تُشرف ـ يستريح ـ تحوِي ـ تُطِلُّ.

ـ رائع ـ فسيح ـ محطَّمة ـ هادیء.

(ج) معاون تعبیرات

١ ـ تقع مدرستي في مكان هادىء من المدينة، تُطِلُّ نوافذُها على شارع عريض تَحُفُّ به الأشجارُ الخُضرُ.

٢ ـ مدرستي هي الأمُّ الثانيةُ، فبينَ أحضانها نشأتُ، ومن علومها تغذَّيتُ، ومن صفات أساتذتها اقتبستُ؛ فهي موئِل الفضيلة ومَصنَع الرجال.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

تقع مدرستي في الشارع ... حيث تُشرِف عليه من جميع جهاته. إذا نظرتَ إليها أُعجِبْتَ بوَاجِهتِها الأماميَّةِ أيَّما إعجابٍ، حيث تفنَّن بنَّاؤوها في نَحت

أحجارها وإقامة جُدرانها. لها مَدخل واسع يَتَقَدَّمُه سُلَّمٌ عريضٌ ناعِمٌ.

مدرستي كاملةُ الأقسام حيث فيها ملاعِب، وباحة كبيرة، وتتسعُ صُفوف التلاميذ، وإدارة مخصَّصة للمدير، وغرفة للهيئة التعليمية، حيث يستريح فيها المعلّمون، ومختَبَر يحوِي كلَّ ما تحتاج إليه المدرسةُ من وسائل إيضاحٍ وأدوات رِياضة. وهناك في الزاوية اليُمنىٰ تقع دورةُ المياه وغرفةُ مُستودَع تحوِيْ كلَّ طاولة محطَّمة ومقعد لا فائدة منه.

أنا أحِبُّ مدرستي لأنّها تأخذ بيدي إلى طريق الخير والفلاح.

الفاظ ومعانی

تُشْرِف عليه	اس پر جھانکتا ہے	باحة	کھلی جگہ، میدان
أَعْجِبْتَ	آپ کو بہت اچھا لگتا	إدارة مخصصة للمدير	دار الاہتمام
وَاجِهَة	دروازے کا منظر	غرفة للهيئة التعليمية	شعبہ تعلیمات
تفنّن	تفنن کا مظاہرہ کیا	مـخْبَر	لیبارٹری
بَنَّاء	معمار	يحوِي	جس میں جمع ہیں
نَحت	تراشا	وسائل إيضاح	وضاحت کا سامان
مَدْخل	دروازہ، راستہ	أدوات رياضة	ورزش کا سامان
يَتَقَدَّمُه	اس کے آگے ہے	الزاوية اليُمنىٰ	دایاں کونہ
سُلَّم	سیڑھی، زینہ	دورةُ المياه	بیت الخلاء، باتھ روم
الأقسام	شعبے	غرفةُ مُستودَع	اسٹاک روم

***

الموضوع الثاني

وصف نزهة في الربيع

(الف) مضمون کے عناصر

- ساعة الذَّهاب.
- مكانُ الذَّهاب ومع مَن؟
- مشاهداتك في الطريق.
- مشاهداتك في النُّزهة.
- كيف قضيتم يومكم؟
- ماذا تركته هذه النزهةُ من أثرٍ في نفوسكم؟

(ب) معاون مفردات

- الضَّاحية - الأدِيم - النسيم - القيلولة - الأُوبة.
- قَصَدَ - أزِفَ - اِلْتَأمَ - ينسَابُ.
- يتأهَّبُ - سُنْدُسِيٌّ - وَدَاع - مَرِحٌ - رائع - مُبْتَهِج.

(ج) معاون تعبيرات

١- وما أزِفت السَّاعة حتى الْتَأمَ الجميع.

٢- كانت الطبيعةُ ضاحكةً والسماءُ صافيةً والنسيم العَلِيل يتهادىٰ.

٣- ماهي إلا فترةٌ حتى كنا مُلْتفِّين حول مائدة فاخرة.

٤- نحن الآنَ في طريقنا إلى منازلنا، وقد غمرتْنا فرحةٌ من النعيم.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

ماكادت الساعةُ تدُقُّ الخامسةَ صباحًا، حتى كنتُ ناهضًا من سريري، مُؤدِّيًا

واجباتي الدينية مُنهيًا تماريني الرياضيةَ اليوميةَ، مُرتديًا ثيابَ النُّزهة، مُوَدِّعًا أهلي، خارجًا من منزلي، قاصدًا مكانَ الاجتماع المعيَّن منذ أسبوع للقيام بنُزهة جميلة مع بعض الأصدقاء في إحدى الضَّواحي الجميلة للمدينة.

وما إنْ أزِفَتْ الساعة السادسة حتى كنَّا مُلتئمين جميعًا في المكان المتَّفق عليه، وقد أقلَّتنا سيارةٌ بدأت تُداعبُ الريحَ ويُداعِبُها،حتى وصلنا البلدةَ، ودخلنا حديقةً يا لروعة ما فيها! ماذا أقول؟ وماذا أصِفُ؟ كلُّ شيءٍ جميل، الكونُ ضاحكٌ مُبتَهِج، والطبيعةُ مُشرِقة فرِحة، والسماءُ صافيةٌ، والنسيمُ العليلُ يتهادى، والأغصانُ تَرْقُصُ، والجداولُ تُصفِّق، والطُّيورُ تُغرِّدُ، والأشجارُ ارْتَدَتْ ثوبًا أبيضَ زاهيًا، والأرضُ تحلَّت ببساط سُنْدسيّ رائع، والشمس تُطِلُّ علينا مُحيِّيَةً، مسرعةً لتتوسَّط كَبِدَ السماء.

جلسنا أمام نهر تَنْسَاب مياهُه بهدوء ووَقار، لتناولَ طعامِ الفُطُور بعد أن قام كل منا بواجبه في تهيئته، وبعد أن انتهينا،جلسنا قليلًا لنتجاذب أطراف الحديث الجميل المرِح، وبعدها قمنا نرتَع ونلعَب فرِحين مسرورين، وبرفق ونظام، ولَشَدَّ ماكانت دهشتُنا عظيمةً عندما فَاجَأَنا الظهرُ، لقد انتصفَ النهار دون أن نَشْعُر، فما علينا إلا أن نُسرِع لإعداد طعام الغداء. قام كلٌّ منا بالعمل المخصَّص له، وماهي إلا مدةٌ يسيرةٌ حتى كنا مُلتفِّين حول مائدة جميلة تضمُّ أنواعًا متعددةً من الطعام الذي أكلناه بشهيَّة، ثم بعد استراحة بسيطة استسلمنا لشِبْه قيلولة قصيرة، نهضنا على أثرها فأدَّينا واجباتنا الدينيَّة، واستأنفنا المَرَح والسرور، والفَرَح والحُبور إلى أن آذنتْ الشمسُ بالمغيب.

ليتَها لم تَغِب، وهل تنفع شيئًا ليت؟ فتأهَّبنا للأوبة إلى منازلنا، وعُدنا بعد أن ألقيت نظرةَ وَداعٍ على هذه الحديقة الرائعة، هذه النظرة التي لستُ أدري كيف أُفَسِّرها، أهي نظرةُ سرور وفرح لما لاقيْناه وتمتعنا به في هذا اليوم، أم نظرةُ حسرة

والم؟ لأنّنا سنُفارق الطبيعةَ الوادعةَ، والساعاتِ الجميلةَ الحُلوةَ. وعلى كلٍ فنحن الآن في طريقنا إلى منازلنا، وقد غَمَرتْ قلوبَنا فرحةٌ من النعيم، وملأتْ نفوسَنا السعادةُ، وعَمَرتْ أفئدتَنا أمنيّات وآمال.

الفاظ و معانی

التمارين الرياضية	ورزشی مشقیں	تتوسّط	درمیان میں ہو
مُرتدٍ	کپڑے پہننے والا	تَنْسَاب	بہتا ہے
الضَّواحي	شہر کے باہر کے علاقے	تتجاذب أطراف	ہم باہم بات کر رہے تھے
أزِفَ	قریب ہوا	شَدَّ ماكانت	بہت زیادہ
أقَلّتْ	اٹھایا، سوار کیا	ملتفّين حول..	آس پاس جمع تھے
تُدَاعِبُ	مذاق کرتی ہے	شهيّة	خواہش، رغبت
مُبتهج	خوش و خرم	آذَنَ	اعلان کیا
النسيم العليل	صبح کی نرم و خوشگوار ہوا	تأهّبنا	ہم نے تیاری کی
يتهادى	جھومتے ہوئے چلتی ہے	الأوبَة	واپسی
تُصَفِّقُ	تالیاں بجاتی ہے	الطبيعة الوادعة	پر سکون فطرت / ماحول
زاهٍ	چمکدار، خوشنما	الحُلوة	حسین
بساط سُندسيّ	سبز ریشمی فرش	غَمَر	بھر دیا
تُطلّ على ..	جھانکتا ہے	أمنيّات	آرزوئیں

***

الموضوع الثالث
وصف مباراة بكرة القدم

(الف) مضمون کے عناصر

ـ حبُّك للرياضة وتوجُّهك نحوَ الملعب.

ـ الاستعداد لبدءِ الـمُباراة.

ـ تقاذُف الكرة والهجوم والدِّفاع.

ـ الأهدافُ والفوز.

العودةُ وشعورُك خلالها.

(ب) معاون مفردات

ـ مباراة ـ الـمُدَرَّج ـ الحَكَم ـ الهدف ـ الفريق ـ الحَماس.

ـ يتوجَّه ـ يرتدي ـ حلَّق ـ هاجَم ـ يتهالَكُ.

ـ وجِيز ـ فسيح ـ نَشيط ـ بامِل ـ حزين.

(ج) معاون تعبیرات

١ـ عندما حلَّقَتْ في الهواء ارتفعتْ الرؤوس تستعِدُّ لِنطاحها.

٢ـ حركة عجيبة أبداها أحدُ اللاعبين، فقد سيطر على الكرة، ولم يتركها إلا بعد أن سدَّدَها نحوَ الهدَف.

٣ـ إنها لعبة جميلة ومفيدة، فهي تُقَوِّي الأجسام الضعيفة، وتجعلُها قادرة على الدفاعِ عن حدود الوطن.

(۵) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

أنا تلميذ أُحِبُّ الرياضةَ كثيرًا فلا تُفلِتُ مني لعبةٌ أو مُباراةٌ إلا وأُشاهِدُها.

في كلِّ يوم جمعةٍ أويومِ أحد أتوجَّه أنا ورِفاقي نحو الملعب البلدي. حيث آخُذُ مكاني على الـمُدَرَّج المخصَّص للمتفرِّجين، فينفسح أمام نـاظِرَيَّ مشـهدُ السـاحة الكبيرة وهي مقسَّمة إلى أربعة مربّعات.

حَضرتُ يومًا مباراةً لكرة القـدم، وقـد أقيمَـتْ تحـت رعايـة قائـد الجيش، فجَلَستُ وجَلَسَ الـمُتفرِّجُون في أماكنهم، وابتدأتْ المباراةُ عنـدما صـفَّر الحكـمُ، وكان الفريقانِ يَسْتَعِدَّان لخوضِ المعركة، كلُّ فريقٍ يرتـديْ لباسًـا خاصًّـا بـه، فهـذا فريق الاتحاد، وذاك فريق الحُرِّية، وماهي إلا برهةٌ وجيـزةٌ، حتـى حلَّقَـتْ الكُـرَةُ في الفضاء، وما كادتْ تهبِطُ إلى الأرض حتـى هاجَمَهـا اللاعبـون، كـما يُهـاجِمُ الأسـدُ فريسَتَه، فتبادلَتْهـا الأقـدامُ حينًـا وناطَحَتْهـا الـرؤوس حينًـا آخـر، كِـلا الفـريقين يتراكضُون دفاعًا وهجومًا،كلُّ فريق يتعاون مع رِفاقه سعيًا وراءَ إصابةِ الهدف ضِـدَّ الفريق الآخر، كان الملعبُ يُدَوِّي بالتصفيق وعِبَاراتِ التشـجيع، فيـزدادُ اللاعبـون حماسًا ونَشاطًا، حتى إذا سَيطَرَ أحد الفريقين عـلى الكُـرَة، ورمـى بهـا نحـوَ الهـدف المقابِل، سَمِعتُ صَرَخاتِ المديح والحماس من طـرفٍ وعبـارات اليـأس والـحُزن من طرف آخر.

ولكن المباراةَ لم تنتهِ بعـدُ، فهنـاك أشـواطٌ ومراحـلُ يتوقَّـف عليهـا فـوزُ أحـد الفريقين. يعود النِّضال من جديد، ويتهالك كل فريق في التغلُّب على خصمه، ويـزداد هِياج المتفرِّجين وحَماسُهم، وعندما ينتهي الـزمنُ المخصَّـصُ للمباراة يُصَفِّرُ الحَكَـم فيتوقَّفُ اللاعبون عن اللعِب، ويعود المتفرِّجـون إلى منـازلهم، وهـم يسرِدُون قصـةَ المباراة أثناء الطريق، وكلُّ واحد يحمِل في نفسه شُعُورًا بالفرَح أو إحساسًا بالألم.

الفاظ و معانی

الرياضة	ورزش	حلقت الكرةُ	گیند منڈلائی
لاتُمِلُّتُ مني لعبةٌ	مجھ سے کوئی کھیل نہیں چھوٹتا ہے	هاجمها اللاعبون	کھلاڑیوں نے گیند جھپٹی
مباراةٌ	میچ، مقابلہ	ناطحتها الرؤوس	سروں سے گیند ماری
الملعب البلدي	کھیل گاہ، اسٹیڈیم	يتراكضون	دوڑ رہے تھے
المُدَرَّج	نیچے اوپر سیٹ والی تماشہ گاہ	إصابة الهدف	گول کرنا
مشهدٌ	منظر	يُدَوِّي	گونجتا ہے
مربّعات	خانے	التصفيق	تالیاں بجانا
تحت رعاية	سرپرستی میں	عبارات التشجيع	ہمت افزائی کے کلمات
قائد الجيش	فوج کا کمانڈر	صَرَخَات المديح والحماس	جوش اور ستائش کے نعرے
صفّر الحكمُ	ریفری نے سیٹی بجائی	عبارات اليأس	مایوسی کے الفاظ
الفريقان	دونوں ٹیمیں	أشواط	راؤنڈ، مرحلے
خوض المعركة	میدان میں اترنا	النِّضال	مقابلہ
فريق الاتحاد	اتحاد ٹیم	هِياج	جوش و خروش
فريق الحرية	آزادی ٹیم	يسردُون	بیان کرتے ہیں

* * *

الموضوع الرابع
صِفْ شُعُورَكَ وأنت صائم في رمضان

(الف) مضمون کے عناصر

- بدءُ الصيام.
- الصبر على ألم الجوع ومرارة العطش طولَ النهار.
- مشاركة الفقراء ومعاناتهم.
- مِدْفَع الإفطار والأمنيات.

(ب) معاون مفردات

- الصبر - الأحشَاءُ - لقمة - الصيام.
- ينوي - أقضي - تسري - انطلق - يتقبل.
- المبارك - ظامِيء - شره - خاوية - مدوٌّ.

(ج) معاون تعبیرات

١ - لقد انقطعت عن الطعام والشراب وعن الكلام الفاحش، وعن كل مايؤذي الناس.

٢ - آه ما ألذَّ الأكل بعد الصبر والحرمان!

٣ - لن أضِجَّ ولن أضجَر بعد اليوم لأنَّ الله يكافيء الصابرين.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

نويتُ الصِّيامَ في اليوم الأوَّل من شهر رمضانَ المبارك، ولا أدرِي كيف سأقضِي تلك الأيامَ الطِّوال جائعًا وظامئًا؟.

لم أحسُبْ حسابَ النصف الثاني من النهار، إذا ماكادت الشمس تستقرُّ

عموديةً في السماء، حتى أحسستُ بألمِ الجوع ومرارةِ العطَش...! ومرَّت الدقائقُ والساعاتُ، وعيناي تَتَلَفَّتان إلى عقاربِ الساعة، وهي تدورُ دورتَها البطيئة، وإلى الشمس وهي ماتزال تُرسِل أشعتَها المحرِقة.

آه تذكَّرت أن الصِّيام يُعَوِّدُنا الصبرَ، فاصبرِيْ أيَّتُها النفسُ الشرِهةُ، واعلمِي أنَّ في الحياة من يقضُون أكثرَ أيامِهم صابرين على الفقر والجوع..!

نعم إنَّهم الفقراء ..! ما أعظمَ حكمتَك يا إلهي، وما أروَعَ شهرَك المبارك الذي تكثُر فيه الطاعاتُ والصلواتُ والتسبيحاتُ..!

إن النَّهار طويل، ولكن الشمس قررَّت أخِيرًا الرحيلَ إلى الأُفُقِ البعيد. لقد أصبحتْ حمراءَ داميةً، وأحشاؤُنا أصبحتْ خاليةً خاويةً.

ها قد أحْسَسْتُ برائحة اللحْمِ والحَسَاءِ تَسْرِي في أنفي ولكنَّ قدرة خفية كانَتْ تمنعُني من تناول أية لقمة!..

ولا شكَّ أنَّ طاعة الله فوقَ كلِّ شيء.

لقد انطلقَ المِدْفَع مُدَوِّيًا في أرجاء الفضاء، وعَلَتْ صيحاتُ التكبير والتوحيد في المآذن مُعْلِنةً بدءَ الإفطار..

انقضى النهارُ بسلام، ونسيتُ الجوع والعطَش، ولكنَّ أمرًا واحدًا كنتُ أرجوه من الله هو أن يتقبَّل صيامي خالصًا لوجهه، وأن يجعلَني من السُّعَداء في الدنيا والآخرة.

الفاظ و معانی

ظامیء	پیاسا	قررَّتْ الرحيلَ	اس نے جانے کا فیصلہ کر لیا
لم أحسُبْ..	میں نے اندازہ نہیں لگایا	الأُفُق	آسمان کا کنارہ
عمودية	عمودی شکل میں	دامية	خونی، خون جیسے رنگ والا
ألم الجُوع	بھوک کی تکلیف	أحشاؤُنا	ہماری آنتیں

مرارة العطش	پیاس کی تلخی	خاوية	خالی
عينـاي تتلفتـان إلى..	میری نگاہیں بار بار متوجہ ہورہی تھیں	الحَسَاء	مشروب، سوپ
عقارب الساعة	گھڑی کی سوئیاں	مِدْفع	توپ
تـدورُ دورتَهـا البطيئة	اپنی سست رفتاری سے چل رہی تھیں	مُدَوِّيًا	گونجتی ہوئی
يُعَوِّدُنا الصبر	ہمیں صبر کا عادی بناتا ہے	في أرجاء الفضاء	فضا کے گوشوں میں
النفسُ الشرِهةُ	کھانے کا حریص نفس	صيحات	آوازیں

***

الموضوع الخامس
وصفُ فلَّاح يحرُث أرضه في فصل الخريف

(الف) مضمون کے عناصر

- نُزْهَة في فصل الخريف.
- مشاهدةُ الفلاح ووصفُه.
- عملُ الفلَّاح وأهميَّته.

(ب) معاون مفردات

- الاعتدال - الشُدة - مِحْراث - الحشائش - الحبوب.
- يحرُث - يرتدي - أبادَ - بذر - بَارَكَ.
- يَافِع - بسيطة - نظيفة - مُتَعثِّر - جرداء.

(ج) معاون تعبیرات

١- شاهدتُه يسير وراءَ ثورين قويَّين. وقدظهرت على مُحيَّاه آياتُ عزيمة لاتُقْهَر ونَشاط ينبِضُ بالحياة.

٢- ها قد حفَر المحراث أخاديدَ مُنَظَّمة مستقيمة، وقَلَبَ التربةَ فجعل عاليَها سافِلَها.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

كان الوقت خريفًا والجوُّ أقربَ إلى الاعتدال، ونَسَمَاتُ الخريف تُداعِبُ شَعري، وأنا أسير مع والدي في نُزْهَة إلى أحد الحقول حول المدينة.

وفجأةً وقفتُ أمام فلاحٍ يحرُث أرضه، كان شابًّا يافِعًا تبدو في عينيه علاماتُ الشِّدة والبأس، وكان يرتدِي ثيابًا بسيْطة، (عباءة وسِروالًا أسود)، لكنَّها

كانت نظيفة إلا من آثار الأتربة الحُمْر التي شوَّهتْ سَوادَ السِّروال وبَيَاضَ العباءة.

ها هو ذا الفلاح يحرُث الأرض بمحراث قديم يجُرُّه ثوران قويَّان وقد أمسك بطَرْف منه وأخذ يسير تارةً بسهولة، وتارة متعثِّرًا ببعض الأحجار التي تعترض سبيله.

إنَّ المحراث قد رَسَمَ على الأرض خُطوطًا مستقيمة، وأبَادَ جميع النباتات والحشائش، وأصبحتْ الأرضُ جرداءَ قاحلة تنتظر بَذْر الحبوب وهُطُولَ المطر في الشتاء الـمُقبل.

أيُّها الفلاح النشيط، بارَكَ الله جهودك، وأنعم عليك بكَرَم السماء وخِصْب الأرض، وأتاح لك التطوُّر استعمال المحراث الآليّ.

الفاظ ومعانی

مُحَيَّا	چہرہ	عباءة وسِروال	کرتہ، پائجامہ
نَشاط ينبِضُ بالحياة	زندگی سے معمور سرگرمی	متعثِّر ببعض الأحجار	پتھروں سے لڑکھڑاتے ہوئے
المِحْراث	ہل	رَسَمَ	اس نے نقشہ بنایا
أخاديد مُنَظَّمة	باقاعدہ نالیاں	أبَادَ	اس نے ختم کردیا
خريف	خزاں، پت جھڑ	جرداء قاحلة	خالی اور خشک
نَسَمات	صبح کی ہوائیں	خِصْب الأرض	زمین کی زرخیزی
شابٌّ يافِع	نوخیز جوان	التطوُّر	ترقی
البأس	قوت، طاقت	المحراث الآلي	مشینی ہل

* * *

الموضوع السادس
صِفْ حريقًا شبَّ في أحد المنازل

(الف) مضمون کے عناصر

- تصاعُد أعمدة النيران وسَماعك صَفَّارةَ الحريق.
- وصفُ البيت المحترِق وصِراع رجال الإطفاء ضدَّ النار.
- شعورك تُجاه هذه الفاجعة.

(ب) معاون مفردات

- شُرفة - أعمِدة - صَفَّارة الإنذار - إخماد - ألسِنة.
- تُطِلّ - تتعالى - تعُول - يتراكضون - سلَّط.
- مُنْذِر - مستغِيث - شُجَاع - قاتِم - مَنكوب.

(ج) معاون تعبیرات

١ - لقد اشتعلتْ النيرانُ فأحَالتْ ظلامَ الليل إلى نهار. وأحرقت ما صادفته من متاع، وأتَتْ على الأخضر واليابس.

٢ - يا لَسخرية الأقدار! لقد احترقَ المنزلُ بكامله، وبقي الطفل يصيح حتى أنقذه الإطفائيُّ الشُجاع.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

كنتُ جالسًا في شُرفة منزلنا العالية حيث تُطِلُّ على كثير من الدور والشوارع، وفجأةً رأيتُ أعمدةً من النار تتعالىٰ في الفضاء، وسمعتُ بعدها صَفَّارة الحريق، وهي تعُول في الشوارع مُعْلِنةً عن خَطَر الحريق ومُنْذِرةً المارَّةَ بفَتْحِ المجال أمامَ سيَّارات الإطفاء.

لبستُ ثيابي وخرجتُ إلى الشارع لأشاهدَ عملية إخماد النيران، رأيتُ الناس يتراكضُون مُنَادين، فركضت معهم، وإذا بي أقِفُ أمامَ مشهدٍ تقشعرُّ من هَوْلِه الأبدانُ ويَشِيْبُ له شَعْرُ الغِلمان، رأيتُ ألسنةَ اللهيب تخرُجُ من الأبواب والنوافذ، وقد تراكمتْ حول البِنايةِ سَحَابةٌ من دخان وشَرَر، وترامىٰ إلى آذان السامِعِين أصواتُ استغاثة وعَوِيل وبُكاء، فصاح الناسُ أين أنتم أيُّها الإطفائيُّون؟ أين أهل النخوه؟ أين أهل الحَمِيَّة؟شيوخ ونساء وأطفال يحترقون!! أين أين... ؟

وهنا كان الإطفائيُّون الشُجْعان قد ركَّزوا سَلَالِمَهم على النوافذ والأبواب، وسلَّطوا خراطِيمَ المياه نحوها، ثم دخلوها غير آبِهين بالنيران المحرِقة، وهي تُلْهِب أجسادَهم، وما هي إلا برهةٌ كلمح البصر حتى خرَج أحدُ الإطفائيِّين يحمِل طفلًا على كَتِفه، فهتَفَ له الناسُ وكَبَّروا، ثم خرج إطفائيٌّ آخر يحمِل رجلًا مغميًّ عليه، وظَلَّ رجالُ الإطفاء يُنْقِذُون الوَاحد تِلوَ الآخر حتى خلَّصُوا الجميع من الموت المحقَّق، وهُنا كانت النيرانُ قد أُخمِدَتْ تحت وطْأة المياه المسلَّطة نحوها، وذلك بعد أنْ أحالتْ لونَ الأحجار إلى أسودَ قاتِم، ولم يبقَ في البيت سوى أرضٍ من رماد وبعضِ الأواني التي تأتي عليها النيران.

رجعتُ إلى البيت، وأنا أحمِل بين جنبيَّ شعورَ الألم والحزن على المنكوبين، وشعورَ الفرَح لقيام الإطفائيِّين بواجبهم على الوجه الأكمل، وتبرَّعتُ بما قدرت عليه من أجلهم.

الفاظ ومعانی

أعمدة النيران	آگ کی لپٹیں	الإطفائيُّ	فائر مین، آگ بجھانے والا
صَفَّارة الحريق	آگ لگنے پر بجنے والی گھنٹی	سيارات الإطفاء	فائر بریگیڈ ریر
صِراع	جد وجہد، مقابلہ	يَشِيْبُ شَعْرُ الغِلمان	بچے بوڑھے ہو جائیں
رجالُ الإطفاء	فائر مین، آگ بجھانے والے	ألسنةَ اللهيب	آگ کی لپٹیں

الفاجعة	حادثہ	تراكمتْ سحابةٌ	بادل جمع ہو گیا
شُرفَة	گیلری، بالکنی	أصواتُ استغاثة	مدد کے لیے آوازیں
صفّارة الإنذار	سائرن، خطرے کی گھنٹی	خراطيم المياه	پانی کے پائپ
تعول	شور مچاتی ہے	مغميّ عليه	بے ہوش
قاتم	کالا	يُنقِذونَ	نکالتے ہیں
منكوب	مصیبت زدہ	الوَاحد تِلوَ الآخر	یکے بعد دیگرے
أتت على ..	ختم کر دیا	تحت وطْأة ..	دباؤ میں
يالسخرية الأقدار	ہائے تقدیر کا مذاق!	تبرَّعْتُ	میں نے چندہ دیا

***

الموضوع السابع

صِفْ حداداً يجْهَد في حانوته

(الف) مضمون کے عناصر

- وصفُ العمال المقبلينَ على الحانوت.
- إشعال الكُور وطَرْقُ الحديد وتَطْويعُه.
- فائدة جُهْد الحدَّاد.

(ب) معاون مفردات

- حِرفة - الكُور - السَّندان - السَّواعد - المطارق.
- يحضر - أزَوِّد - يجُرُّ - يطرُق - ينفُخ.
- الباكر - الزرقاء - القويَّة - متطاير.

(ج) معاون تعبيرات

١ـ لا أعرفه طَوال عهدي به إلا رَجُلًا مشمَّرَ الساعِدَين عظيمَ المنكِبين مفتولَ العَضَلات قويَّ التركيب، كأنَّما خُلِقَ رجُلًا من حديدٍ لِيُلِيْنَ الحديد.

٢ـ لقد آنَ للعَضَلات القويَّة أن تتحرَّكَ لتَنْهَال على السَّندان، فتُصَفِّح الحديد وتجعَلَه محَارِيثَ ومفاتيحَ وحَوافرَ فرس وغير ذلك.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

قضيتُ أكثر أيام العُطلة الصيفيَّة عند عمِّي الحدَّاد، حيث أرادَ أن يُعلِّمَني حِرفة الحِدادَة.

كنت أجيء في الصباح الباكر، فأشعِلُ الكُور مستعينًا بالكِيْر الكبير الذي عُلِّقتْ يدُه العُلْيا بواسطة حَبْلٍ يجُرُّ اليدَ إلى الأسفل، فينفُخ في النار، وبعد كلِّ بُرْهَةٍ أزَوِّد الكُور بالفَحْم الحَجَريِّ، فتزداد النيرانُ تأجُّجًا والتِهَابًا.

عندما يحضُر عمّي وبقية العمّال، يرتدون ألبسةَ العمل الزُّرْق والسُّود ويُباشِرون نشاطَهم باستمرار.

لقد وضعتُ قِطَع الحديد في الكُور، وشَمَّر العُمّال عن سواعدِهم القويّة، وبدأ الكِير عمَله، نيرانٌ على درجة عظيمة من الحرارة وشررٌ متطايرٌ، وقطعٌ من الحديد حُمْرٌ، وأمسك العُمّال المطارق، وأمسك عمّي المِلقط الذي ثبّت بدوره قِطَع الحديد المحميَّة على السَّندان ذي القرنين اللّامعين.

لقد آنَ للعضَلات المفتولة أن تتحرَّك وتنْهال على السَّندان، فتُصَفِّح الحديد وتجعله محاريثَ ومفاتيحَ وحوافرَ الفرس وغيرها... أخذ العَرَق يتصبَّب من أجساد العُمّال، ولكنَّهم مع ذلك لا يعرِفون للتعبِ سبيلًا؛ لأنّهم تعوَّدُوا مجابهةَ الصِّعاب مهما عظُمَت.

وأخيرًا تُوضَع القِطَعُ المطروقةُ بين فكَّي المِلزَمة، ويُقْبِل أحد العُمّال ليُهذِّب أطرافَ القِطَع بواسطة المِبرد، ثم يُعلِّقُها بين بقية الآلات على الجُدران السُّود أو يُسَلِّمُها لأصحابها.

ما أقسى عملَ الحدّاد، وما أكثرَ ما يُقَدِّم للمجتمع من خدمات!.

الفاظ ومعانی

الكُور	بھٹی	الكِير	دھونکنی
السَّندان	اہرن	الفَحْم الحَجَرِيّ	جلانے والا کوئلہ
السَّواعِد	کلائیاں، بازو	شرر متطاير	اڑتی ہوئی چنگاری
المطارق	ہتھوڑے	المِلقط	چمٹا
مشمَّر الساعدين	تیار، آستین سمیٹے ہوئے	المحميَّة	گرم
مفتول العَضَلات	مضبوط پٹھے والا	مجابهة الصِّعاب	مشکلات کا مقابلہ کرنا
لتنهال على...	تاکہ اہرن پر لگ جائیں	المِلزَمة	شکنجہ
تُصَفِّح الحديد	لوہے کو پھیلاتی ہیں	المِبرد	ریتی
حوافر فرس	گھوڑے کی نعلیں	ما أقسى	کس قدر مشکل ہے

***

الموضوع الثامن

وصف الخيَّاط

(الف) مضمون کے عناصر

- زيارة حانوت الخيَّاط.
- العُمّال وهم يخيطون.
- القِياس والتجارِب.
- إنجاز البِذلة واستلامُها.

(ب) معاون مفردات

- العيد - البِذلة - الجُوخ - الحانوت - آلة الخياطة.
- اقترَبَ - استقبلَ - يقيس - استَلمَ - يتفَحَّص.
- باشّ - جديد - مُتقِن.

(ج) معاون تعبیرات

١ - وَقَفَ الـمُعَلِّم وراء الـمِنَصَّة وهو يرسُم على قطعة الجُوخِ خُطُوطًا مستقيمةً تدُلُّ على فنِّه وإبداعِه.

٢ - جلس الصانع على كرسيّ، ووضع رِجْلًا فوقَ أخرى، وبدأ يُسرِّج البِذلة تمهيدًا للتجربة الأولى.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

اقترَبَ العيدُ فأراد أبي أن يُفَصِّل لي بِذْلة جديدة.

اشترى لي قِطْعةً من الجُوخ، ثم توجَّهتُ معه إلى الخيَّاط، وهناك استَقْبَلَنا الـمُعَلِّمُ بوجهٍ باشٍّ ورحَّبَ بنا، ثم استلمَ القطعةَ منَّا، وبدأ يتفحَّصُها ليعرِفَ

جنـبها، ثم قال لوالدي: إنّها من الجُوخ الحَسَنِ يُساوِي الـمِتْرُ منه كذا.

كانت الأقمشةُ مُنَضَّدةً في طَرَف الحانوت وراءَ الفاصِل الزُجاجيّ الذي يُطِلُّ على الشارع، وجَلس العُمّال على الكراسيّ، وقد وضع كلٌّ منهم قَطْعةً من الجُوخ على ساقه وركبته يعمل بها، هذا واقف وراءَ المنضدة، وذاك يعمَل على آلة الخياطة.

أوقفني الـمُعلِّم أمامَ المرآة، وطلبَ منّي خلع ألبِستي القديمة، وعندها بدأ يقيسُ أجزاءَ جسمي، ويُسَجِّلها في دفتر خاص.

عُدتُ بعد يومينِ لإجراء التجربة الأولى، وبعد أسبوع عدتُ لإجراء التجربة الثانية، وأخيرًا حضرتُ فوجدتُ البِذلة قد عُلِّقَتْ في الخِزانة الزُجاجيّة، ولم يبْقَ إلا أنْ أسلِّمه الأجرةَ لأرتديَ لباسًا جميلًا يجعلُ الناسَ ينظرون إليَّ نظراتِ الإعجاب والتقدير.

إن الخياطةَ مِهْنة شريفة وسَهْلة، ولكن ما أحوَجَ صُنّاعها إلى الإتقان في العمل، والصدق في القول!.

الفاظ ومعانی

القِياس	ناپ	أن يُفَصِّل لي..	میرے لیے تیار کرے
إنجاز البِذلة	سوٹ تیار کرنا	بوجهٍ باشٍّ	خندہ پیشانی سے
الجُوخ	ایک قسم کا کپڑا	استلَمَ القطعةَ	اس نے کپڑے کا ٹکڑا لیا
آلة الخياطة	سلائی مشین	يتفحَّصُ	جانچنے لگا
الـمُعَلِّم	ماسٹر	مُنَضَّدة	ترتیب سے
الـمِنَصَّة	کاؤنٹر	الفاصِل الزُجاجيّ	شیشہ کا پارٹیشن
إبداع	کمال	يُسَجِّله	نوٹ کرتا ہے
تَشريج	کپڑے کی کچی سلائی کرکے ناپ لینا	الخِزانة الزُجاجية	شیشے کی الماری

***

الموضوع التاسع

صِفْ فيضانَ نهر، والنكبةَ التي خلَّفها وراءه في حقول الفلاحين وبيوتهم.

(الف) مضمون کے عناصر

- هُطُول الأمطار وتُشَكُّل السُّيُول.
- إتلافُ المزروعاتِ وإغراقُ البيوت.
- رحمةُ الله وعودةُ الطبيعة إلى السكون.

(ب) معاون مفردات

- السُّيُول - الوُدْيان - طُوفان - الحُقُول - الأكواخ.
- يغمُر - يُنْذر - أتلفَ - جَرَفَ - هَدَم.
- منهمِر - مخيفة - بؤساء - حَزِين - مُسْتَطِير.

(ج) معاون تعبيرات

١ - كانتْ مياهُ النهر ترتفِعُ شيئًا فشيئًا، وصار الناسُ يحسُبون له ألف حساب.. حتى إذا انقلب الماء عن سيره حلَّت النكْبَة.

٢ - أصبحت أكواخُ الفلَّاحِين سُفُنًا تنتَظِرُ الغرَق، والهِضَابَ جُزُرًا، وعمَّتْ المصيبةُ جميع القُرى المجاوِرة.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

تَفَتَّحتْ أبوابُ السَّماء بماء مُنْهَمِر، وسَارَ يغمُر الوُدْيان والسُّهُول ليُنْذِر الأرضَ والفلَّاحين بشرٍ مستطيرٍ. بعد يومين كامِلَين من الأمطار الغزيرة أقبلَ النهرُ يجُرُّ وراءَه جيشًا عظيمًا من السُيُول المخيفة، لقد ارْتَفَع مُستوى المياهِ إلى حدٍ طغى فيه

على الحقول المجاوِرة فغَمَرَها، وأتلَفَ الحقول المزروعة واقتلع الأشجار، وجَرَفَ معه التُربةَ، ولم يكتفِ بغضبه على الأرض بل سارَ نحوَ بيوتِ الفلاحين، فهَدَمَها وأغرق كثيرًا من الحيوانات الأهليّة، ونَقَلَها معه إلى المسافات البعيدة.

لقد هَامَ القَرَوِيُّون على وُجُوههم لا يجدون لأنفسهم مأوىً يلجؤون إليه ولا مسكنًا يحتَمُون به، إلا فِراشَ الأرض ولحافَ السماء.

مَرَّتْ أيام قاسية شديدة، فحسِب الناس أن طوفان نوحٍ قد عاد لينتقم من الشرّ والفساد، ولكن رحمةَ الله الواسعةَ أبَتْ إلا أن تأخذ بيد الضُّعفاء من الناس، فأقلعتْ السماء وغِيْضَ الماء في الأرض، وراح الفلاحون يعمَلون من جديد في زِراعة الحقول، وبِناء الأكواخ.

الفاظ ومعانی

تَشَكُّل السيول	سیلاب کی شکل اختیار کرنا	السُهُول	ہموار زمینیں
إتلافُ المزروعات	کھیتوں کی تباہی	اقْتلَعَ الأشجار	درخت اکھاڑ دیے
عودةُ الطبيعة..	حالات کا معمول پر آنا	جَرَفَ التُربةَ	مٹی کاٹ دی
الوُدْيان	وادیاں	الحيوانات الأهلية	پالتو جانور
الأكواخ	جھونپڑیاں	هامَ	سرگرداں پھرا
جَرَفَ	بہالے گیا	القَرَوِيُّون	دیہاتی لوگ
مُنْهَمِر	خوب برسنے والا	يحتمون به	پناہ لیتے ہیں
النَكْبَة	آفت	أقلعتْ السماء	آسمان نے بارش روک دی
الهِضاب	ٹیلے	غيضَ الماء في الأرض	پانی زمیں چلا گیا
جُزُر	جزیرے	بناء الأكواخ	جھونپڑیوں کی تعمیر

***

الموضوع العاشر
وصْفُ صياد يصطاد بصحبة كلبه الأمين

(الف) مضمون کے عناصر

ـ الخروجُ للترويح ومشاهدةُ الصيَّاد.

ـ الصيَّاد وفريستُه.

ـ شعوري نحوه.

(ب) معاون مفردات

ـ البُنْدُقِيَةُ ـ سِرْب ـ الدِّماء ـ الـجَعْبَة ـ الفَرِيْسَة.

ـ تنكَّبَ ـ يغدو ـ صوَّب ـ أطلق ـ ينقضّ.

ـ العليلُ ـ مضرَّجة ـ مزهوّ ـ محظوظ ـ ماهر.

(ج) معاون تعبیرات

١ـ لقد تنكَّبَ الصيادُ بُنْدُقِيَّتَه وحَمَلَ جَعْبَتَه واستَعَدَّ لمغادرةِ داره، كان كلبُه يرُوح ويغدُو بفرَح ويهُزُّ ذَيله ويَتَوثَّبُ على صاحبه.

٢ـ ها هو قد هَوَىٰ نحوَ الأرض، وها هوذا الكلبُ قد انقضَّ عليه انقضاضَ الذئب على فريسته يحمِلُه بأسنانه وأتى به إلى صاحبه.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

خرجتُ يومًا إلى حقلٍ قريبٍ لأُروِّح عن نفسي بعضَ آلامِها، وأملأ صَدْرِي بهواءِ الخريفِ العَلِيلِ، وأعيشَ بضع ساعات بين أحضان الطبيعة الجميلة.

وفي أثناء الطريق شاهدتُ صيَّادًا ومعه كلبُه، متقلِّدًا بُنْدِقِيَتَه، كان يغدُو ويَرُوح، فدفعني حبُّ الاطلاع أنَّ ألحَقَ به ا سارالصيادُ وسِرْتُ وراءَه وكان كُلَّما

رأى سِرْبًا من الطيور، صوَّب بُنْدُقِيَتَه نحوَها وأطلق النار فتقع على الأرض مضرَّجةً بدمانها، فيعدُو الكلبُ مسرعًا نحوَها يحمِلها بفمه ويعود بها إلى الصياد مَزْهُوًّا فرِحًا !!.

قضيتُ شطرًا من نهاري، وأنا أُمتِعُ ناظِرَيَّ بعملية الصيد الجميلة، كان الصياد محظوظًا في ذلك اليوم، حيث امتلأتْ جَعْبَتُه بأنواع الطيور والأرانب، وعدت إلى بيتي مُعَاهِدًا نَفْسي أن أتعلّم الرِّماية لأصبحَ صيّادًا ماهرًا.

الفاظ ومعانی

الترويح	تفریح، دل بہلانا	العَلِيل	نرم وخوشگوار
فريسة	شکار	مضرَّجة بدمائها	خون میں لت پت
البُنْدُقِيَةُ	بندوق، گن	مزهوّ	اتراتے ہوئے
أطلق	داغا، گولی چلائی	محظوظ	خوش قسمت
سِرْب	پرندوں کا جھنڈ	أحضان	آغوش
الجَعْبَة	تھیلا، ترکش	حبُّ الاطلاع	شوقِ جستجو
تنكّب	کندھے میں لٹکایا	شَطْر.	حصہ
يعْدو	دوڑتا ہے	ناظِرَيَّ	اپنی دونوں آنکھوں کو
صوَّب	اس نے نشانہ لگایا	الأرانب	خرگوش
ينقضّ	ٹوٹ پڑتا ہے	الرِّماية	تیر اندازی

* * *

الموضوع الحادي عشر

صِفْ ليلة عاصفة، زَمْجَرَتْ رياحُها، وسحَّت سماؤُها، واشتدَّ بَرْدُها. واذكر الشعور الذي لازَمَكَ خِلالَ تلك المدة.

(الف) مضمون کے عناصر

- الاستيقاظ من النوم.
- ثورةُ عناصر الطبيعة.
- شعورُك خلال ذلك.

(ب) معاون مفردات

- قَرْقَعَة - عَوِيل - سُيُول - هُطُول - ذُعْر.
- ينهار - يمتدُّ - زَمْجَرَ - يعصِف - ارتعَدَ.
- قاتِم - حالكة - مَذْعور - طاغية - رهيبة - غزِير.

(ج) معاون تعبيرات

١- إنَّه ليل أسودُ قاتم، ورياح الشرق والغرب قد جمعتْ فُلُولها الشاردة لِتُعْلِنَ حربًا شَعْواءَ على الأكواخ والأشجار، وراحت تـدُكُّ معاقـلَ الطبيعـةِ بجنـون فارْتَعَدَ الناس وخافُوا وانبَرُوا يُسَبِّحُون الله ويدعُونه.

٢- برد شديد القَسْوَة، وسماء مُفَتَّحة الأبواب، وسُيُول كأنَّها الأنهار، وذُعْرٌ وهَلَع وخَوف وقَلَق.

(د) اپنے مضمون میں ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

في ليلة سوداء حالكة، أفَقْتُ من نومي مَذْعُورًا، على صوت قَرْقَعَة النوافِذِ والأبوابِ، وأحسَسْتُ بهواء بارد يتسرَّب من خلال ثَغَرَات اللحاف، فانكَمَشْتُ إلى نفسي وأحكمتُ الغِطاء، ولكنَّ العاصفة الهائمة أثارتْ مشاعري، ورُحْتُ أُصْغِي إلى صَفِيرها وعَوِيلها بخوف وقَلَق.. ثورةٌ طَاغِيَةٌ في كل مكان، ورياحُ الغرب والشرق

تتوالىٰ، كأنّما هي في حرب مع شياطين البرّ والبحر.

لحظات مخيفة قضيتُها وأنا في فراشي، وحسبتُ أنَّ السقف سينهارُ من فوقي، والأرض ستميد من تحتي، واستغفرتُ ربي ليكفر عن ذنوبي ويتجاوز عن سيئاتي.

إنها ساعة رهيبة وزاد في قوّتها أن برَقَ البرقُ، وزَمجَرَ الرعدُ وسَحَّت السماء بوابل من المطر الغزير، فسالتْ على الأرض سيولٌ وأنهارٌ، اقتلعتْ الأعشاب والأشجار، وهدمتْ البيوت والأكواخ، ومع هطول المطر كانَ البرد يعصِفُ بالأبدان!

وأعتقد أنَّ الناس في تلك الساعة الرهيبة قد أفاقوا من نومهم مذعورين مضطربين، لايعلمون متى تضع ثورةُ العاصفة نهايتَها.

إنّها الأقدار التي لها في كل أمر من أمورها آية وحكمة، فهل نزداد إيمانًا بها واعتقادًا بوجودها؟.

الفاظ ومعانی

قَرْقَعة	کھٹکھٹانا	انبروا يُسبِّحون	اللہ کی تسبیح کرنے لگے
يَنْهَار	گرجائے	أفقتُ من ..	میں بیدار ہوا
زَمْجَر	گرجی	يتسرَّب	داخل ہوتی ہے
يعصِف	تیز ہوا چلتی ہے	ثغرات	سوراخ
ارتعدَ	کپکپایا	فانكمَشتُ	میں سکڑ گیا
حالكة	تاریک	أحْكَمتُ	میں نے مضبوط کرلیا
رهيبة	خوفناک	أصْغِي إلى ..	میں کان لگاتا ہوں
غزير	بہت زیادہ	صَفِير	آواز
فُلُول	لشکر کے دستے	ثورة طاغية	زبردست طوفان
حربًا شعواء	زبردست جنگ	تتوالىٰ	مسلسل چلتی ہے
تدُكُّ	منہدم کردیتا ہے	تميد	کھسک جائے گی

***

الموضوع الثاني عشر

ذهبتَ في أحد الأيام للصيد، فاصطدتَ سَمَكةً، أخذتْ تُحدثك عن كيفية عيشها في الماء، كيف تحيا؟ كيف تَسْبَح، ما تشعر به، ما تراه؟

(الف) مضمون کے عناصر

- بيئةُ الأسماك وحياتُها.
- غدرُ الصيَّاد بها.
- أمنياتُها بالحياة بحُرِّية.

(ب) معاون مفردات

- الأعماقُ - نبات - أوحال - السيل.
- نتجوَّل - نُفَتش - نُهاجِم - نسبَح - نترصَّد.
- سابحة - دامِس - حالِك - ذهبية - هادئ.

(ج) معاون تعبيرات

١- أنا السمكةُ، الماء قِوام حياتي، والنهر والبحر مَسْكني، أقضي بَياض نهاري وسَواد ليلي في البحث عن الطعام، فإذا فقدتُه اتَّجِه نحوَ السَّمَكات الصغيرات فألْتَهِمُهنَّ.

٢- إن أغلى شيءٍ عندي هو حُرِّيَتي، بها أعيشُ ومنها أستمدُّ نَشاطِي وقُوَّتي، فويلٌ لرفيقاتي اللواتي آثرنَ حياةَ البِرَك الخانِقَةِ على فُسْحةِ الأنهار والأبحار!

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

أنا السمكةُ.. ابنةُ البحر والنهر، أعيشُ في الماء وأغوصُ في الأعماق، وأحيا دائماً بين رفيقاتي، نَتَجَوَّل سابحاتٍ من مكان إلى مكان، ومن نهرٍ إلى رافدٍ، ومن

رافِدٍ إلى نهرٍ، نُفَتِّشُ عن طعام، وحين نطلُب القُوتَ فلا نجده ونفقِده فلا نراه، ويستَبِدُّ بنا الجوع، فنُهاجِم السمكَ الضعيفَ منَّا، فنفْتَرِسُه ونأكله. نقضي أكثر أيامنا في التفتيش عن الغذاء، نسبَح بحذَر واحتراسٍ؛ لأن شبكةَ الصَّياد ترصُدُنا دائمًا وأبدًا، ولكَمْ وقعتُ بين حِبالها فأنقذَني القدَرُ منها؛ أُحِسُّ كما تُحِسُّ باقي المخلوقات، وأشعُر بغَدْر القويِّ، فأهرُبُ منه كما يهرُبُ بنو الإنسان من الوحْشِ الضَّاري والضَّبُع المفترِس.

أنا إنْ خُيِّرتُ العيش بين بِرَكِ القُصُور في الماء الزُّلالِ، وبين ماء الأنهارِ في الأوحَال لفَضَّلتُ الثانيةَ على الأولى؛ لأن فيها حُرِّيتي وحياتي!

كلُّ السعادةِ أن أعيشَ طولَ عمري سابحةً في الماء غاديةً رائحةً لايُعَكِّر صفوي سيلٌ جارفٌ يضطرُّني إلى الابتعاد بعيدًا عن رفيقاتي السَّمَكات، أو جَفَافٌ خانِقٌ يبخَل عليّ بالماء الذي هو قِوَام حياتي وهنائي.

إنَّ كلَّ ما أراه وأشاهدُه داخلَ الماء، نباتٌ وأوحالٌ وأحجارٌ وآثارٌ مما يجرِفُه السيلُ والطوفان، وظلام دامِس في الليل الحالك أو بصيصٌ من نور حين تنعكس أشعةُ الشمس الذهبية على صفحة الماء الهادئ.

إنَّني كنتُ أعيش يتيمةً في هذا النهر، وها إنَّك ياصاحبي الصيَّاد تُرِيْد أن تُلْحِقَني بأمّي وأبي حيث وقعَا في شباكك بالأمس القريب، وصارَا طُعْمة للآكلين. فافعَلْ بي ماشِئتَ فإنَّ الله سخَّرَنا مِنْ أجْلِكُم يابني آدم، فاحمَدُوه واشكُروا فضلَه ونِعَمه!.

الفاظ ومعانی

رافد	چھوٹا دریا	فَضَّلتُ	میں نے ترجیح دی
نُفَتِّشُ	ہم تلاش کرتے ہیں	لايُعَكِّر صفوي	میرے سکون کو کوئی چیز مکدر نہیں کرتی تھی

يستبدُّ بنا الجوع	بھوک ہمیں پریشان کرتی ہے	سيلٌ جارفٌ	بہالے جانے والا سیلاب
تُهاجِم	ہم حملہ کرتے ہیں	يضطرُّنِي	مجھے مجبور کرتا ہے
تترصَّد	گھات میں رہتا ہے	جَفَافٌ خانِقٌ	گلا گھونٹ دینے والی خوشک سالی
الوحْش الضَّاري	خونخوار وحشی جانور	هَنَاء	خوشی و مسرت
الضَّبُع المفترِسُ	خونخوار بجو	ظلام دامِس	شدید تاریکی
بِرَك	حوض، تالاب	الليل الحالك	تاریک رات
الأوحَال	کیچڑ	بَصِيصٌ من نور	روشنی کی کرن

***

الموضوع الثالث عشر

صِفْ رَاعيًا يقود قطيعًا من الماعِز إلى الجبل

(الف) مضمون کے عناصر

- هيئةُ الرَّاعي ولباسُه.
- وُصُول القَطِيْع إلى الجبل.
- العودةُ عند المساء.

(ب) معاون مفردات

- الصبر - عباءة - السفح - الأعشاب - المزمار.
- يتسلَّق - يتبع - يجول - تجْتَرُّ - ترنُو.
- الأشمُّ - الشاردة - الطريّة - مَلْسَاء - شَجِيَّة.

(ج) معاون تعبیرات

١- لقد كانت ثيابُه بسيطة للغاية، عَبَاءة سَمْراء، وعِقَال مُقَصَّب، تطاوَل عليه الدهرُ، فاستحال لونُه الذهبيُّ إلى أسمرَ داكنٍ، وخفٌّ أحمر أكلتْه الأرضُ، وأمسكه الإسكافُ عدةَ مرات.

٢- إنَّ احتماله بَرْدَ الشتاء ولَظَى الصَّيْف وصَبْرَه على الجوع والعطش وعيشَه الخالي بين أحضان الطبيعة كلُّ ذلك جَعَلَه دَمِثَ الأخلاق راضيًا قانِعًا بما قَسَمَه الله له.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

كان دائمًا في طريقه إلى الجبل الأشَمّ، وعيشُه الطويل وحياتُه القاسية في ذلك المكانِ جَعَلاه من أكثر الرُّعْيَان إبَاءً وعزةً وصَبْرًا على الكِفاح، له هيئةٌ حسنةٌ تدلُّ على قلبه الكبير، عباءةٌ نظيفةٌ بيضاءُ، وسِروال أسود قاتِم إلّا من بعض آثار الرِّمال والتُّراب الأحمر، كان يسير وراء قطيعٍ من الماعز نحوَ الجبل، وكلبه يتبَعُه يتَحَسَّسُ كل مكان في الطريق، ويجُول بين القطيع يأتي بالماعز الشاردة!

ها هو الراعيْ قد وصل إلى سفح الجبل، فتراكضت الماعزُ وتوزّعت في أنحائه، وبدأت تتسلّق الصخورَ تُفتّش عن الأعشاب الخُضر.

لقد كان الراعيْ يُفكِّر في مكان مناسب يُلقي به رِحاله، ويستريح من عناء التعب الذي ألمّ به. بعد تسلّق الصُخور استلقى على صخرة ملساء، وراح يُرسل من مزماره أنغامًا شجيّة عذبة، تجمّعت حوله الماعز، وهي تجترُّ طعامها اللذيذ، ترنو إليه بأبصارها وتُصغي بأسماعها، كأنما أطربها نغمُ المزمار..!

اليوم يَسير إلى الزوال، والماعزُ ملأت بُطونها بأنواع الأعشاب الطريّة. وآن للراعي أن يتخلّص من وحدته في البراري، فيرجعُ مع الغروب، وقد قضى سحابة يومه سعيدًا! لأنه أدّى واجبه بأمانة واستحقّ كل شُكرٍ وثناء.

الفاظ ومعانی

القطيع	ریوڑ	داكن	سیاہی مائل
السفح	پہاڑ کا دامن	الانكاف	مڑنا
المزمار	بانسری	لظى الصيف	گرمی کی تپش
يتسلّق	چڑھتے ہیں	دَمِث الأخلاق	نرم خو
تجترّ	جگالی کرتی ہیں	إباء	خودداری
ترنو	ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی ہیں	الماعِز	بکری
الأشمّ	اونچا	يتحسّس	ٹٹولتا ہے
الشاردة	بھاگنے والی	توزّعت	منتشر ہوگئیں
الطريّة	تازہ	يُلقي رِحاله	ٹھہر جاتا ہے
ملساء	چکنی	أنغام	نغمے
شجيّة	مسرت بخش	أطرب	مست کردیا
بسيطة للغاية	انتہائی سادہ	وحدة	تنہائی
عقال مُذهّب	سونے کے تاروں والی عقال	البراري	ریگستان
تطاول عليه الدهر	پرانی ہوگئی ہے	سحابة يومه	پورے دن

* * *

الموضوع الرابع عشر

صف بائعَ فاكهةٍ مُتَجَوِّلًا، وقد حمّل فواكهه على عربة صغيرة

(الف) مضمون کے عناصر

- مساعدتي لأبي بشراءِ الحاجيات.
- هِنْدام البائع وراءَ عربته ونداؤه للنَّاس.
- إقبال الشَّارين على بضاعته.

(ب) معاون مفردات

- الحاجياتُ - السوقُ - الباعةُ - المساومة - المسير.
- يرتدي - تدُلُّ - ينتهي - يُنَادي - تُغري.
- المتجوِّل - الطيب - الظريفة - الورديُّ - حُلوة.

(ج) معاون تعبیرات

١- رأيته يتجوَّل وحِمَارَه. كان يُنادي، ما أجْمَلك وما أحْلَاكَ يا برتقالُ! أحلى من العسل يابرتقال!

٢- كان وجهُه باشًا وبيعُه سَمْحًا، وزبائنه كثيرين. وميزانُه لم يهدَأ عن العمل حتى ساعة الأصيل حيث باع كلَّ ما لديه من برتقال.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

كثيرًا ما كلَّفني والدي شِرَاء بعضِ الحاجِيات من السوق، وخاصةً من الباعة المتجوِّلين حيث يكون مجالُ المساومة واسعاً، وانتخابُ البِضاعة مسموحًابه.

وقفتُ يومًا أمام بائع مُتَجوِّل، وقد حمَّل البرتقال والتفَّاح الأحمر على ظهر عربته، كان يرتديْ سروالًا أسود، وصِدارًا رَمَاديًا وخُفًّا أحمر، ومع أنَّ هذه الألبسةَ بسيطة في مظهرها، فإن صاحبَنا البائعَ كان من أكثر الناس هِنْدامًا وأحسنِهم أناقةً،

وكأنَّ هذه الألبسةَ الظريفةَ تدلُّ على نفس صاحبها الطيّبة، فما كان من هيته ولباسه فهو أيضًا في بضاعته وأسعاره. هذا هو الأمر الذي دفعني إلى شِراء التفاح الورديّ من عنده.

البائع يسير والعربةُ أمامه، وكلاهما لا يعلَمان أين ينتهي بهما المطافُ!؟.

كان يُنادي بصوت خشِن جَهْوَريّ، تتخلله نَغَمات حُلْوة، تُغري النّاس بالشراء، ها قد أقبلَ المشترون نحوَه زَرَافات ووُحدانًا، كلُّهم يوَدُّون مشاهدة البضاعة والشراء منها، هذا يُساوِمُ وذَاكَ ينتخِب الأثمار الجيدة، وآخرُ ينقُد الثمن، والبائع منهمكٌ في وزن الثمار وتسليمها لأصحابها.

كلُّ هذا ووجهُ البائع لايفتُر عن الابتسامة، وكلماتُه وتعابيره اللطيفةُ مع زبائنه جعلتْه من أكثرِ الباعة المتجوِّلين حَظًّا في الرزق ووفْرة في المال.

الفاظ ومعانی

الحاجيات	ضروريات	الأصيل	شام کا وقت
هِنْدام	خوش قامت	الباعة المتجوِّلين	پھیری کرنے والے
إقبال	رجوع، توجہ	مسموح به	جس کی اجازت ہو
الشارِين	خریدار	صِدَار رَماديّ	خاکی رنگ کی صدری
الباعة	بیچنے والے	أناقة	خوش منظری، خوش پوشاکی
المساومة	بھاؤ تاؤ	أين ينتهي بهما المطاف!؟	ان دونوں کا سفر کہاں ختم ہوتا ہے
تُغري	ترغیب دیتے ہیں	جَهْوَريّ	بلند آواز
الورديّ	گلاب جیسے رنگ والا	زَرَافات ووُحدانًا	جماعت کی شکل میں اور تنہا
سمح	نرم	لايفتُر عن الابتسامة	مسکرانے سے نہیں تھکتا ہے
زبائن	گاہک	وفرة	کثرت

***

الموضوع الخامس عشر

أُصِبْتَ بمرضٍ اضطرَّكَ إلى أن تعودَ الطبيب.

صِفْ مَرَضَك، وعِيَادةَ الطبيب، واستعمالَك الدواء، وأثرَ استعادة الصحة في نفسك.

(الف) مضمون کے عناصر

- اشتدادُ الألم وشعوري بقُشَعْرِيْرة.
- اصطحابُ أبي إلى عيادة الطبيب.
- تناوُل الدواء من الصيدليّة.
- شعوري بقيمة الصحة.

(ب) معاون مفردات

- حرارة - آلام - الأوصال - الحمّى - النبض.
- دبَّت - استبَدّ - اصطكَّت - جَسّ - تناول.
- شديدة - المُنهك - العليل - مُكْرَهًا - الهزيل.

(ج) معاون تعبیرات

١- لقد أحسستُ أن حالة غير طبيعية انتابتْ جميع أعضائي وشعرتُ أن درجة الحرارة تزدَادُ ساعةً بعد أخرى.

٢- إنّ هذه الأعراض لها ما بعدها، لذا قصدتُ الطبيب ليُشَخِّصَ الداء ويَصِفَ الدواء.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

رجعتُ يومًا من المدرسة، وأنا لا أعلمُ كيف تغيَّرتْ حالتي فجأة. حرارة وصلت الأربعين درجة، وآلام شديدة دبَّت في جميع أوصالي، ورَجْفةٌ كرجفة الكهرباء

سَرَتْ في جِسمي، فاصطكَّتْ أسناني، وكأنّني أعيشُ تحت وطأةِ البرد القارِس.

قلتُ في نفسي: إنَّ الصبر على المَرَض عبادة، ولكن الحمَّى أبتْ أن تُفَارِقَني، وكأنَّها وجدتْ لها بين ضُلوعي مسكنًا فسَكَنَتْه.

آه إنَّ الصحة تاج على رؤس الأصحاء! متى يعود إليَّ ذلك التاجُ لأشكر الله ألف مرة على نعمائه؟! ولكن يبدو أنَّ المرض قد استبدَّ بي، وأخشى أن يزداد خطورةً ساعة بعد أخرى.

سِرْتُ مع والدي إلى الطبيب متثاقِلاً، تكادُ قَدَماي ألَّا تحملا جسمي المُنْهَك العَليل، فَحَصَني ثم عيَّن درجة حرارتي، وجسَّ نَبْضِي، ثم شخَّص المرض، آه لقد كنتُ مُصابًا ببُرَدَاءَ حادَّة..

عدتُ إلى البيت، واستلقيتُ على فراشي، وتناولتُ الدواء مُكْرَهًا، وبعد يوم أويومين، أحسَسْتُ بنَشْوة الحياة تعود إلى جسمي المَزِيل، فازدادت شَهيَّتي للطعام بعد حِمْيةٍ طالت خمسةَ أيام، ورُحْتُ أشكرُ اللهَ على الصحة والعافية.

الفاظ ومعانی

قُشَعْرِيْرة	کپکپی	حالة غير طبيعية	غیر فطری حالت
عيادة الطبيب	کلینک	انتابتْ	طاری ہوئی
الصيدلية	میڈیکل اسٹور	يصف الدواء	دوا تجویز کرے
قيمة الصحة	صحت کی اہمیت	رَجْفَةٌ	کرنٹ
الأوصال	جوڑ	البرد القارس	سخت سردی
دبَّت	سرایت کرگیا	ضلوع	پسلیاں
اصطكّت	بجنے لگے	استبدّ	شدید ہوگیا ہے
جَسّ	نبض دیکھی	متثاقلا	بوجھل قدموں سے
المُنهك	کمزور	العَليل	بیمار
مُكْرَهًا	بادل ناخواستہ	بُرَدَاء	جاڑا بخار

* * *

الموضوع السادس عشر

شاهدتَ في طريقك فقيرًا مُسِنًّا عاجزًا. صِفه، وصِفْ ما قُمْتَ به لمساعدته، وشعورَك نحوَه.

(الف) مضمون کے عناصر

- ثيابُ الفقير العَاجز وتصرفه.
- أين الفقير من الغني؟
- الإحسان للعاجز وشعورُك نحوَ ذلك.

(ب) معاون مفردات

- الشفقةُ - المحسنُون - المشهد - العاجز - الشهوات.
- يَستجدي - تأمل - يَتْرَفُ - يُسْرِف - ينعم.
- مُسِنّ - نَحِيل - شاحِب - رثّ - زري.

(ج) معاون تعبيرات

١ - رأيته يرتجِف من البرد، وقد حمَّلته الأيام القاسية أكثرَ مما يستطيع حَمْله، فبدا كَهْلًا مقوَّسَ الظهر كئيبَ الوجه، رثَّ الثياب حَافِيَ القدمين.

٢ - إنه يطلُب الصدقة، فلا يجدها إلا من أناس قلائل، نَمَتْ في قلوبهم بُذُور الرحمة، وتأصَّلتْ في دمائهم جُذُورُ الإحسان.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

بينما كنتُ سائرًا في الطريق، شاهدتُ رجلًا مُسِنًّا جالسًا على قارعة الطريق يستجدي أكُفَّ المُحسنين، كان وجْهُه نحيلاً شاحِبًا، جعَّدَتْه الأيام، فتركت فيه آثارَ الفقر والحرمان.

ثياب رثَّة بالية، وقُبَّعة أكل عليها الدهر وشَرِب، وحِذاء يكاد لا يحمِي قدمَيْه من الأحجار والأشْوَاك.

هيئة زَرِيَّة تدعو إلى الرحمة والشفقة، وصوت خافت حزين تتقطع له الأكبادُ، كان يقول:

من مال الله يا محسنون، أغناكم الله عن الناس، ولا أحوجكم إلا إلى وجهه الكريم، صدقةٌ لهذا العاجز المسكين.

وقفتُ أتأمّل هذا المشهدَ المُحزن، وأنا أفكّر بهذا العاجز المسكين، وراحتْ بي الذاكرةُ إلى أولئك الأغنياء الذين ينعّمُون ويَتْرَفُون ويُسْرِفون ويُسْرِفُون في إنفاق الذهب والفضة في الملذّات الفاسدة والشهوات، ويأكلون ما تشتهيه أنفسهم وتلذُّه أعينهم!..

أفلا تدركهم الشفقة ويدفعهم الإحسان إلى إلقاء فُتَات موائدهم لأمثال هذا المحتاج المسكين؟

أجل: إنَّ من بين الناس أناساً يُحِسُّون بآلام الفقير ويحزنُون لحزنه ويفرَحون لفَرَحه.

أخرجتُ كلَّ ما بجيبي ومنحتُه إياه، وانصرفتُ وأنا أحمل بين جنبي شُعُورًا مؤلمًا لم يُفارقني زمنًا طَوِيلًا.

الفاظ ومعانی

يَستجدي	مانگتا ہے	يطلُب الصدقة	بھیک مانگتا ہے
يتْرَف	عیش عشرت میں رہنا	نَمت بُذُور	بیج اگے
مُسِنّ	عمر رسیدہ	تأصّلتْ جُذورُ	جڑ پکڑلی
نَحِيل	دبلا	قارعةُ الطريق	سرِ راہ
شاحِب	پھیکے رنگ والا	جَعَّدَ تجعيدًا	سلوٹیں ڈالنا
رَثّ	پراگندہ حال	قُبّعة	ٹوپا، ہیٹ
زَرِيّ	معمولی	أكَلَ عليها الدهر وشَرِب	پرانا ہوگیا
يرتَجِفُ	کپکپا رہا ہے	يحمِي	حفاظت کرے
كَهْل	ادھیڑ عمر	هيئة زَرِيَّة	خستہ حالت
مُقوّس الظهر	خمیدہ پشت	الأكباد	جگر
حافي القدمين	ننگے پیر	الذاكرةُ	حافظہ

* * *

الموضوع السابع عشر
الضِّفدعة والثور

(الف) مضمون کے عناصر
- الثَّور وقد مَلَأَ جوفَه بالأعشاب.
- إعجابُ الضِّفدعة بضَخَامة الثور.
- انفجار الضِّفدعة من شدَّة الشُّرب.
- المغزی.

(ب) معاون مفردات
- البطن - القوائمُ - ضَخَامة - أوصال.
- أمْلَأ - استلقی - يتِيه - تنفُخ - تَطَايَر.
- الخضراء - الضخم - العجيب - ساخر.

(ج) معاون تعبیرات
١ - لقد انتفخ الثور، فعَجَزَ عن الوقوف، واستلقیٰ علی الأرض كأنَّ جَمَلًا كبيرًا أثقَلَ كاهِلَه.
٢ - قال الثور: ما بالكِ أيَّتُها الضفدعة، خلقني الله كبيرًا، وخلقكِ صغيرة، فكيف تُحاولين أن تصيري مثلي.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔
١- ملأ الثور بطنه بالأعشاب الخُضر، ثم استلقیٰ علی الأرض، كأنَّها قوائمه عَجَزَتْ أن تحمِلَ ذلك الجسم الضخم.
٢ - وقفت أمامه ضِفْدَعة فأُعْجِبَتْ بضخامة جسمه، وتمنَّت لو تكون مثله،

لتِيْهَ عُجْبًا بنفسها وكِبْرًا على غيرها.

٣ ـ أخذت الضِّفْدعةُ تشرَب وتنفُخُ جسمَها، وهي تُحاوِلُ أن تصير بحجم الثور، ولكنَّها عَجَزَتْ عن ذلك ... زادتْ في نَفْخِ جسمها، فأصبحتْ كالكُرَة الكبيرة، ولكن سَرعَان ما تقطَّعتْ أوصالُها، وانفجرتْ أحشاؤها، وتطايرتْ هنا وهناك.

٤ ـ وقفَ الثور على قوائمه، وقد أذْهَلَه هذا المنظرُ العجيبُ، وفَغَرَ فاه وأخذ يُقَهْقِهُ ضاحِكًا وساخرًا كأنَّه يقول:

لعن اللهُ الكبرياءَ والمتكبرين، لقد جَنَتْ هذه الضِّفْدَعة على نفسها؛ لأنها لم تعرف قدرَها على حقيقته، فنالتْ جزاءَها، وذلك جزاء المتكبِّرين. ورحم الله امرأ عرف قدْره، فوقف عنده.

الفاظ ومعانی

إعجابُ بـ	متاثر ہونا	حِمْل	بوجھ
انفجار	پھٹنا	كاهِل	شانہ
المغزى	ماحصل، نتیجہ	تقطَّعتْ أوصالُها	جوڑ ٹوٹ گئے
القوائمُ	پائے	انفجرتْ أحشاؤُها	آنتیں پھٹ گئیں
يتيه	تکبر کرتا ہے	أذهَلَه	حیران کر دیا
انتفخ	پھول گیا	جَنَتْ	ظلم کیا
استلقى	لیٹ گیا	فَغَرَ فَاه	اس نے اپنا منہ کھول دیا

***

الموضوع الثامن عشر
قصة الأرنب والسلحفاة

(الف) مضمون کے عناصر

- لقاء الأرنب و السُلَحْفَاة وسَخَرُه منها.
- الرِّهان.
- فوز السُلَحْفَاة.
- المغزى.

(ب) معاون مفردات

- مُباراة - خَصْم - تأمل - الحَكَم - ثُبات.
- يصبر - أمرَح - أقفي - سَخِر - اقترَبَ.
- مغرور - قويّة - عَنِيد - راقِص - ساخِر.

(ج) معاون تعبيرات

١ ـ أرنبة مغرورة بسرعتها خسِرت مباراة السِّباق مع سُلَحْفَاة، قويـة العزيمـة تغلَّبت على خصم عنيد.

٢ ـ لاتحقرنَّ صغيرًا في مخاصمةٍ إنَّ البعوضَة تُدمي مقلةَ الأسدِ

٣ ـ علينا أن نسير باستمرارٍ، ونصبِر على التعب، فمن سار على الطريق وصل.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

أصبحت الأرضُ سُنْدُسِيَّةً خضـراء، بعـد أن ارْتَـوَتْ بـماء السـماء، ففَـرِح الأرنبُ كثيرًا، وأخذ يقضي وقتَه راقصًا وقافزًا فوق الحشيش الجميل، مرَّ على سُلَحْفَاة قابِعَةٍ تحت شجرة، فقال لها ساخِرًا: ما بالك أيتهـا المخلوقـةُ الحجَريـةُ سـاكنةً هادئـةً؟ العَبي وامْرَحِي، ولكن أظنُّ أنكِ لا تستطيعِين العَدْوَ مثلي، لأن حِمْلَكِ الثقيل وكَسَلكِ يمنعانِك عن ذلك!

فقالت له: كفاني فخرًا أنّني أقضي أكثر أوقاتي في تأمُّل وتفكير؛ لأنَّ هذا أساسُ النجاح في هذه الحياة.

قال الأرنب: كفاكِ هُراءً أيتها المخلوقة الصَّمّاء، فأنا أقطع المسافاتِ الطويلةَ، وأسابِقُ الريحَ دون تفكير أو تأمُّل.

قالت السُلَحْفَاة: ما خلق الله شيئًا أفضلَ من العقل في رأس المخلوق.

قال الأرنب: ولكنّني أراهنُكِ على السِّباق دون أن أستعمِل عقلي وأُعمِل تفكيري.

أجابت السُلَحْفَاة: حسنًا ليكُنْ موعدُنا الصبحَ، أليس الصبح بقريب؟

اجتمع كثير من الأرانب والسَّلاحِف في ذلك اليوم لمشاهدة هذه المباراة، وعندما صفَّر الحَكَم سَخِرَ الأرنبُ من السُلَحْفَاة قائلًا: كيف أحقِّر نفسي - وأنا الأرنب الجميل السريع - أن أساوِيَ هذه المخلوقة الحقيرة في السِّباق؟ سأنامُ تحت ظلِّ هذه الشجرة، وأترك السُلَحْفَاة تَسير، وعندما أستيقِظُ أنْهَبُ الطريقَ بقفزة أو قفزتين! وراحَ في سبات عميق!!

سارتْ السُلَحْفَاة جادَّةً في مشيِها نحوَ الهدف، فاقتربت منه، وعندما استيقظَ الأرنبُ، أخذ يُسْرِع بكلِّ قُوَّته، وكانت السُلَحْفَاة قد وصلت إلى الهدَف، فأعلن الحَكَمُ فوزَها بين تصفيق الأرانب والسَّلاحف وهُتافهم، أن حيَّا الله المُجِدَّ المجتهد.

الفاظ ومعانی

الرِّهان	بازی	قابعة تحت شجرة	درخت کے نیچے دبا ہوا
سُبَات	نیند	الحجَرِية	پتھریلی
سَخِر	مذاق اڑایا	امْرَحِي	اترا، ہنسی دل لگی کر
عنيد	ضدی	العَدْو	دوڑ
أرنبة	ایک خرگوش	هُرَاء	بکواس
خسِرتْ	ناکام ہوگیا	أنْهَبُ	پوری رفتار سے دوڑوں گا
مُقلَة	آنکھ کا ڈھیلا	قفزة	چھلانگ
ارْتَوَتْ	سیراب ہوئی	سبات عميق	گہری نیند

* * *

الموضوع التاسع عشر

قصة العجوز وأولاده

(الف) مضمون کے عناصر

- شعور الشيخ بدُنُوّ أجله.
- الحُزْمَةُ تَتَكَسَّر عُودًا عُودًا.
- استحالةُ تكسيرِها وهي حُزمة.
- المغزى: في الاتحاد قوة.

(ب) معاون مفردات

- الشَّيْب - الحكمة - الأجل - النُّصح - السعادة.
- يحدث - شَعَرَ.
- تناول - يُحاول - كَسَر - عجوز - منفرق - متحد.

(ج) معاون تعبیرات

١ - أحسَّ الشيخُ العجُوز باقترابِ أجله، فجَمَعَ أولاده، ورَسَم لهم طريق النجاح في هذه الحياة.

٢ - إن الاتحاد يا أبنائي شعارُ القوة، فاستمسكوا بالعُروة الوُثقى، وكُونوا دائمًا وأبدًا ضِلْعًا واحدًا ويدًا واحدة؛ فإن الله يُبَارِكُ الاتحاد والقوة.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

١ - شيخ عَجُوز بلغ من العمر تسعين عامًا، اشتعل رأسُه شيبًا، ورسم الدهر على وجهه علاماتِ الحكمة والذكاء، لما أحس بدُنُوّ أجلِه، دعا أولاده الأربعة وأخذ يُحدِّثُهم:

٢ ـ تَعَالَوا يا أولادي، آتوني بحُزمة من الأعواد؛ لأني أوَدُّ أن أوَجِّه إليكم نصيحتِي قبل أن يسلُبَني الموتُ منكم، فاذكُرُوها واعملوا بها؛ لأنَّ فيها حياتكم وسعادتكم!

٣ ـ خُذُوا هذه الحُزمة يا أبنائي، وفرِّقُوا أعوادَها، وليَتَناول كلٌّ منكم عُودًا وليُحَاوِل كَسْرَه! تناولَ الأولادُ الأعوادَ الواحدَ تِلو الآخَر فكسروها !!.

٤ ـ إنَّ شأن هذه الأعواد كشأنِكم أنتم! إذا تفرَّقتُم فَشِلتُم وذهبتْ رِيحُكم، فاحرِصُوا يا أبنائي أن تكونُوا دائمًا متَّحِدِين؛ لأنَّ في الاتحاد قوة.

الفاظ ومعانی

دُنُوّ	قریب ہونا	كُونوا ضِلْعًا ..	متحد رہو
الحُزْمَةُ	بنڈل، گٹھا	اشتعل رأسُه شيبًا	بال سفید ہو گئے
الشَّيْب	سفید بال	الأعواد	لکڑیاں
عَجُوز	بوڑھا	يسلُبَني الموت	موت مجھے چھین لے
شعارُ القوة	طاقت کی علامت	ذهبتْ رِيحُكم	تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی
استمسكوا بالعروة الوثقى	متحد رہو	احرِصُوا	کوشش کرو

***

الموضوع العشرون

قصة الأسد والذئب والثعلب

(الف) مضمون کے عناصر

- اصطيادُ الحمار وتوزيعُه بين الصيّادِين.
- رأي الذئبِ الذي أدّى إلى هلاكه.
- رأي الثَّعلبِ وحكمتُه.

(ب) معاون مفردات

- الصيد - التَّجْوال - اللحم - القوائمُ - الهلاك.
- قَضى - اصطَاد - اكتنز - حَمْلَقَ - هنيء.
- الخاوية - الضعيفُ - طمّاع - جَشِع - طريّ.

(ج) معاون تعبيرات

١ - لقد ظنَّ الذئبُ أنَّ العدل في الغابة أساسُ المُلك، ولم يدر أنَّ القويَّ هناك يدُوس على الحق بأقدامه.

٢ - وهكذا استطاع الثعلبُ أن يتخلّص من مخالبِ الأسد بفَضْلِ دهائه.

٣ - من رأى العِبَرَ في أخيه فليعتَبِر.

(د) ذیل کے توسیعی مضمون سے مدد لیجیے۔

اشترك أسد وثعلب وذِئب في صيد، وقَضَوا سَحَابَةَ يومهم الأول في التَّجْوَال بين أرجاء الغابة دون أن يُشْبِعُوا بطونَهم الخاويةَ بصيدٍ سَمِينٍ.

وفي اليوم الثاني اصطَادُوا حمارًا قد اكْتَنَزَ لحمًا وشَحمًا. فقال الأسدُ للذئبِ: ها اِقْسِم الصيدَ بيننا أيها الذئب، لقد اخترتُكَ لهذا العمل؛ لأني رأيتُ فيكَ العدل

والإنصافَ، فأنصِفْ القِسْمَةَ بيننا، ولك الشُّكْرُ سَلَفًا على جَمالِ صنيعك.

قال الذئب : الرأسُ للرأسِ يا مولاي، وللثَّعْلبِ القوائمُ الأربعةُ، وأنا أختصُّ بالجذع إذا سَمَحَ مولاي!

فاحمرَّتْ عينا الأسَدِ وحَمْلَقَ في وجهِ الذِّئبِ، وهو يقول:

لقد غَضِبَتْ عليك وُحُوشُ الغابة وأدْغالُها، ونُسُورُها وصُقُورُها! كيف تَجْرُؤُ على مثل هذه القِسْمة وأنت بين يدي؟ ألا تدرِي أنَّ من حقِّ القويِّ على الضعيف أن يمْنَحَه كلَّ شيء ولو أدَّى الأمرُ إلى هلاكه! ؟ وعندما وصل الأسدُ إلى هذا الحدِّ، هَاجَمَ الذئبَ وقتَله وقَطَّعه إرْبًا إرْبًا، ثم فَصَلَ الرأسَ عن الجسد.

قال الأسدُ للثَّعْلب: اِقْسِم الصَّيدَ بَيْنَنَا أيها الثعلبُ! لقد أخْفَقَ صاحبُك الذئبُ بهذه القِسْمَة فنال جزاءه!

قال الثعلب : وأيةُ قِسْمةٍ تَعْنِيها يا مَليكَ الغابة؟ هل يُوجَدُ بيننا قِسْمَة نقْتِسِمها؟ أو غنيمة نتوزَّعُها!؟

صحيحٌ أنَّنا نحنُ الثلاثةَ اصْطَدْنا هذا الحمار، لكن اشتراكِيْ في الصيد ومساهمتِي فيه، كانت مجرَّدَ خدمةٍ شريفةٍ قدَّمْتُهالك يا سيِّدَ الأدْغال، وهذا أقلُّ ما يجبُ أن أقدِّمَه لكَ يا مولاي!!.

قال الأسد وقد أُعْجِبَ بتعبير الثعلب وفِكْرته: مَنْ عَلَّمَكَ هذا البيانَ الواضحَ، وهذا القولَ الجميلَ؟.

قال الثعلبُ : كان مُعَلِّمِي رأسَ الذئبِ المُلْقى أمامي.

لقد نالَ هذا القَاسِمُ الظَّالِمُ جزاءه، إنَّه كانَ طمَّاعًا جَشِعًا، يُرِيدُ حِرْمَانك من الصيدِ الذي هُوَلك وَحْدَكَ!.

فاهْنأ يا مولاي بغذاء شهيٍّ ولحم طريٍّ.

ثم ولَّى هاربًا محتَفِظًا بجِلده.

الفاظ و معانی

توزیع	تقسیم	لك الشُكرُ سَلَفًا	آپ کا پیشگی شکریہ
التَّجْوال	ٹہلنا	جمال صنیعك	آپ کی حسن کارکردگی
اكتَنَز	بھرا ہوا	الجِذع	دھڑ
حَملَقَ	گھور کر دیکھا	وحوش	وحشی جانور
الخاوية	خالی	أدْغَال	جھاڑیاں
طَمّاع	حریص	نُسُوْر	گدھ
جَشِع	لالچی	صُقُوْر	باز، شکرا
طريّ	تروتازہ	قَطّعه إرْبًا إرْبًا	ٹکڑے ٹکڑے کردیا
الغابة	جنگل	أخْفَقَ	ناکام ہوگیا
أساسُ المُلك	حکمرانی کی بنیاد	أيةُ قِسمةٍ تَعْنِيها	آپ کونسی تقسیم مراد لے رہے ہیں
يدُوْس	روندتا ہے	مليك الغابة	جنگل کے بادشاہ
مخالب الأسد	شیر کے پنجے	مجرَّد خدمةٍ شريفةٍ	محض ایک باعزت خدمت ہے
بفضلِ دهائه	اپنی ہوشیاری کی بدولت	ولّى هاربًا	پیٹھ پھیر کر بھاگ گیا

***

أسلوب الرسائل

انشا کے اسالیب میں سے ایک اسلوب رسالہ (خط) ہے، خط کے پانچ اجزا ہیں:

(۱) الدیباجة: مرسل الیہ کو مخاطب کیا جائے، مثلاً کسی دوست کے لیے لکھا جائے: أخي الوَدُوْد.

(۲) التحية: مرسل الیہ کے لیے سلام لکھا جائے مثلاً: السَّلام عليكم ورحمة الله وبركاته/ أهديك تحية صادقة وسلامًا عاطرًا.

(۳) غرض الرسالة: سادہ اور بے تکلف الفاظ میں اختصار کے ساتھ اپنا مقصد تحریر کیا جائے۔ موقع محل کے لحاظ سے خط لکھا جائے، خط کی نوعیت مرسل الیہ کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے، چنانچہ والد صاحب کے نام لکھا جانے والا خط دوست کے لیے لکھے جانے والے خط سے مختلف ہوتا ہے، اسی طرح بھائی کے لیے تحریر کیا جانے والا خط تاجر کے لیے تحریر کیے جانے والے خط سے جداگانہ ہوتا ہے۔ خط کا اسلوب سہل اور خوبصورت ہو، جسے مرسل الیہ پڑھ کر متاثر ہو۔

(۴) الخاتمة: مقصد تحریر کرنے کے بعد مناسب الفاظ میں خط کو ختم کیا جائے، مثلاً بھائی کے لیے لکھا جائے: تقبَّلوا مِنِّي أسمى آيات الحب والوفاء.

(۵) المصدر والتاریخ: جیسے لکھا جائے: دهلي ١/ أكتوبر٢٠١٧م، مصدر اور تاریخ کو خط میں اوپر داہنی طرف یا بائیں طرف لکھا جائے۔

(۶) التوقیع: آخر میں نام لکھا جائے یا دستخط کیا جائے، یا نام و دستخط دونوں کیے جائیں۔

ہم اگلے صفحات میں مشق کے لیے مختلف موضوعات پر خطوط کے چند نمونے دے رہے ہیں۔

* * *

الرسالة الأولى

اكتب رسالة إلى صديق ترشده لرسوبه في الامتحان

(الف) خط کے عناصر

-المصدَر والتاريخ
ـ الديباجَة.
-التحيّة.
ـ مؤاساةُ صدِيقك لرسوبه والشدُّ من عزيمته.
ـ الخاتمة.

(ب) معاون مفردات

ـ التحيّة ـ الأمنيَّة ـ النبأ ـ الرسوبُ ـ التجربة.
ـ يكلأ ـ آلم ـ أهمل ـ يقنَط ـ يشحَذ.
ـ العزيز ـ الوخيم ـ المجدّ ـ الصابر ـ العظيم .

(ج) معاون تعبیرات

١ ـ صديقي الودود ـ أخي الكريم .
٢ ـ تحية صديق لصديق وأخ لأخ.
٣ ـ أبعث بتحياتي الخالصة إلى أخٍ أُكِنُّ له كلَّ حبٍّ وتقدير .

(د) ذیل کے توسیعی خط سے مدد لیجیے۔

دهلي ٣ / أكتوبر ٢٠١٧م

الديباجة : صديقي العزيز:

التحية: السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

الغرض: أخي: لقد حمل إليَّ الأثيرُ بين طيَّاته نبأ رُسُوبِك في الفحص، فآلَمَني هذا

الأمرُ، وحَزَّ في قلبي كثيرًا؛ لأنّني ما كنتُ أظنُّ أنَّ القدَرَ سيكتُب لك هذا، بما عرفتُه عنك من ذكاءٍ واجتهادٍ. ولكن أعتقدُ يا صديقي أنّك أهملتَ دراسَتك، وانصرفتَ بكُليّتك إلى اللعِب بكُرَة القدم طَوال السنة الماضية، مما سَبَّبَ لك هذه النتيجةَ الوخيمةَ؛ ومع ذلك فلا تقْنَطْ يا رفيقي من رحمة الله، فهي قريبةٌ من الـمُجِدِّين العاملين، ولا تأسَفْ على ما فاتَ ؛ فليس عند الله إلا الخيرُ لعباده الصابرين. ولْتَعْلَمْ يا أخي أنَّ الحياةَ تجارِب وامتحان، فالعظيم العظيم هو من أخذ من المصيبة عبرةً يجدِّدُ منها عزيمته ويَشْحَذُ هِمَّتَه.

فلا تُفَكِّرْ فيما مضى؛ بل فكِّرْ في المستقبل، وما يجبُ أن تفعَلـه، وكُـنْ عـلى يقين ﴿أَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى * وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُـرَى * ثُـمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى﴾ [النجم/ ٣٩-٤١].

الخاتمة: وإني بانتظار رسالةٍ منك أطمئنُّ فيها عن أحوالك وصحتك.

والسلام عليك ورحمة الله وبركاته.

أخوك المخلص

* * *

الرسالة الثانية

رسالةُ شكرٍ من جماعة من التلاميذ إلى معلِّمهم

(الف) خط کے عناصر

-المصدر والتاريخ

-الديباجة.

-التحية.

-الشكر على الجهود التي لا تُنْسى.

-الخاتمة.

(ب) معاون مفردات

-المديح-الإفادة-التقدير-العواطف-الفضل.

-يُطرِي-يُفني-يبذُل-تحمِل-يتقبل.

-المشكورة-رحيم-نَصُوح-الممزُوج-صادق.

(ج) معاون تعبيرات

١-أستاذي ومعلِّمي الكريم.

٢-أستاذي مهذِّب نفسي ومُرَوِّض جسمي وعقلي، ومُسْعِدِي في دنياي وآخرتي.

٣-كيف ننساك يا معلِّمنا ومربِّينا وأنت الذي غَرَسْتَ في نفوسنا أسمى الفضائل.

(د) ذیل کے توسیعی خط سے مدد لیجیے۔

المصدر والتاريخ

أستاذنا الفاضل:

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته، وبعد:

فبأيِّ لسانٍ نشكُرُكم وبأيِّ مديحٍ نُطرِيكم بعد أن بَذَلتُم جُهُودًا كبيرةً

أفنيتُم زهرةَ عُمركم في إفادتنا وتعليمنا وتهذيبنا، فمهما قدَّمنا لنُوفّيكم حقَّكم فلن نستطيع أبدًا.

لقد لاحظتُ أنا ورِفاقي جهودَكم المشكورة التي بذلتُموها لفائدتنا وإخلاصكم الظاهر لتعليمنا، فكنتُم لنا أبًا رحيمًا وأخًا شفُوقًا وصديقًا نصُوحًا، وطالما تحمَّلتم الكثير، وتعِبتُم من أجلنا دون أن يَظهَر عليكم أثرٌ لذلك، مما جعلكم كبيرًا في عيوننا، وأجبرَنا على احترامكم وتقديركم.

ثِقُوا يا أستاذَنا العزيز، أنَّنا لن ننسى فَضلكم ما حَيِينا وسنَذكُره أبدًا مقرونًا بأسمى عواطفنا وتقديرنا.

وتقبَّل يا أستاذنَا الفاضل تحياتِنا ممزوجةً بعواطف حبِّنا وتقديرنا، حقق الله أهدافكم، وأنالكُم ما تستحقُّون من تقدُّم وفلاح.

التوقيع

تلاميذك الذين لا ينسون فضلك

* * *

الرسالة الثالثة

رسالةٌ من صديقٍ إلى صديقه يُهَنِّئُه بالنجاح في الشهادة.

(الف) خط کے عناصر

-المصدر والتاريخ

-الديباجة.

-التحية.

-التهانئ والتشجيع للمزيد.

-الخاتمة.

(ب) معاون مفردات

-البِشر-النجاح-التهانئ-النتيجة-السبيل.

-أبعث-يجوز-يُهَنِّئ-يسُرُّ-يجتاز.

الباهر-سعيد-ناجح-جبّار-متواصل.

(ج) معاون تعبيرات

١ -أبعثُ إليك بهذه الرسالة، وقلبي يَفِيْضُ بِشْرًا وفَرَحًا بمناسبة ذلك النجاح الباهر الذي حُزْتَه بنَيلِك الشهادة.

٢ -وإني إذ أهنّئُك من صميم فؤادي لَأرجُو الله أن يجعلَ أيّامَك كلَّها ناجحة وسعيدة.

(د) ذیل کے توسیعی خط سے مدد لیجیے۔

حيدرآباد ٢٠/ سبتمبر٢٠١٧م

صديقي الوَدُود:

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته، وبعد:

فبعدَ أنْ منَّ الله عليك وأنَالَكَ الشهادة لا يَسَعُني إلا أن أتقدَّم لك بأطيب

تهانيَّ القلبية لهذا النجاح الباهر راجيًا لك اطِّراد التقدُّم والنجاح.

لقد توقَّعتُ لك هذه النتيجةَ التي تسُرُّ كلَّ صديقٍ مخلصٍ لِـما عرفتُه عنك من عملٍ مُتواصلٍ وجُهدٍ عظيمٍ، وهذه بعضُ صفاتِك التي عَهِدْنَاك بها أيّام الدراسة، فلم نَرَكَ يومًا من الأيام كَسُولًا ولا خاملًا، ولا مُقَصِّرًا لاهِيًا، وما نجاحُك هذا إلا نتيجةٌ لذلك الجُهْدِ الجبَّار الذي بَذَلْتَه خلال سِنِي دراستك الأخيرة.

أخي :

لقد فَتَحْتَ لِنَفْسِك بنَيْلك هذه الشهادةَ الطريقَ على مِصْرَاعيه، فاجْتَزْه غيرَ هيَّابٍ ولا وَجِلٍ، واخْتَرْ لنفسك السبيلَ الوحيدَ الذي ترجُوه غيرَ مُعْتَمِدٍ على أحد غيرِ الله . وليَكُنْ رائدُك دائمًا وأبدًا العملَ ثم النجاحَ.

وتفضَّل صديقي العزيز بقبول تحيَّاتي الصادقة وعواطفي الطيِّبة.

صديقك المخلص

* * *

الرسالة الرابعة

اكتب رسالةً إلى تاجرٍ تُعْلِمُه فيها أنّك افتتحْتَ محلًا تجاريًّا، وأنّك ترغَبُ في التعامل معه.

(الف) خط کے عناصر

-المصدر والتاريخ
- الديباجة.
-التحية.
- استدراج بضاعة مع أسعارها للتعامل.
- الخاتمة.

(ب) معاون مفردات

- التحيَّة - قائمة - التعامل - الصدق - المؤازرة.
- افتتح - يمدح - تقدم - يظهر - يعكُف.
الفاضل - تجاري - المحلِّي - مناسب - خالص.

(ج) معاون تعبيرات

١ - حضرة التاجر المحترم:
٢ - حضرة السيد ... صاحب محلّات ... المحترم .
٣ - حضرة السيد ... مدير شركة الغزل والنسيج في ... المحترم.

(د) ذیل کے توسیعی خط سے مدد لیجیے۔

المصدر والتاريخ

البحرين ١٥ / أغسطس ٢٠١٧م

سيدي الفاضل:

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته، وبعد:

فقدْ تَعْلَمُون أنّني افتتحتُ محلًّا تجاريًا في مدينة المنامة، وأنّني جِدٌّ راغبٍ في التعامل معكم، لما عَرَفتُه عنكم من صدقٍ في القول، وإخلاصٍ لعُمَلائكم، وقد عَلِمْتُ بعرْضِكم باكُورةَ إنتاجِكم لهذا العام على الأسواق المحلِّية، وقد تمدَحُون هذا الإنتاجَ وترجُونَ تشجيعَكم ومؤازرتكم. لذا نرجو أنْ تتكرَّمُوا بإرسال بعضِ النماذج من إنتاجِكم المـُعَدِّ للبيع مع قائمةٍ تُظْهِرُون فيها أسعارَكم، وشُروطَ بيعكم. حتى أعْكُفَ على دراسة ما تقدِّمونه لنا من نماذجَ وأسعارٍ وشُروطٍ، فإذا حَازَتْ قَبولي، وكانت وَفْقَ إمكانيّاتي، تَقَدَّمْتُ بطلبِ لحجْزِ الكَمِّيَّاتِ بعد تقديم شروطي الخاصَّة بالبيع والشراء.

وتفضَّلوا أخي التاجر المحترم بقبول تحيَّاتي وخالصِ تمنِّياتي لكم، والسلام عليكم ورحمة الله.

خاتم　　　　　فلان

***

نموذج للرسالة الإدارية

سعادة مدير إدارة القبول والتسجيل: ......المحترم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد:

فإنه ليُسعِدُني أن أحيطكُم عِلمًا بأنّني من أبنائكم المتفوِّقين في دراستهم الذينَ يَطْمَحُون إلى خدمةِ دينِهم ووطنِهم ، فقد حصلتُ على تقدير عام ممتاز في امتحان الشهادة الثانوية العامّة لهذا العام..

لقد أسْعَفَني الحظ فاطلعتُ على إعلانكم بتاريخ ٤/ ٥/ ٢٠١٧م الذي تدعون فيه الطلبة الممتازين إلى التقدُّم بطلباتٍ مشفوعةٍ بالمؤهِّل العلميِّ لإدارة القبول والتسجيل بالجامعة، واستجابةً لما وَرَدَ في الإعلانِ السَّالِفِ الذِّكْر أتقدَّم لسعادتكم بهذا الطلبِ، وقد أرْفَقْتُ به صورةً عن كَشْفِ الدَّرَجَات التي حصلتُ عليها.

آمُلُ التفَضُّل بالنظر في طَلَبي هذا، وإلحاقي بالتخصُّص الذي تَرَوْنَه مُناسِبًا، عِلمًا بأنَّ رَغبتي في دراسة هَنْدَسَةِ الكَمْبيُوتَرِ قَوِيَّة.

وإنَّني على يقينٍ تام بأنَّ سعادتكم لن تَدَّخِرُوا وُسْعًا في إشعارِيْ بما يَتَقَرَّرُ بشأن هذا الموضوعِ في الوقتِ المناسبِ، حتى لاتَضِيْعَ عليَّ فرصةُ الالتحاق بالجامعة في الموعد المحدَّد.

لكم خالصُ تحياتي واحترامي، والله يحفظكم ويرعاكم.

الاسم: محمد عبدالله سعد

***

رسالة موجَّهة من طالب إلى أستاذه
طلب اختبار أعمال الفصل

١٥/ ١/ ١٤٣٩هـ

الموافق٦/ ١٠/ ٢٠١٧م

سعادة الأستاذ الدكتور.......................سلمه الله

أستاذ البلاغة والنقد

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته، وبعد:

فبخصوص الموضوع أعلاه أحيطكم علمًا بأنّي لم أحضُر اختبارَ الفصل لمقرر البلاغة، الذي عُقِدَ في يوم الأربعاء ٤/ ١٠/ ٢٠١٧م، بسبب وعكة صحيَّة،نُوِّمْتُ إثرَها يومين في المستشفى.

آملُ التكرُّم بإعادة الاختبار لي .

وتفضلوا بقبول التقدير والاحترام.

ابنكم

سالم حامد شاكر

الطالب بقسم اللغة العربية

***

باب الترجمة

- ترجمہ نگاری
- عربی سے اردو ترجمہ کے چند نمونے
- اردو سے عربی ترجمہ کے چند نمونے
- تدریبات
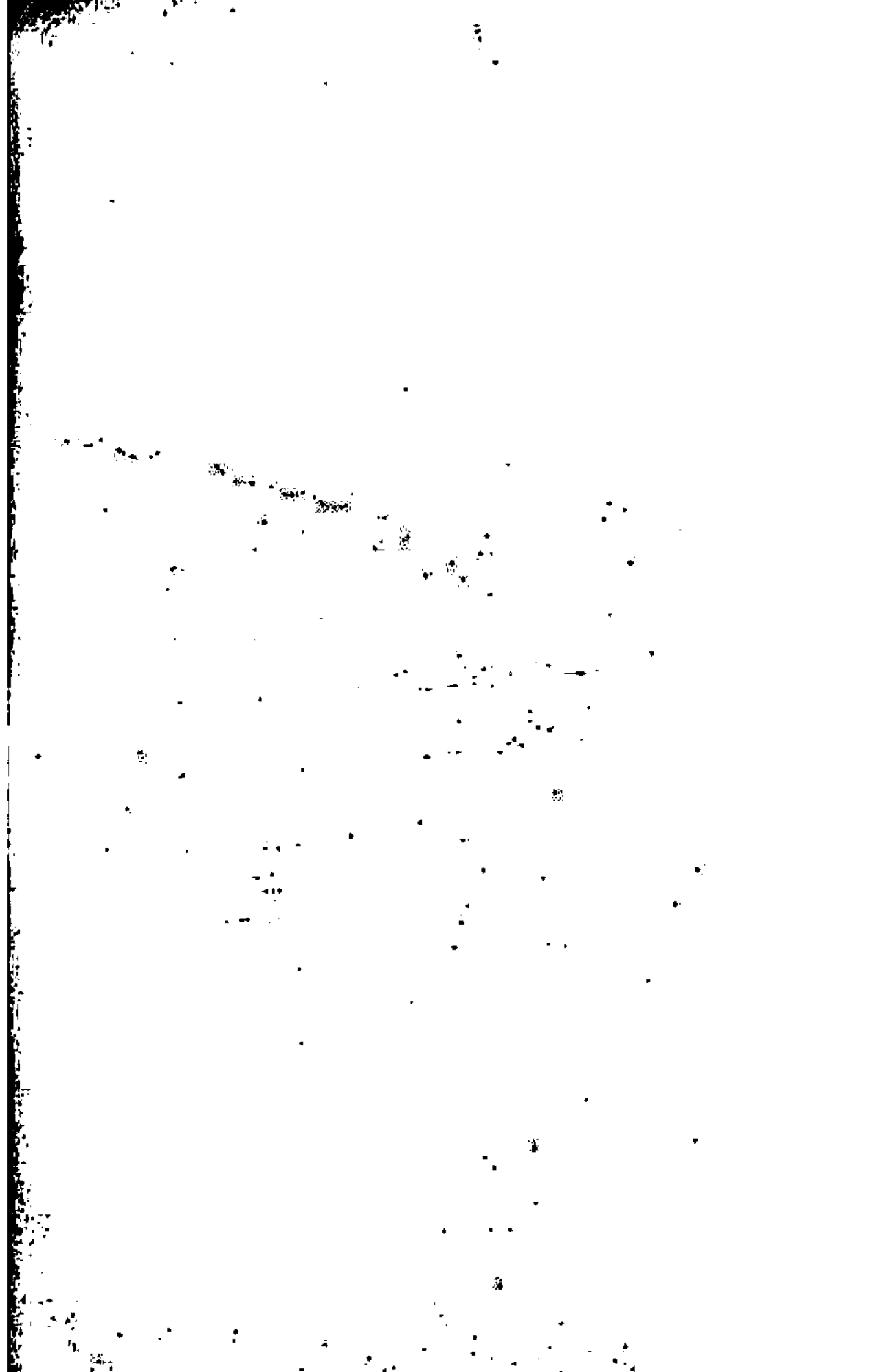
ترجمہ نگاری

ترجمہ کی تعریف

کسی بھی ایک زبان سے دوسری زبان میں جذبات، احساسات، خیالات، افکار، احوال اور علوم وفنون کی معلومات کو منتقل کرنے کا نام ترجمہ ہے۔

جس زبان سے ترجمہ کیا جائے اسے مترجم منہ زبان(Sorce Language) اور جس میں ترجمہ کیا جائے اس کو مترجم الیہ زبان(Target Language) کہتے ہیں۔

ترجمہ دراصل ایک ایسا ذریعہ ہے جو ایک زبان کے علمی وادبی یا دوسرے کسی بھی تحریری سرمایہ کو دوسری زبان میں منتقل کر دیتا ہے۔ اسی ترجمہ کی بدولت ایک قوم دوسری قوم کی علمی وفکری کاوشوں سے فائدہ اٹھاتی ہے۔

ترجمہ کا طریقہ

جب کسی مضمون یا کتاب کا ترجمہ کرنے کا ارادہ ہو تو پہلے اسے پورا غور سے پڑھ لیا جائے، تاکہ اس کی بنیادی فکر ذہن میں آجائے۔ اس کے بعد اس کے ایک ایک پیراگراف کو لے کر ترجمہ کیا جائے۔ پیراگراف بار بار پڑھا جائے، اگر کوئی لفظ ایسا ہو کہ جس کے معنی معلوم نہ ہوں تو لغت کی مراجعت سے اسے حل کر لیا جائے۔ یہ بار بار پڑھنا اس ارادے سے ہو کہ اس کو دوسری زبان میں منتقل کرنا ہے۔ اس طرح پڑھنے سے ذہن میں اس پیراگراف کے الفاظ اور جملوں کی تعبیر بہتر سے بہتر آتی جائے گی اور ذہن میں ترجمہ تیار ہو جائے گا۔

اس کے بعد مترجم کو صرف یہ کرنا ہو گا کہ وہ قلم اٹھائے اور ذہن میں تیار شدہ ترجمہ کاغذ پر اتار دے۔ اب اسے اس میں حذف واضافہ کی ضرورت نہیں پڑے گی؛ کیوں کہ اس میں حذف واضافہ ذہنی عمل کے دوران ہو چکا ہو گا۔ گویا کہ ترجمہ تحریری عمل سے پہلے ایک ذہنی عمل ہے۔

یہی ترجمے کا صحیح طریقہ ہے۔ جو لوگ اس طریقے کے بجائے قلم اٹھا کر یوں ہی ترجمہ شروع کر دیتے ہیں تو عام طور پر ان کے ترجمے میں خامی رہتی ہے۔

مترجم کے لیے ضروری مہارت ولیاقت

مترجم کو متن کی زبان پر کامل دستگاہ ہونی چاہیے، کیوں کہ اسے ترجمے میں محض مفہوم کو ہی منتقل نہیں کرنا ہے، بلکہ اس تاثر اور کیفیت کو بھی ترجمے کا حصہ بنانا ہے جو کہ متن کی زبان میں پائی جاتی ہے، یہ کام آسان نہیں ہے، اس کے لیے مترجم کو تخلیق یا تصنیف کی زبان سے کماحقہ واقف ہونا ضروری ہے۔
اس واقفیت کے تحت درج ذیل چیزیں آتی ہیں:

(۱) قواعد سے واقفیت

کسی بھی زبان کو کامل صحت کے ساتھ لکھنے اور بولنے کے لیے اس کے قواعد سے واقف ہونا ضروری ہے۔ ایک مترجم کو بھی مترجم منہ زبان سے واقف ہونا چاہیے، کیوں کہ اگر وہ واقف نہ ہوگا تو جملوں کی ساخت اور ترکیب کے فرق کو محسوس نہ کرسکے گا۔ مثال کے طور پر عربی زبان کے قواعد کے مطابق جملہ فعلیہ میں پہلے فعل، پھر فاعل اور پھر متعلقات (مفعول بہ / جار مجرور وغیرہ) آتے ہیں، اس قاعدے کے مطابق جملہ اس طرح بنے گا:

ذَهَبَ حامِدٌ إلى المنزِل.

ترجمہ: حامد گھر گیا

آپ نے دیکھا کہ اردو میں ترجمہ کے وقت اردو کے قواعد کی پابندی کی گئی ہے، یعنی پہلے فاعل پھر متعلق اور اس کے بعد فعل لایا گیا ہے۔ اگر ترجمہ کے وقت اردو میں جملہ بنانے کے قاعدے کو فراموش کردیا جاتا تو ترجمہ مضحکہ خیز اور عبارت غلط ہوجاتی۔ اس مثال سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ قواعد سے واقفیت مترجم کے لیے ضروری ہے۔

(۲) محاوروں اور کہاوتوں سے واقفیت

ہر زبان میں محاوروں اور کہاوتوں کا ذخیرہ ہوتا ہے، یہ اس زبان کے لیے شناخت کا ذریعہ بنتے ہیں۔ ایک مترجم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان محاوروں اور کہاوتوں کے لغوی اور مرادی معنی، نیز ان کے پس منظر سے واقف ہو۔

محاوروں اور کہاوتوں کے ترجمے کے وقت دیکھا جائے کہ کیا مترجم الیہ زبان میں اس کی متبادل کوئی کہاوت موجود ہے، اگر ہو تو اس کہاوت یا محاورہ سے اس کا ترجمہ کردیا جائے، مثال کے طور پر عربی کی کہاوت ہے:

أَحَشَفًا وسُوءَ كِيلَةٍ

یہ کہاوت کسی چیز میں دوہری خرابی موجود ہونے کے وقت بولی جاتی ہے۔ اس کا ترجمہ اردو کی اس کہاوت سے کیا جاسکتا ہے:

کریلا اور نیم چڑھا

اور اگر مترجم الیہ زبان میں کہاوت کا متبادل نہ ہو تو اس کے مرادی معنی کا ترجمہ کر دیا جائے، اور لفظی ترجمے سے گریز کیا جائے، کیوں کہ لفظی ترجمہ مضحکہ خیز ہوگا۔ مثال کے طور:

للعُلَماءِ نَصِيبُ الأَسَدِ في تحرِيرِ البلاد.

علما کا ملک کی آزادی میں بڑا کردار ہے۔

اس مثال میں نصیب الأسد کا لفظی ترجمہ "شیر کا حصہ" کرنا غلط ہوگا۔

(۳) تشبیہات اور استعارات سے واقفیت

تشبیہات واستعارات کسی بھی زبان کے ادبی پیرایۂ اظہار کا لازمی جزو ہوتے ہیں، مترجم کو زبان کے مزاج کا رمز شناس ہونا چاہیے، اور مترجم الیہ زبان میں استعمال ہونے والی تشبیہات واستعارات سے واقف ہونا چاہیے، یہ استعارات وتشبیہات ہر زبان میں الگ الگ ہوتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ مترجم منہ زبان میں جس چیز کو مشبہ بہ بنایا گیا ہے تو مترجم الیہ زبان میں بھی وہی چیز مشبہ بہ ہو۔ مثال کے طور پر عربی زبان میں کسی میدان کی عظیم اور قد آور شخصیت کے لیے ایک لفظ عِملاق استعمال کیا جاتا ہے (یہ واحد ہے اس کی جمع عمالقة ہے۔ دراصل عمالقہ نام کی ایک قوم تھی کہ جس کے افراد دیو قامت اور قوی ہیکل ہوتے تھے؛ اسی لیے یہ لفظ عظیم شخصیت کے لیے مستعار لیا گیا ہے)، مثلا:

هم عَمالِقَة الفكر والأدب.

لیکن اردو زبان میں کسی چیز کی بڑائی کے لیے ہمالیہ کا استعارہ بھی استعمال کیا جاتا ہے، چنانچہ ہمالیائی شخصیت، اور ہمالیائی غلطی بولتے ہیں۔ ماقبل کے جملے کا ترجمہ اردو میں اس طرح کیا جاسکتا ہے:

وہ فکر وادب کی ہمالیائی شخصیتیں ہیں۔

(۴) اسما سے واقفیت

ہر زبان میں چیزوں، مقاموں اور علاقوں کے لیے مخصوص نام ہوتے ہیں، مترجم اگر ان سے واقف ہوتا ہے تو اسے ان کا ترجمہ کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے اسما زبان کے مزاج

اور قواعد کے اعتبار سے مختلف شکلیں اختیار کر لیتے ہیں۔ ذیل میں ہم کچھ اسما کی عربی اور اردو شکلیں لے رہے ہیں، جس سے اندازہ ہو گا کہ اگر مترجم ان سے بخوبی واقف ہو تو اسے ترجمہ کرتے وقت کس قدر آسانی ہو گی۔

عربی	اردو
الهند	ہندوستان
رُوسِيا	روس
بريطانيا	برطانیہ
أمريكا	امریکہ
أفريقيا	افریقہ
ألمانيا	جرمنی
اليابان	جاپان
الصين	چین
بورما	برما
النيبال	نیپال

یہ نمونے کے طور پر کچھ اسما دیے گئے ہیں، ان کے علاوہ بہت سے اسما ہیں جن کی شکل دوسری زبان میں جا کر بدل جاتی ہے۔ اس قسم کے اسما سے مترجم کا واقف ہونا ضروری ہے۔ اسما کی شکل سے ناواقفیت کی وجہ سے ترجمہ غلط اور مضحکہ خیز ہو جائے گا۔

(د) مترادفات سے واقفیت

ترجمہ کرتے وقت کسی لفظ کے معنی کے لیے مترجم جب لغت کے صفحات پلٹتا ہے تو اسے ایک نہیں بلکہ متعدد الفاظ سے سابقہ پڑتا ہے، اب یہ اس کی فہم اور زبان سے واقفیت پر منحصر ہے کہ وہ ان میں سے اس لفظ کا انتخاب کرے جو بر محل، مناسب اور باموقع ہو؛ کیوں کہ بظاہر مترادفات (ہم معنی الفاظ) حقیقت میں ہم معنی نہیں ہوتے ہیں بلکہ ان میں دقیق فرق ہوتا ہے۔ اس فرق کو سمجھ کر لفظ کو اس کے مناسب محل میں استعمال کرنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر الحجرة اور الغرفة کے معنی کمرہ کے ہیں، بظاہر یہ

دونوں ہم معنی معلوم ہو رہے ہیں، لیکن ان کے درمیان فرق ہے، وہ یہ کہ زمین پر بنے ہوئے کمرے کو الحجرة کہتے ہیں جب کہ اوپر کی منزلوں میں بنے ہوئے کمرے کو الغرفة کہا جاتا ہے۔

اسی طرح بعض الفاظ مشترک ہوتے ہیں یعنی لفظ ایک ہوتا ہے اور معانی کئی ایک ہوتے ہیں، مثال کے طور پر السیَّارة کے دو معنی ہیں:

(أ) قافلہ۔ آیت کریمہ ﴿وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ﴾[یوسف/ ۱۹]. میں سَیَّارَة اسی معنی میں استعمال ہوا ہے

(ب) ٹیکسی، کار۔

اب یہ مترجم پر ہے کہ وہ سیاق وسباق کو دیکھ کر یہ طے کرے کہ یہاں کونسا معنی مراد ہے۔

نیز اسی طرح زبانوں میں اضداد (متضاد معانی والے الفاظ) بھی ہوتے ہیں، جن کے باہم متضاد معنی ہوتے ہیں، عربی زبان میں ایسے الفاظ کی بڑی تعداد ہے۔ مثال کے طور پر لفظ وراء کے دو معنی ہیں:

(أ) سامنے (ب) پیچھے۔

اس قسم کے الفاظ کے ترجمہ کے وقت بھی مترجم ہی کو فیصلہ کرنا ہے کہ دو متضاد معنی میں سے کونسا معنی یہاں مطلوب ہے۔

اگلے صفحات میں ترجمہ کے نمونے اور تدریبات دی جارہی ہیں۔ یہ نمونے آسان اردو- عربی کتابوں سے لیے گئے ہیں، جب کہ خبروں کے ترجمے کے نمونے اردو- عربی اخبارات ومجلات سے ماخوذ ہیں۔ تدریبات کے لیے دی گئی عبارتوں کے مشکل الفاظ وتعبیرات کے معانی بھی دے دیے گئے ہیں تاکہ طالب علم کو لغت کی ورق گردانی نہ کرنی پڑے اور ترجمے کا کام اس کے لیے آسان ہو جائے۔

* * *

عربی سے اردو ترجمے کے چند نمونے

(۱) برنامجي الدراسي

(۱)..وقد وضَع لي أبي برَنَامجًا مُرهِقًا لا أدري كيفَ احتَمَلتُه، كانَ يُوقِظُني في الفجر فاصلِّي معه، ثم أقرأ جزءًا من القرآن وأحفَظُ متنًا من المتون الأزهريَة، كألفية ابن مالك في النحو، حتى إذا طلعتْ الشمسُ أفطَرْتُ ولبِسْتُ ملابسِي وذهبتُ إلى المدرسة أحضُر دروسَها إلى الظهر. وفي فُسْحة الظُهر أتغدَّى في المدرسة على عجَلٍ واذهبُ إلى كُتَّابٍ بمسجد شَيْخُون قريبٍ من المدرسة. وقد اتفق أبي مع فَقِيْه الكُتّاب أن يَسْمَع مني جُزءًا من القرآن حتى إذا ما أتممتُه سَمعتُ جرس المدرسة فذهبتُ إلى الفصل. ثم أحضُر حِصَص المدرسة بعد الظهر، فإذا دُقَّ الجرسُ النهائيُّ خرجتُ إلى البيت وخَلَعْتُ ملابسِي المدرسيّة ولبِسْتُ جِلبَابًا وذهبتُ إلى المسجد الذي أبي إمامُه، فمكثتُ معه من قُبَيْل المغرب حتى يُصلِّي العشاءَ، أستَمِع لدرسه الذي يُلقيه في المسجد بين المغرب والعشاء، ثم أعُودُ معه إلى البيت، وفي أثناء الطريق يُحَفِّظُني بيتًا من الشِّعر أو بيتين ثم يسألنِي إعرابَه فأُعرِبُه، ويُصَحِّح لي خطَئي، كلُّ ذلك ونحن سائران في الطريق، ثم أتعشَّى وأنام.

(۲) وإذا كانَ عليَّ واجب من المدرسة أتمَمْتُه على عجَل قبل أن أذهبَ إلى أبي في المسجد، وليس لي من الراحة إلا عصرَ يوم الخميسِ ويومَ الجمعة، على أنّي كثيرًا ما أُحْرَمُ أيضًا من صبح يوم الجمعة لعمل واجبي المدرسيّ، أو القراءة مع أبي.

(حياتي لأحمد أمين، ص:۸٦)

میرا تعلیمی نظام الاوقات

(١) میرے والد نے میرے لیے ایک پُر مشقت نظام الاوقات بنایا، معلوم نہیں نے اس کو کیسے نبھایا۔ وہ مجھے فجر کے وقت جگا دیتے، چنانچہ میں ان کے ساتھ نماز پڑھتا، پھر ایک پارہ تلاوت کرتا اور نحو میں الفیہ ابن مالک جیسا ازبر کا کوئی نصابی متن یاد کرتا، یہ سلسلہ سورج طلوع ہونے تک جاری رہتا، پھر ناشتہ کرتا اور کپڑے پہن کر اسکول جاتا، وہاں ظہر تک اسباق میں حاضر رہتا۔ دوپہر کے انٹرول میں اسکول ہی میں جلدی جلدی کھانا کھاتا اور اسکول سے قریب مسجد شیخون میں واقع ایک مکتب میں جاتا۔ میرے والد نے مکتب کے معلم سے بات کر لی تھی کہ وہ میرا ایک پارہ سن لیا کریں، جیسے ہی میں پارہ مکمل کرتا تو اسکول کے گھنٹے کی آواز سنائی دیتی، چنانچہ میں کلاس چلا جاتا۔ پھر دوپہر کے بعد کے گھنٹوں میں شریک ہوتا، جب چھٹی ہوتی تو گھر آجاتا اور اسکول کپڑے اتار دیتا اور کرتہ پہن کر اس مسجد میں چلا جاتا جس کے میرے والد صاحب امام تھے، چنانچہ میں وہاں مغرب کے کچھ پہلے سے لے کر عشا کی نماز تک رہتا۔ مغرب و عشا کے درمیان مسجد میں والد صاحب کا سبق ہوتا اسے میں سنتا۔ پھر ان کے ساتھ گھر واپس آجاتا۔ راستے میں وہ مجھے ایک یا دو شعر یاد کرواتے پھر ان کی مجھ سے ترکیب پوچھتے تو میں ترکیب کرتا، اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوتی تو اس کی اصلاح کرتے۔ یہ سارا کام راستے میں چلنے کے دوران ہوتا۔ پھر شام کا کھانا کھا کر سو جاتا۔

(٢) اگر اسکول کا کوئی ہوم ورک مجھے کرنا ہوتا تو میں اسے والد صاحب کے پاس مسجد جانے سے پہلے جلدی جلدی مکمل کرتا۔ مجھے جمعرات کے دن عصر کے وقت اور جمعہ کے دن ہی چھٹی مل پاتی۔ بسا اوقات میں جمعہ کے دن صبح کی چھٹی سے بھی محروم ہو جاتا؛ کیونکہ مجھے اسکول کا کام کرنا رہتا تھا یا والد صاحب کے پاس پڑھنا۔

* * *

(٢) يوم بلا جوّال

(١) كنتُ في رحلة قصيرة داخليّة تستغرق ٢٤ ساعةً، وفي هذه الرّحلة لم يكن معي الجوّال فلقد نسيتُ أن أصطَحِبَه معي.

(٢) وفي بداية الأمر أحسَسْتُ أنّي فَقَدتُ شيئًا مُهِمًّا لا أستطيعُ الاستغناءَ عنه ... وكأنّه وُلِدَ معي...

(٣) وقد ظَلِلتُ أتساءَلُ ــ وأنا أرى مدى احتياجِي الحادّ إلى الجوّال ــ تُرىٰ قَبل سنواتٍ عندما لم يكن الجوّال موجودًا، كيف إذن كنتُ أعيش؟

(٤) عند هذا السؤال أقْنَعتُ نفسي بافتراضِ أنَّ الجوَّال لم يُخْتَرَعْ بعدُ، ولهذا تأقْلَمْتُ بأن أعيشَ هذا اليوم والليلة بدون جوَّال.

هل تريدون الحقيقة ؟ لَقَدِارْتَحْتُ كَثيْرًا.

(٥) لقد تفرَّغتُ لِمُهِمَّتِيْ التي من أجْلِها سافرتُ، وبقي لي وقتٌ طيِّبٌ كان يذهب لثَرثرةِ الجوَّال، وقد استمتعتُ في هذا الوقت ما بين القراءة لم يقطع رحلتَها رنينُ الجوَّال، ومابين جلسة حِوارٍ لايجعلني الجوَّال أغادِر الجلسة أوأقطع الحوار.

(٦) أصدُقُكم القولَ ...، لقد ارتحتُ بدون الجوَّال الذي أحيانًا يُزْعِجُني بخبر يُكَدِّر عليَّ يومِيْ ويُرهِقُني في سفري...

(٧) جَرِّبوا أن تَسْتغنُوا بعضَ الوقت عن الجوَّال وستجدون صِدْقَ ماكتبتُ لكم.

بغیر موبائل کے ایک دن

(۱) میں اندرون ملک چوبیس گھنٹے کے مختصر سے سفر پر تھا، اس سفر میں میرے ساتھ موبائل نہیں تھا؛ کیوں کہ میں اپنے ساتھ موبائل لے جانا بھول گیا تھا۔

(۲) شروع میں مجھے احساس ہوا کہ میں نے ایک ایسی اہم چیز گم کردی ہے، جس سے میں بے نیاز نہیں ہو سکتا، گویا کہ وہ میرے ساتھ ہی پیدا ہوئی ہے۔

(۳) میں خود سے یہ سوال کر رہا تھا (جب کہ مجھے موبائل کی سخت ضرورت محسوس ہو رہی تھی) کہ چند سال پہلے جب موبائل کا وجود نہیں تھا تو اس وقت میں کیسے زندگی بسر کرتا تھا؟

(۴) اس سوال کے وقت میں نے اپنے آپ کو یہ کہہ کر مطمئن کرلیا کہ فرض کر لیجیے کہ ابھی تک موبائل ایجاد نہیں ہوا ہے۔ اس لیے میں اس بات سے ہم آہنگ ہو گیا کہ یہ دن ورات بغیر موبائل کے گزاروں۔

کیا تم حقیقت جاننا چاہتے ہو؟ واقعی مجھے بہت زیادہ سکون محسوس ہوا۔

(۵) جس اہم کام کے لیے میں نے سفر کیا تھا اس کے لیے میں یکسو ہو گیا اور جو قیمتی وقت موبائل پر بکواس کرنے کی وجہ سے ضائع ہوتا تھا وہ بھی بچ گیا۔ میں نے اس وقت کو مطالعہ میں صرف کر کے فائدہ اٹھایا، جس کے تسلسل کو موبائل کی گھنٹی ختم نہ کر سکی اور گفتگو کی مجلس سے، اس طرح فائدہ اٹھایا کہ جس میں موبائل نشست چھوڑنے اور سلسلۂ گفتگو کو روکنے پر مجبور نہ کر سکا۔

(۶) میں تم سے سچ کہہ رہا ہوں ... یقیناً کو اس موبائل کے بغیر مجھے بڑی راحت ملی جو کبھی اسکا خبر کے ذریعے مجھ کو گھبراہٹ میں مبتلا کر دیتا ہے، جس سے میرا دن مکدّر ہو جاتا ہے اور مجھے سفر میں پریشانی لاحق ہوتی ہے۔

(۷) تم اس بات کو آزمالو کہ کچھ وقت کے لیے موبائل سے بے نیازی اختیار کرلو تو تم میری لکھی ہوئی بات کو سچ پاؤ گے۔

* * *

(٣) أهمية العالم العربي

(١) إنَّ العالم العربيَّ له أهمية كبيرة في خريطة العالم السياسيّة، وذلك لأنه وطن أمم لعبت أكبر دور في التاريخ الإنساني، ولأنه يحتضن منابع الثروة والقوة الكبرى: الذهب الأسود الذي هو دم الجسم الصناعيّ والحربيّ اليوم؛ ولأنّه صلة بين أوربا وأمريكا، وبين الشرق الأقصى، ولأنّه قلب العالم الإسلاميّ النابض بحبه إليه روحياً ودينياً ويدين بحبّه وولائه، ولأنّه عسى - لا قدّر الله - أن يكون ميدان الحرب الثالثة، ولأنَّ فيه الأيدي العاملة، والعقول المفكّرة، والأجسام المقاتلة، والأسواق التجارية، والأراضي الزراعيّة، ولأنّ فيها مصر ذات النيل السعيد بنتاجها ومحصولها وخصبها وثروتها ورُقيّها ومدنيّتها، وفيه سورية وفلسطين وجاراتها، باعتدال مناخها وجمال إقليمها وأهميتها الاستراتيجيّة، وبلاد الرافدين بشكيمة أهلها ومنابع البترول فيها، والجزيرة العربيّة بمركزها الروحيّ وسلطانها الدينيّ، واجتماع الحجّ السنويّ الذي لا مثيل له في العالم وآبار البترول الغزيرة كل ذلك قد جعل العالم العربيَّ محطَّ أنظار الغربيِّين، ومُلتقى مطامعهم وميدانَ تنافس لقيادتهم، وكان ردَّ فعله أن نَشأ في العالم العربيّ شعور عميق بالقومية العربية.

محمد رسول الله روح العالم العربي :

(٢) ولكنَّ المسلم ينظر إلى العالم العربيّ بغير العين التي ينظر بها الأوربي ،وبغير العين التي ينظر بها الوطنيّ العربيّ، إنه ينظر إليه كمهد الإسلام ومشرق نوره ومعقل الإنسانية، وموضع القيادة العالميّة، ويعتقد أنَّ سيدنا محمداً العربيّ هو روح العالم العربي وأساسُه وعنوان مجده؛ وأنَّ العالم العربيّ - بما فيه من موارد الثروة والقوة و بما فيه من خيرات وحسنات - جسم بلا روح، وخط بلا وضوح إذا انفصل - لا سمح الله بذلك - عن سيدنا رسول الله ﷺ وقطع صلته عن تعاليمه ودينه؛ وأنّ سيدنا رسول الله ﷺ هو الذي أبرز العالم العربيَّ للوجود.

(ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين، ص: ٢٤٩- ٢٥٠)

عالم عربی کی اہمیت

(۱) دنیا کے سیاسی نقشہ میں عالم عربی بہت اہمیت رکھتا ہے، وہ ان قوموں کا گہوارہ ہے جنھوں نے انسانی تاریخ میں سب سے اہم پارٹ ادا کیا، اس کے سینے میں دولت وطاقت کے عظیم الشان خزانے محفوظ ہیں، اس کے پاس پٹرول ہے جو آج جنگی اور صنعتی جسم کے لیے خون کا درجہ رکھتا ہے، اور یورپ وامریکہ اور مشرق بعید کے درمیان رابطہ کا کام کرتا ہے۔

وہ عالم اسلامی کا دھڑکتا ہوا دل ہے، جس کی طرف روحانی اور دینی طور پر پورے عالم اسلامی کا رخ ہے جو ہر وقت اس کا دم بھرتا ہے، اور اس کی محبت ووفاداری میں سرشار رہتا ہے۔

اس کی اہمیت اس لیے اور بڑھ جاتی ہے کہ اس کا امکان ہے کہ خدانخواستہ اس کو تیسری جنگ کا میدان بننا پڑے، وہاں طاقتور بازو ہیں، سوچنے سمجھنے والی عقلیں ہیں اور جنگجو جسم ہیں، وہاں بڑی بڑی تجارتی منڈیاں ہیں اور قابل کاشت زمینیں ہیں۔

مصر وہیں واقع ہے جو اپنی پیداوار، آمدنی، زرخیزی وشادابی، دولت وترقی، تہذیب وتمدن میں خاص درجہ رکھتا ہے جس کی گود میں دریائے نیل رواں دواں ہے، یہاں فلسطین ہے اور اس کے ہمسایہ ممالک ہیں، جو اپنی آب وہوا کی لطافت، حسن وخوبصورتی اور فوجی اہمیت میں ممتاز ہیں۔

اس کے پاس عراق کا ملک ہے جو اپنی بہادری، سخت جانی، شجاعت، عزم اور پٹرول کے ذخیروں کی وجہ سے مشہور ہے۔

یہاں جزیرۂ عرب ہے جو اپنے روحانی مرکز، دینی اثر میں سب سے منفرد ہے جس کے حج کے سالانہ اجتماع کی نظیر دنیا میں نہیں، جہاں تیل کے چشمے سب سے زیادہ تیل پیدا کرتے ہیں۔

یہ سب چیزیں ہیں جنھوں نے عالم عربی کو اہل مغرب کی نظر کا مرکز، ان کی خواہشات کی آماجگاہ، اور قیادت ولیڈرشپ کے لیے مقابلے کا میدان بنادیا اور جس کا رد عمل یہ ہوا کہ ان ملکوں میں عرب قومیت اور وطن پرستی کا شدید احساس پیدا ہو گیا ہے۔

محمد رسول اللہ عالم عربی کی روح ہیں

(۲) ایک مسلمان، عالم عربی کو جس نظر سے دیکھتا ہے، اس میں اور ایک یورپین کی نظر

میں زمین آسمان کا فرق ہے، بلکہ خود ایک وطن پرست عرب، عالم عربی کو جس نگاہ سے دیکھتا ہے، وہ ایک مسلمان کی نگاہ سے بالکل مختلف ہے۔

مسلمان عالم عربی کو اس حیثیت سے دیکھتا ہے کہ وہ اسلام کا گہوارہ ہے، انسانیت کی پناہ گاہ ہے، عالمی قیادت کا مرکز ہے، روشنی کا مینار ہے، اس کا عقیدہ ہے کہ محمد ﷺ عالم عربی کی جان، اس کے عزت وافتخار کا عنوان، اس کا سنگ بنیاد ہیں، اگر اس سے محمد ﷺ کو جدا کر دیا جائے تو اپنے تمام قوت کے ذخیروں اور دولت کے چشموں کے باوجود اس کی حیثیت ایک بے جان لاشہ اور ایک نقش بے رنگ سے زیادہ نہ ہوگی، محمد ﷺ ہی کی ذات ہے جن کی وجہ سے عالم عربی عالم وجود میں آیا۔ (انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج وزوال کا اثر، ص: ۳۵۴، ۳۵۵)

* * *

(٤) الحجاب

(١) ذَهبَ فلان إلى أورُوبا وما نُنكِرُ من أمره شَيْئا، فلَبِثَ فيها بضعَ سنين. ثم عادَ وما بقِيَ مما كنَّا نعرفه منه شيء.

(٢) ذهبَ بوجهٍ كوجه العذراء ليلةَ عُرْسِها وعاد بوجهٍ كوجهِ الصَّخْرة الملْساء تحتَ الليلة الماطِرة؛ وذَهبَ بقلب نقيّ طاهر يأنسُ بالعفو ويستريحُ إلى العُذر وعادَ بقلب مُلَفَّف مدخول لا يفارقه السَّخَط على الأرض وساكنِها، والنِّقمة على السماء وخالِقها؛ وذهبَ بنفس غَضَّة خاشعة ترى كلَّ نفس فوقَها، وعادَ بنفس ذهَّابة نزَّاعة لا ترى شيئا فوقَها، ولا تُلقيْ نظرةً واحدةً على ما تحتها، وذَهَبَ برأسٍ مملوءة حِكَمًا ورأيًا وعادَ برأسٍ كرأسِ التِّمثال المثقَّب لا يملؤُها إلا الهواءُ المتردِّد؛ وذَهَبَ وما على وجهِ الأرض أحبُّ إليه من دينه ووطنه وعادَ وما على وجهها أصغرُ في عينه منهما.

(٣) وكنتُ أرى أنَّ هذه الصورةَ الغريبةَ التي يتراءَى فيها هؤلاءُ الضعَفاءُ من الفِتيَان العَائدِينِ من تلك الدِّيار إلى أوطانهم، إنَّما هي أصباغ مُفرَغَة على أجسامهم إفراغًا لا تَلْبَث أن تطلُع عليها شمسُ المشرق حتى تَتَّصِل وتَتَطَاير ذرَّاتُها في أجواء السماء، وأنَّ مكانَ المدنيّة الغربية من نفوسهم مكانُ الوجه من المرآة، إذا انحرفَ عنها زَالَ خيالُه منها فلمْ أشأْ أن أفارقَ ذلك الصديقَ وليْسَته على عِلَّاته وفاءً بعهده السابق ورجاءً لغده المنتظر محتملًا في سبيل ذلك من حُمْقه ووسْواسِه وفَساد تصوُّراته وغرابةِ أطواره، ما لا طاقَةَ لمثلي باحتمالِ مِثْله، حتى جاءني ذاتَ ليلةٍ بداهية الدَّواهي ومصيبة المصائب فكانتْ آخرَ عهدِي به.

پردہ

(۱) ایک صاحب یورپ گئے، ہم ان کی حالت سے خوب واقف تھے، وہاں چند سال گذار کر جب وہ واپس ہوئے تو ان کی حالت بالکل بدل گئی تھی، ہم جن اوصاف کی بنا پر ان کو جانتے تھے ان میں سے ایک وصف بھی ان میں باقی نہ رہا۔

(۲) گئے تو تھے جناب شبِ زفاف کی دوشیزہ سا مکھڑا لے کر اور لوٹے برساتی رات میں پڑے ہوئے چکنے پتھر کی شکل کے ساتھ؛ جاتے وقت ان کا دل انتہائی پاکیزہ، عفوت مانوس اور درگذر کا عادی تھا، اور واپسی کے بعد بے انتہا تنگ اور آلودہ۔ زمین اور اس کے باشندوں پر مسلسل ناراض رہنے والا، اور آسمان اور اس کے بنانے والے کا عیب جو؛ روانگی سے قبل وہ انتہائی نرم، متواضع اور ہر ایک کو اپنے سے برتر سمجھنے والی طبیعت کے مالک تھے، اور لوٹے بے حد خود پسند طبیعت لے کر، جو نہ کسی کو اپنے سے اوپر سمجھتی ہے، اور نہ اپنے ماتحت پر ایک نظر ڈالنے کو تیار ہے، جاتے وقت ان کا سر حکمت کی باتوں اور اصابت رائے سے پُر تھا. اور آنے کے بعد اس کی مثال کسی مجسمہ کے سوراخ شدہ سر کی طرح تھی جس میں آتی جاتی ہواؤں کے سوا کچھ نہیں ہوتا؛ جب گئے تھے تو جناب کے نزدیک روئے زمین پر کوئی چیز ان کے دین اور وطن سے زیادہ محبوب نہ تھی، اور جب واپس ہوئے تو یہی دونوں چیزیں ان کی نگاہ میں سب سے زیادہ حقیر تھیں۔

(۳) یہ انوکھی صورت حال جس میں ان مغربی ممالک سے لوٹنے والے کمزور نوجوان مبتلا نظر آتے ہیں میرے خیال میں اس کی حقیقت بس اس رنگ کی ہے جو ان کے جسم پر ڈال دیا گیا ہے، ادھر مشرق کا سورج طلوع ہوتا ہے اور اس کی شعاعیں ان رنگوں سے ملتی نہیں کہ وہ رنگ جاتا رہتا ہے اور اس کے ذرے آسمان کی کھلی فضا میں اڑ جاتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مغربی تہذیب وتمدن کی حیثیت ان کے نزدیک آئینہ میں نظر آنے والے کے چہرے سے زیادہ نہیں، جوں ہی چہرہ اس آئینہ سے ہٹتا ہے اس کا عکس بھی جاتا رہتا ہے، لہٰذا میں نے نہ چاہا کہ میں اس دوست سے علاحدگی اختیار کرلوں اور میں نے اس کے تمام نقائص کے باوجود اپنے پرانے تعلقات کی پاسداری اور اس کے بہتر کل کی امید میں اس کو اپنالیا جب کہ مجھے اس کی حماقت اور وساوس، فاسد خیالات اور انوکھے چال چلن کی راہ میں وہ سب کچھ برداشت کرنا پڑا جسے مجھ جیسا شخص برداشت نہیں کر سکتا، تاآں کہ ایک دن وہ میرے پاس ایک بہت بڑی مصیبت لے کر آئے، یہ میری اس سے آخری ملاقات تھی۔

٭ ٭ ٭

اردو سے عربی ترجمے کے چند نمونے

(۱) البانیہ کی راجدھانی میں مسجد کی تعمیر زور شور سے جاری

البانیہ کے دارالحکومت ترانہ میں ۲۴/سال سے ایک مسجد کی تعمیر کے لیے مسلمانوں کی جدوجہد انتہائی کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ نماز گاہ مسجد کے نام سے تعمیر کی جانی والی یہ مسجد اگر تکمیل کے مرحلے سے کامیابی کے ساتھ گزر گئی تو بلقان خطہ کی سب بڑی مسجد ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ اس مسجد کی تعمیر ترکی کے محکمۂ مذہبی امور کی کوششوں اور مالی معاونت سے ہورہی ہے۔ ترکی ترانہ پارلینٹ سے متصل ۱۰ ایکڑ اراضی پر خلافت عثمانیہ کے طرز پر مسجد تعمیر کررہاہے۔ مسجد کے اندر ایک ہزار افراد کی جگہ ہے لیکن اطراف اور صحن میں بھی ۴۵۰۰ نمازی ایک ساتھ نماز ادا کر سکیں گے۔ اس مسجد کی دو ترک معماروں کی نگرانی میں تعمیر ہورہی ہے جس میں چار مینار ہوں گے اور دو منزلہ بلقان میوزیم بھی ہوگا جس کو البانی معاشرہ میں بقائے باہم کی مثال کے طور پر قائم کیا جائے گا۔

يستمرّ إنشاء المسجد بجهودٍ متواصلةٍ في عاصمة ألبانيا

الجهود التي يبذلها المسلمون منذ ٢٤ عامًا لبناء مسجدٍ في «ترانة» عاصمة «ألبانيا» تسير قُدُمًا بنجاحٍ مُدهشٍ. وسيكون المسجد الّذي يُسمّى بـ «المصلّى» أكبرَ مسجدٍ في منطقة «بلقان» إن تمّ إنشاؤه دون أن يعوقه عائق. والجدير بالذكر أنّ المسجد يُنشأُ بجهود إدارة الشؤون الدّينيّة في «تركيا» ودعمها المالي. وتنشئ «تركيا» المسجد على نسق الفن المعماري في العهد العثماني في عشرة فدّانات من الأرض بجوار برلمان «ترانة» ويسع المسجد ١٠٠٠ مصلٍ، كما أنّ نواحيه وفناءه تسع ٤٥٠٠ مصلٍ. والمسجدُ جارٍ بناؤه تحت إشراف بنّاءين تُركيّيْن مشتملاً على ٤ منائر ومُتحَفٍ ذي دورين يشكّلُ نموذجًا للتعايُش السِّلْميّ في المجتمع الألبانيّ.

* * *

(۲) کلیدِ کعبہ شیخ صالح الشیبی کے سپرد

مکہ معظمہ (ایجنسی) خانہ کعبہ کے نئے کنجی بردار شیخ صالح الشیبی نے کہا ہے کہ خانۂ خدا کی کنجی برداری کا کردار ایک عظیم اعزاز اور بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ شیخ صالح الشیبی کو یہ ذمہ داری اُن کے پیش رو عبد القادر الشیبی کے انتقال کے بعد سونپی گئی۔ شیخ عبد القادر الشیبی کا انتقال دو ہفتے قبل ہو گیا تھا۔

شیخ صالح الشیبی نے کہا کہ کلیدِ کعبہ عام طور سے شیبی خاندان کے عمر میں سب سے بڑے فرد کو سونپی جاتی ہے، اس اعزاز کے لیے ضروری نہیں کہ متعلق فرد پہلے کنجی بردار کا بیٹا ہو۔

انھوں نے مزید کہا کہ یہ بندوبست شیبی خاندان کے درمیان پوری خوش اسلوبی کے ساتھ ایک روایت کے انداز میں جاری ہے، اور کلیدِ کعبہ کی ایک کے بعد دوسری منتقلی پر کبھی کوئی تنازع پیدا نہیں ہوا ہے۔

مفتاح الكعبة يفوَّض إلى الشيخ صالح الشيبي

(الوكالات) ـ قال الشيخ صالح الشيبيّ حامل مفتاح الكعبة الجديد: إنَّ حمل مفتاح بيت الله ـ عزَّ وعلا ـ شرف عظيم ومسؤولية كبيرة. وقد فُوِّضتْ إليه هذه المسؤولية بعد وفاة سلفه الراحل عبد القادر الشيبي الذي تُوفيَ قبل أسبوعين.

وأفاد الشيخ صالح أنَّ المفتاح يتمُّ تسلُيمه عمومًا إلى أكبر آل شيبةَ سنًا، و ليس من اللازم أن يكون حامل المفتاح ابنًا للحامل السابق.

وأضافَ قائلاً: إنَّ حمل المفتاح تقليد يُتَّبع بأسلوب حسن في آل شيبة حتى الآن ولم يقعْ أيُّ نزاع في نقله وحمله قطّ.

❋ ❋ ❋

(۳) چنئی سیلاب اور شہری مسائل

تمل ناڈو بالخصوص چنئی کے جو حالات ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں ہیں۔ اخبار اور ٹی وی کی خبروں کے ساتھ منظر عام پر آنے والی تصاویر اُن پریشانیوں کی کھلی داستانیں ہیں، جن سے مذکورہ ریاست کے لوگ گزر رہے ہیں۔

مرکزی حکومت نے خطیر رقم راحت کاری کے مقصد سے فراہم کی ہے، لیکن جو اجڑ گیا وہ اتنی آسانی سے تو بس نہیں سکتا۔

اور اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ صرف روپے دیدینے سے وہ بس جائے گا اور اس کی ہنستی کھیلتی زندگی دوبارہ پرانے ڈھرّے پر آجائے گی تو یہ سوچ ہی غلط ہے۔ متاثرین کو نہ صرف ہمدردی کی ضرورت ہے بلکہ اُن کی باز آبادکاری کے لیے تسلسل کے ساتھ سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے جس کے لیے ریاستی اور مرکزی حکومت کو مل جل کر سرگرم عمل رہنا ہوگا۔

سُيول «تشناي» والمشاكل التي يتعرض لها المواطنون

لاتخفى على أحدٍ تلك الأوضاع الّتي تُواجِهُها ولاية «تمل نادو» وخاصّة مدينة «تشناي»، والصور الّتي نُشرت مع الأنباء الصحفيّة والتلفازية تنطق بالمشاكل الّتي يتعرّض لها سُكّان الولاية.

وقد قامت الحكومة المركزيّة بمنح مبلغ كبير هادفةً إلى توفير أسباب الرّاحة، ولكن ليس من السهلِ إسكانُ مَن تشرّدَ من المواطنين.

وقد أخطأ من يعتقد أنّ مَنحَ الروبيّات سيُسْكِنُهم من جديد، ويُعِيد إليهم حياتهم المليئة بالمسرّات.

فالمتضرّرون لا يحتاجون إلى المواساة فحسب، إنما هم يحتاجون - بجانب ذلك - إلى أن تُتّخذ خُطُواتٌ جدّيّةٌ مُتواصلةٌ لإعادة إسكانهم، مما يقتضي أن تكون كلّ من الحكومتين الإقليميّة والمركزيّة دائبتَين في العمل بالتعاون فيما بينهما.

* * *

(۴) مسئلہ فلسطین اور مشرق وسطی کے متعلق کانفرنس کی قرارداد

کانفرنس یہ فیصلہ کرتی ہے کہ وہ مسئلہ فلسطین کو مشرق وسطی کے مسئلہ کی روح اور ملت اسلامیہ کا اولین مسئلہ سمجھتی ہے اور تمام مقبوضہ عرب و فلسطین علاقوں کو آزاد کرانے اور ایسی کسی بھی صورت حال کو قبول نہ کرنے کا عہد کرتی ہے جس سے قدس شریف پر عرب اقتدار اعلی پر ضرب پڑے۔ وہ مسئلہ فلسطین اور مقبوضہ عرب علاقوں کے مسائل کے کسی بھی حل کے سلسلے میں عرب واسلامی فریقوں میں سے کسی بھی فریق کی طرف سے علیحدہ وانفرادی اقدام کو ناجائز قرار دیتی ہے۔

کانفرنس اس بات پر زور دیتی ہے کہ مشرق وسطی کے علاقہ میں منصفانہ امن صرف اسی بنیاد پر ممکن ہے کہ تمام مقبوضہ عرب و فلسطینی علاقوں سے اسرائیل کی مکمل وغیر مشروط واپسی ہو اور فلسطینی قوم کے تمام قانونی حقوق (جن میں واپسی، اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے اور تنظیم آزادئ فلسطین کی قیادت میں سرزمین فلسطین پر آزاد حکومت کا قیام شامل ہے) بحال کیے جائیں۔

کانفرنس یہ بھی فیصلہ کرتی ہے کہ کیمپ ڈیوڈ سمجھوتے کی مخالفت جاری رکھی جائے اور یہ سمجھتی ہے کہ سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر ۲۴۲ فلسطینی وعرب حقوق کے ساتھ میل نہیں کھاتی اور نہ مشرق وسطی کے بحران اور فلسطین کے مسئلہ کے حل کے لیے کوئی صحیح بنیاد فراہم کرتی ہے۔

قرار المؤتمر بشأن قضية فلسطين والشرق الأوسط

يُقرِّر المؤتمر اعتبارَ قضية فلسطين جوهرَ مشكلة الشرق الأوسط.. قضيةِ الأمة الإسلامية الأولى.. ويؤكد الالتزام بتحرير كلِّ الأراضي الفلسطينية والعربية المحتلّة وعدم القبول بأيِّ وضع من شأنه المساسُ بالسيادة العربية على مدينة القُدس الشريف .. وعدم جواز انفراد أيِّ طرف من الأطراف العربية والإسلامية بأيِّ حلٍّ لقضية فلسطين وقضايا الأراضي العربية المحتلّة.

وأكّد أنَّ السلامَ العادلَ في منطقة الشرق الأوسط لايُمكن أن يقوم إلّاعلى أساس الانسحاب الإسرائيليّ الكاملِ وغيرِ المشروط من جميع الأراضي الفلسطينية والعربية المحتلّة.. واستعادة الحقوق الثابتة للشعب الفلسطيني بما فيها حقُّ العودة وتقريرُ المصير وإقامة دولة المستقلّة على أرض فلسطين بقيادة منظّمة التحرير الفلسطينية.

ويُقرّر استمرار المقاومة لاتفاقية مخيَّم ديفيد.. واعتبارَ قرار مجلس الأمن رقم ٢٤٢ لايتفق مع الحقوق الفلسطينية والعربية، ولايُشكِّل أساسًا صالحًا لحلِّ أزمة الشرق الأوسط و قضية فلسطين.

❁❁❁

تدريبات

(١) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مركز إسلامي في ولاية «فرجينيا»

نجحتْ الجاليةُ المسلمةُ في ولاية «فرجينيا» بالولايات المتحدة الأمريكيّة في وضع حجر الأساس لأوّل مركز إسلاميّ بمنطقة «فيرفاكس».

قال الدكتور ميان محمد سعيد رئيس مجلس الأمناء: إنَّ المركز سيكلف ٣ ملايين دولار. يهدِف المركز الجديد إلى وضع نظام تعليمي إسلاميّ جديد لأبناء الجالية الإسلامية في منطقة شمال «فرجينيا» بشكل خاص والجالية الإسلامية في منطقة «واشنطن» بشكل عام. يُقامُ المركز على مساحة ٤٨٠٠ ياردة مربَّعة، ويتكوَّنُ من ثلاثة طَوَابق. كما سيتمُّ إلحاق مدرسة صغيرة بها تَسْتَوعِبُ ٣٠٠ طالب وطالبة، ويتمُّ التدريسُ بها بعد الظهر. (التضامن الإسلامي)

الفاظ و تعبیرات

مركز إسلامي	اسلامک سینٹر	يهدِفُ إلى ...	مقصد ہونا
الجالية المسلمة	مسلم کمیونٹی	ياردة مربَّعة	مربع گز
وضع حجر الأساس	سنگ بنیاد رکھنا	إلحاق بـ	شامل کرنا
مجلس الأمناء	سکریٹری کونسل	تستوعب	گنجائش ہونا

(٢) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حج بھگدڑ میں شہید ہونے والے ہندوستانیوں کی تعداد ۴۷ ہوئی

سعودی عرب میں مکہ کے قریب منیٰ میں حج کے دوران ہوئی بھگدڑ میں شہید ہونے والے ہندوستانیوں کی تعداد بڑھ کر ۴۷ ہو گئی ہے۔ وزیر خارجہ سشما سوراج نے منگل کو ٹویٹ پر اس کی اطلاع دی۔ سشما نے ٹویٹ میں لکھا: سعودی عرب کی حج بھگدڑ سے متعلق ایک فہرست جاری کی گئی ہے۔ اس

میں مارے گئے ہندوستانیوں کی تعداد اب ۴۷ ہوگئی ہے۔ جدہ میں ہندوستانی قونصل خانہ کے حج مشن نے اپنے فیس بک صفحہ پر بھگدڑ میں شہید ہوئے ہندوستانیوں کی ایک فہرست جاری کی ہے، اسے جدہ میں ہندوستان کے قونصل جنرل سفارت خانے کی طرف سے جاری کیا گیا ہے اتوار تک شہید ہونے والے ہندوستانیوں کی تعداد ۵۸ تھی منی میں ۲۴ ستمبر کو حج کے دوران اچانک بھگدڑ مچ گئی تھی جس میں ۷۰۰ سے بھی زیادہ لوگ شہید ہوگئے تھے۔

الفاظ وتعبیرات

بھگدڑ ہونا	حدوث التدافع	ٹویٹ پر اطلاع دی	أفادت في تغريدة
شہید ہونا	سَقطَ شهيدًا	ہندوستانی قونصل خانہ	القنصلية الهندية
منی کے قریب	قُرْبَ منى	حج مشن	لجنة شؤون الحج
حج کے دوران	خِلالَ الحج	فیس بک	الفيس بوك
ہندوستانیوں کی تعداد	عدد الحُجّاج الهنود	فہرست جاری کرنا	نشرُ قائمة الأسماء
وزیر خارجہ	وزيرة الخارجية	اچانک	فجأةً/ تفاجأ

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مسلمو «أوغندا» يؤكِّدون فعّالية ندوة «كمبالا» الإسلامية

أعربَ المشاركون في الندوة الإسلامية الثانية التي أقامتْها رابطة العالم الإسلاميُّ في معهد «بلال» الإسلامي في العاصمة الأوغندية -كمبالا- عن سعادتهم بالتنظيم الرائع والترتيب الموفَّق الذي قامت به الرابطةُ لعقد هذه الندوة مما مكَّن المسلمين في «أوغندا» من الاستفادة من هذه الندوة وزيادة معلوماتهم الإسلامية.

وقالوا في برقيةٍ تلقّاها معالي الأمين العام لرابطة العالم الإسلاميّ الدكتور عبد الله عمر نصيف من فضيلة الشيخ محمد كياظ نيابةً عن المشاركين: إنَّ الجالية الإسلاميّة في «أوغندا» قد استفادت من هذه الندوة الإسلامية والتي فيها العديدُ من العلماء والمفكّرين الإسلاميّين.

وقد أعربَ المشاركون في الندوة عن أملهم في استمرار إقامة مثل هذه الندوات وتعطُّشهم لكتب المعرفة الإسلاميّة والعمل بها في كافّة أمور حياتهم.

(التضامن الإسلامي)

الفاظ و تعبيرات

أوغندا	یوگنڈا	معهد	ادارہ، انسٹی ٹیوٹ
يؤيّدون	حمایت کرتے ہیں	سعادة	خوشی و مسرت
فعالية	سرگرمی	التنظيم الرائع	شاندار انتظام
ندوة	سیمینار، اجلاس	الترتيب الموفّق	کامیاب نظم و نسق
كمبالا	یوگنڈا کی راجدھانی	برقية	تار، ٹیلی گرام
أعرب (عن)	اظہار کرنا	المعرفة الإسلامية	اسلامی معلومات

(۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

روس نے ترکی کو سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکی دی شام کے ترک اکثریتی علاقوں کو نشانہ بنانا شروع کیا۔

ماسکو (ایجنسی) روس کے جنگی طیارے کو مار گرانے کے بعد روسی صدر "ولادیمیر پوتن" نے ترکی کو سنگین نتائج کی دھمکی دی ہے، بتایا جاتا ہے کہ روس نے اپنے جنگی طیاروں کو گرائے جانے کے بعد شام کے ترک اکثریتی علاقوں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے، امریکہ کے ایک سینئر افسر نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ روس دہشت گرد تنظیم "دولت اسلامیہ" کے جنگجوؤں کے بجائے شام کے صدر "بشار الاسد" کے مخالفوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ترکی نے روس کے ایک جنگی طیارے کو اپنی فضائی سرحد کی مبینہ طور پر خلاف ورزی کی وجہ سے گرادیا تھا۔ اس میں روس کے دو پائلٹوں کی موت ہوگئی تھی، روسی صدر "ولادیمیر پوتن" نے اس واقعے پر شدید برہمی ظاہر کرتے ہوئے اس کا معقول جواب دینے کی بات کہی تھی۔

الفاظ و تعبیرات

سنگین نتائج	عواقب خطيرة	دہشت گرد تنظیم	المنظّمة الإرهابية
دھمکی دینا	هَدَّدَ تهديدًا	جنگجو	مقاتل
ترک اکثریتی علاقوں	المناطق ذات الأغلبية الساحقة للأتراك	قابل ذکر ہے	الجدير بالذكر
نشانہ بنانا	أصاب/ استهدف	فضائی سرحد	الحدود الجوّية

روس کے جنگی طیارے	مقاتلات روسية	مبینہ طور پر خلاف ورزی	انتهاك سافر
سینئر افسر	ضابط أقدم	پائلٹ	طيّار
نام ظاہر نہ کرنے کی شرط	بشرط إخفاء اسمه	شدید برہمی ظاہر کی	أعرب عن غضبه الشديد

(٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

تركيا قد تطلب مساعدة «ناتو» لحماية حدودها مع سورية

أعلن رئيسُ الحكومة التركيَّة «رجب طيب أردو غان» أنَّ بلاده قد تطلب من «حِلْف شمال الأطلسي» (ناتو) حماية حدودها مع سورية بعد إطلاقِ نارٍ من الأراضي السوريّة على الحدود أوْقَعَ إصابات.

ونقلت صحيفة «زمان» التركيَّة عن «أردوغان» قوله: إنّ على حِلْف الأطلسيّ مسؤولية حمايةِ الحدود التركيّة مشيرًا إلى أنَّ تركيا قد تطلُب تفعيل المادَّة الخامسة التي تَنُصُّ على أنَّ أيَّ هجوم على دولة عضو في الحِلف يُعتبَرُ هُجومًا على جميع دول الحِلف.

وتُعَدُّ هذه التصريحاتُ رسالةً لـ«سورية» بأنّ قوات «الناتو» يمكن أن تكون على الأبواب ما لم يكفَّ «الأسد» عن ممارَساته ضد ثورة الشعب السوريّ.

(المجتمع الكويتية)

الفاظ و تعبیرات

مساعدة	تعاون	تَنُصُّ	صراحت کرنا
ناتو	ناٹو (شمالی اٹلانٹک معاہدہ)	هجوم	حملہ
حماية	تحفظ	دولة عضو	ممبر ملک
حِلْف شمال الأطلسيّ	شمالی اٹلانٹک معاہدہ	جميع دول الحِلف	معاہدے کے ممالک
إطلاق نار	فائرنگ	التصريحات	بیانات
إصابات	نقصانات	قوات الناتو	ناٹو افواج
حِلف الأطلسي	ناٹو (شمالی اٹلانٹک معاہدہ)	ممارسات	سرگرمیاں
تفعيل المادَّة الخامسة	دفعہ ۵ کو زیر عمل لانا	ثورة	انقلاب

(۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

ہندو پاک تمام امور پر بات چیت کے لیے تیار

وزیر خارجہ «سشما سوراج» نے آج پاکستان کے وزیر اعظم نواز شریف سے ملاقات کی۔ تقریباً پونے دو گھنٹے تک چلی اس میٹنگ کے بعد سشما سوراج نے کہا کہ ہند اور پاک تمام امور پر بات چیت کے لیے تیار ہو گئے ہیں۔ مشترکہ بیان دینے سے قبل وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں ممالک کے رشتوں میں بہتری کی شروعات ہو گئی ہے۔ تمام امور پر بات چیت کو کیسے آگے بڑھانا ہے اس کو لے کر خارجہ سکریٹری میٹنگ کر کے پروگرام تیار کریں گے، چند اور معاملے بھی اس میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان رکی ہوئی بات چیت کے عمل کو دوبارہ شروع کرنے کی کوششوں کے درمیان یہ ملاقات ہوئی ہے جس کا مقصد تعلقات کو بہتر بنانا ہے۔

الفاظ و تعبیرات

تمام امور	القضايا كلّها	بات چیت کو آگے بڑھانا	التقدم بالمفاضات إلى الأمام
بات چیت	المفاوضات	خارجہ سکریٹری میٹنگ	اجتماع أمناء الخارجية
ملاقات کرنا	اجتمع بـ	پروگرام تیار کرنا	رسم البرنامج
تقریباً پونے دو گھنٹے	نحو ساعتين إلا الربع	چند اور معاملے	قضايا أخرى
چلی / جاری رہی	استمرّ	شامل کرنا	ضَمَّ إلى...
میٹنگ	اجتماع	دونوں ممالک کے درمیان	بين البلدين
تیار ہونا	رضي	رکی ہوئی بات چیت	المفاوضات التي تعثرت
مشترکہ بیان	بيان مشترك	کوششیں	محاولات
رشتوں میں بہتری	تحسُّن العلاقات	تعلقات کو بہتر بنانا	تحسين العلاقات

(۷) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

المراكز الإسلاميّة في العالم تستنكر استهداف الفئة الضالّة حياة الأمير محمد بن نانف

استنكرت المراكز والهيئات والمؤسّسات الإسلاميّة التابعة لرابطة العالم الإسلاميّ المحاولةَ الإجراميةَ الغادرةَ التي استهدفتْ حياة سُمُوِّ الأمير محمد بن

نائف بن عبد العزيز آل سعود، مساعد وزير الداخلية للشؤون الأمنية مساء يوم الخميس ٦/ ٩/ ١٤٣٠هـ.

و أوضح معالي الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي الأمين العام لرابطة العالم الإسلامي أنَّ الرابطة تابَعَتْ برقيات واتصالات من مسؤولي المراكز الإسلامية في الخارج و من مسؤولي الهيئات والمؤسسات الإسلامية التابعة للرابطة، استنكروا فيها خَطَط الفئة الضالَّة التي تهدِف إلى زَعْزَعَة الاستقرار والمَسَاسِ بأمن المملكة العربية السعودية وأمن أهلها، وأكَّدوا أنَّ المملكة ضربت المثل في الاستقرار والأمن الراسخ، وهي تَرْعى في المواسم المتابعة خلال أيام السنة الحُجَّاجَ والعُمَّار والزُوَّار الذين يأتون إليها من كل فجٍّ عميقٍ رعايةً كاملةً مشهودةً.

(العالم الإسلامي)

الفاظ وتعبيرات

تستنكر	مذمت کی	مسؤولين	حکام
استهداف	نشانہ بنانا	في الخارج	بیرون ملک
الفئة الضالة	بے راہ رو گروہ	خطط	منصوبے
الهيئات	بورڈس	زَعْزَعَة الاستقرار	عدم استحکام پیدا کرنا
المؤسسات الإسلامية	اسلامی ادارے	المساس بأمن	سلامتی کو نقصان پہنچانا
التابعة لـ	ماتحت	ضربت المثل في الاستقرار	استحکام کی مثال قائم کردی
المحاولة الإجرامية الغادرة	باغیانہ و مجرمانہ کوشش	الأمن الراسخ	پائدار امن
سُمُوُّ الأمير	عالی جناب شہزادہ	رعى رعايةً كاملةً مشهودةً	قابل لحاظ مکمل سرپرستی
تابع متابعة	نظر رکھنا	المواسم المتابعة	مسلسل سیزن

(۸) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

ٹرمپ کا مسلم مخالف بیان امریکی آئین کی توہین اور اقدار کے خلاف

امریکی صدر کے عہدے کی امید واری کے اہم ریپبلکن دعوایدار ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے دیے گئے مسلم مخالف بیانات کو وہائٹ ہاؤس نے امریکی اقدار اور آئین کے خلاف قرار دیا ہے۔

وہائٹ ہاؤس کے پریس سیکریٹری جوش آرنسٹ نے کہا کہ یہ بیان صرف صدر کے ترجیحات کے ہی نہیں بلکہ اس ملک کے قیام کے لیے ضروری اقدار کے بھی خلاف ہیں۔ ٹرمپ نے گذشتہ ہفتے ایک بیان میں مسلمانوں کے امریکہ میں داخلہ پر پابندی کی بات کہی تھی۔ اس سے پہلے انھوں نے مساجد کی نگرانی کی بات کہی تھی۔ وہائٹ ہاؤس کے مطابق ایسے تبصرے کرکے ٹرمپ امریکہ کے صدر ہونے کے قابل نہیں ہیں۔ اس ملک کا قیام ان لوگوں کی طرف سے کیا گیا تھا جو مظالم سے بچ کر بھاگ رہے تھے، اور ایک ایسے مقام کی تلاش کر رہے تھے، جہاں وہ آزادی کے ساتھ اپنے مذہب پر عمل کر سکیں۔ امریکی ہونے کا یہ بنیادی حق ہے۔

الفاظ و تعبیرات

مسلم مخالف بیان	تصريح ضد المسلمين	ملک کے قیام	إنشاء الدولة
امریکی آئین کی توہین	انتهاك حرمة القانون الأمريكي	ضروری اقدار	القيم اللازمة
اقدار کے خلاف	خرق للقيم	مسلمانوں کے امریکہ میں داخلہ پر پابندی	الحظر على دخول المسلمين أمريكا
امریکی صدر کے عہدے کی امید داری کے اہم ریپبلکن دعوایدار	أكبر مرشح من الحزب الجمهوري لمنصب الرئيس الأمريكي	مساجد کی نگرانی	رَصْدُ المساجد
ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے دیے گئے مسلم مخالف بیانات	التصريحات التي أدلى بها «دونالد ترمب» ضد المسلمين	صدر ہونے کے قابل نہیں	غير مؤهَّل لمنصب الرياسة

وہائٹ ہاؤس	البيت الأبيض	مظالم سے بچ کر بھاگ	فارّين من الظلم
قرار دینا	اعتبار	مقام کی تلاش	بحثًا عن الملجأ
پریس سیکریٹری	المتحدث باسم..	وہ آزادی کے ساتھ اپنے مذہب پر عمل کر سکیں	ليَعْمَلوا بدينهم بحرية
صدر کے ترجیحات	أوْلَوِيات الرئيس	امریکی ہونے کا یہ بنیادی حق ہے	وذلك من أهم الحقوق المتاحة للأمريكيِّين

(۹) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

جنود إسرائيليون يُعدِمُون شبابًا فلسطينيِّين للاتجار بأعضائهم!!

أثار تحقيق نشرته صحيفة سُوَيدية اتَّهمت فيه جيش الاحتلال الإسرائيليّ بقتل شُبَّان فلسطينيِّين بغرض سرقة أعضائهم، رُدودَ فعل واسعةً وغاضبةً في (إسرائيل) التي اعتبرت الحكومة السُويدية مسؤولةً عن ما ورد في هذا التحقيق.

وكانت صحيفة «أبتونبلدت» الأكثر انتشارًا في السُويد نشرت تحقيقًا من صفحتين، بقلم الصحافي «دونالد بوستروم»، قالت فيه: إنَّ الجيش الإسرائيلي يقتل شُبَّانًا فلسطينيين كي يسرِقَ أعضاءهم لغرض زرع الأعضاء.

ونقل الصحافي «بوستروم» عن عائلات فلسطينية في الضفَّة وفي غزة القول أنَّ الجيش الإسرائيلي يخطَف بشكل منهجيّ شُبَّانًا فلسطينيين من الأراضي الفلسطينية، وبعد بضعة أيام يُعيد إلى عائلاتهم جُثَثَهم بعد أن تكون أخذت منها أعضاء مختلفة.

وربط المراسل الصحافي بين سرقة أعضاء الفلسطينيين وبين ضُلوع يهود من «نيوجرسي» بالولايات المتحدة في تبييض أموال والاتجار بالأعضاء.

وختم «بوستروم» تقريره بالقول: « نحن نعرف بأن الحاجة إلى الأعضاء في إسرائيل كبيرة جدًا، وفي إسرائيل تجري تجارة غير قانونيَّة بالأعضاء بمباركة

السلطات وضلوع كبار الأطباء. ونحن نعرف بأن شُبَّانا فلسطينيين اختفوا، احتُجِزوا خمسة أيام وأعيدوا بعد ذلك ليلاً بالسر وقد شُوِّهت جُثَثُهم. وقد حان الوقت لتسليط الضوء على هذا النشاط الفظيع وما يجري في المناطق المحتلّة منذ بدء الانتفاضة.

(العالم الإسلامي)

الفاظ وتعبيرات

يُعدِمُون	قتل کرتے ہیں	ربط بين ..وبين..	رشتہ جوڑنا
صحيفة سُوَيدية	سویڈن کا اخبار	المراسل الصحافي	اخباری نمائندہ
اتُّهمت	الزام لگانا	ضلوع يهود	یہودیوں کا ہاتھ ہونا، سازش میں شریک ہونا
جيش الاحتلال الإسرائيلي	قابض اسرائیلی فوج	تبييض الأموال	کالے دھن کو سفید کرنا
رُدودُ فعل واسعةٌ وغاضبةٌ	وسیع پیمانے پر رد عمل اور ناراضگی	بمباركة السلطات	حکام کی سرپرستی میں
مسؤولةٌ عن...	کسی چیز کا ذمے دار	احتُجِزوا	نظر بند رکھے گئے
الأكثر انتشارًا	کثیر الاشاعت	وقد شُوِّهتْ جُثَثُهم	ان کی لاشوں کی شکل بگڑی ہوئی تھی
زرع الأعضاء	اعضا کی پیوند کاری	تسليط الضوء	روشنی ڈالنا
عائلات فلسطينية	فلسطینی کنبے	النشاط الفظيع	خطرناک سرگرمی
بشكل منهجي	منظم طور پر	الانتفاضة	بیداری

(١٠) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اسامہ بن لادن کے زندہ ہونے کی خبریں گرم

ماسکو: امریکی نیشنل سیکورٹی ایجنسی کے سابق اہلکار ایڈورڈ اسنوڈن نے دعوے کیا ہے کہ القاعدہ کے سربراہ اسامہ بن لادن زندہ ہیں۔ روسی اخبار کو انٹرویو کے دوران سابق امریکی سی آئی اے اہلکار ایڈورڈ اسنوڈن نے تہلکہ خیز انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ اسامہ بن لادن ہلاک نہیں بلکہ زندہ ہیں۔ اور اس وقت تک وہ سی آئی اے کے تنخواہ دار ہیں جنھیں ماہانہ ایک لاکھ ڈالر سے زائد رقم ادا کی جاتی ہے۔

اسنوڈن نے بتایا کہ میں یہ تو نہیں بتا سکتا کہ وہ اس وقت کہاں ہیں، لیکن ۲۰۱۳ء تک وہ بحر اوقیانوس میں جزیرہ بہاماز کے ایک گھر میں اپنی ۵/ بیویوں اور کئی بچوں کے ہمراہ قیام پذیر تھے۔ ایڈورڈ اسنون کا کہنا تھا کہ سی آئی اے کی جانب سے اسامہ بن لادن کی ہلاکت کا ڈرامہ رچا گیا، لیکن در حقیقت انھیں اہل خانہ سمیت جزیرہ بہاماز کے نامعلوم مقام پر منتقل کیا گیا۔ جب کہ اس حوالہ سے ان کے پاس ٹھوس شواہد موجود ہیں اور اس پر وہ کتاب بھی لکھیں گے سابق سی آئی اے اہلکار کا کہنا تھا کہ ہر شخص صرف یہی جانتا ہے کہ اسامہ بن لادن کو ہلاک کر دیا گیا، لیکن اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ اس لیے ایسے شخص کی داڑھی منڈوا کر اور کپڑے تبدیل کر کے چھپانا آسان ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ ایڈورڈ اسنوڈن امریکی خفیہ سی، آئی، اے، کا سابق اہلکار ہے جو سی، آئی، اے، کے راز افشا کر کے فرار ہوا اور ان دنوں روس میں پناہ لیے ہوئے ہے۔

الفاظ و تعبیرات

خبریں گرم ہونا	تستفيضُ الأنباء عن..	تنخواہ دار	موظف يتقاضى راتبًا
امریکی نیشنل سیکورٹی ایجنسی	وكالة المخابرات المركزيّة الأمريكيّة	بحر اوقیانوس	الأوقيانوس الأطلنطي
سابق اہلکار	ضابط سابق	ہلاکت کا ڈرامہ رچا گیا	دبّروا مسرحية مقتله
دعویٰ کرنا	زعم/ أفاد	ٹھوس شواہد	أدلة قوية
روسی اخبار کو انٹرویو کے دوران	في حوار مع صحيفة روسية	راز افشا کرنا	كشف السرّ
تہلکہ خیز انکشاف	كشف مثير للغاية	فرار ہونا	فرَّ فرارًا

(۱۱) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مطرب أمريكي يعتنق الإسلام ويؤدّي العمرة

اعتنقَ الـمُطرِب الأمريكي « جورج جرين » الإسلام بعد أن أمضى سنوات طويلة مع فِرَقِ غناء عالمية، وأشهر إسلامه بعد تأثُّره بسلوك المسلمين والتزامهم بشعائر دينهم، وأطلق على نفسه اسم «إبراهيم».

ويقول رئيس الجمعية الدعويَّة الكَنَدِيَّة «شازاد محمد»: إنه حرص على دعوة المشاهير وتعريفهم بالإسلام لعلمه بطبيعة حياتهم، ولقناعته بمدى تأثيرهم على آلاف المُعجَبين الذين من الممكن أن يتأثروا بإسلام هؤلاء المشاهير ويعتنقوا الإسلام.

وقد أدَّى «جربن» مناسك العمرة برُفقة «شازاد محمد» الذي أعدَّ له برنامجاً متكاملاً من الزيارات واللقاءات. (المجتمع الكويتية)

الفاظ وتعبیرات

مطرب أمريكي	امریکی سنگر، گلوکار	الجمعية الدعويَّة الكَنَدِيَّة	کناڈا کا دعوتی ادارہ
اعتنق الإسلام	اسلام قبول کیا	حرص على..	کوشش کرنا
فِرق غناء عالمية	گانے کی بین الاقوامی ٹیمیں	قناعة بـ	یقین، اطمئنان
أشهر إسلامه	اپنے اسلام کا اعلان کیا	المُعجبين	پسند کرنے والے
سلوك	رویہ، برتاؤ	برُفقة	معیت، صحبت
شعائر دين	مذہبی امور	أعدَّ برنامجاً متكاملاً	پورا پروگرام تیار کیا
أطلق على نفسه اسم.	اپنا نام رکھا	اللقاءات	ملاقاتیں

(۱۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اوباما آج مسجد میں جائیں گے

واشنگٹن: امریکہ میں مذہبی آزادی کا ماحول ہے، یہ ظاہر کرنے کے لیے صدر براک اوباما بدھ کو مسجد میں جائیں گے اور وہاں پر مذہبی رہنماؤں سے بات چیت کریں گے۔ صدر کے سات سال کی مدت میں امریکہ میں ان کا یہ پہلا مسجد کا دورہ ہوگا۔ واشنگٹن کی مسجد میں اوباما کا یہ دورہ ملک میں تیزی سے بن رہے مسلم مخالف ماحول کے درمیان ہوگا۔ صدارتی انتخابات کی چل رہی مہم میں امیدواروں کے بیانات سے بھی اس ماحول کو تقویت ملی ہے۔ وہائٹ ہاؤس کے پریس سکریٹری جوش آرنسٹ کے مطابق اس دورے سے امریکی صدر ملک میں رہنے والے مسلمانوں کو ان کے ملک کی تعمیر والے کاموں کے لیے شکریہ ادا کریں گے۔ بتائیں گے کہ ہماری زندگی میں مذہبی آزادی کی کتنی اہمیت ہے۔ اس سے یقینی طور پر ملک میں ایک بحث شروع ہوگی۔ اس دورے سے ملک کو مضبوطی بھی ملے گی۔ اوباما کا کیا مندر یا گرودوارہ جانے کا بھی پروگرام ہے؟ اس سوال کے جواب میں پریس سکریٹری نے کہا مجھے معلوم نہیں۔

الفاظ وتعبیرات

اردو	العربية	اردو	العربية
آج مسجد میں جائیں گے	سيزور اليوم مسجدًا	صدارتی انتخابات کی چل رہی مہم	الحملة الانتخابية التي تجري لمنصب الرئاسة
مذہبی آزادی کا ماحول	جَوُّ الحريّة الدينيّة	کے مطابق	وِفقًا لـ...
ظاہر کرنے کے لیے	للتظاهر بـ.../ متظاهرًا بـ...	ملک کی تعمیر والے کام	الأعمال البنّاءة للدولة
مذہبی رہنما	رجال الدين	بتائیں گے کہ ہماری زندگی میں مذہبی آزادی کی کتنی اہمیت ہے	يؤكّد مدى أهمية الحريّة الدينيّة في حياتنا
بات چیت کریں گے	يُجري مباحثات / يتحدث إلى..	اس سے یقینی طور پر ملک میں ایک بحث شروع ہوگی	من المؤكّد أنّه يُثير موضوع نِقاش في البلاد
صدر کے سات سال کی مدت میں	خلال مدة منصب رئاسته التي استغرقت سبع سنوات	اس دورے سے ملک کو مضبوطی بھی ملے گی	هذه الزيارة تساعد في استقرار البلاد
پہلا مسجد کا دورہ	أول زيارة للمسجد	مندر	معبد هندوسي
تیزی سے بن رہے مسلم مخالف ماحول	الظاهرة الناشئة نُشوءًا سريعًا ضِدَّ المسلمين	گرودوارہ	معبد السيخ

(۱۳) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

« حماس » تنفي أيّ تفاوض مع الاحتلال

نَفَتْ حركة المقاومة الإسلامية « حَمَاس » بشكل قاطع ادّعاءات بثّتها وسائل إعلام إسرائيلية تَزْعُم فيها أنّ اتصالات غير مباشرة جرت بين رئيس المكتب السياسي للحركة خالد مشعل ورئيس وزراء الاحتلال الصهيوني.

وأكّد بيان صادر عن المكتب الإعلاميّ للحركة: إنّنا في حركة حماس نؤكّد

بشكل قاطع أنَّ هذه الادِّعاءات لا أساسَ لها من الصحة، وما هي إلا فبركات إعلامية مفضوحة تستهدف قادة الحركة ومواقفها الرائدة في مقاومة الاحتلال والدفاع عن حقوق الشعب الفلسطينيّ.

إنَّنا نُجَدِّد موقِفَنا الرافض للاعتراف بالاحتلال الصهيونيّ والتفاوض معه بأي شكل من الأشكال، وسنظل أوفياءَ لدماء شهدائنا وتضحياتهم حتى التحرير والعودة.

(المجتمع الكويتية)

الفاظ وتعبیرات

نفی..نفیًا	تردید کرنا	رئیس وزراء	وزیر اعظم
تفاوض	بات چیت، مذاکرات	الاحتلال الصهیوني	صہیونی قبضہ
الاحتلال	قبضہ (مراد اسرائیل)	المكتب الإعلاميّ	میڈیا آفس
شكل قاطع	قطعی طور پر	لا أساس لها من الصحة	درست نہیں ہے
ادّعاءات	دعوے	بركات إعلامية مفضوحة	میڈیا کی ذلیل حرکتیں
بثّ..بثًا	نشر کرنا	مواقف رائدة	سربراہانہ کردار
وسائل إعلام إسرائيلية	کچھ اسرائیلی ذرائع ابلاغ	مقاومة الاحتلال	قبضے کے خلاف جدوجہد
زَعَم..زعمًا		الاعتراف بـ	تسلیم کرنا
اتصالات غير مباشرة	بالواسطہ تعلقات	تضحيات	قربانیاں
المكتب السياسي للحركة	تحریک کا سیاسی آفس	التحرير والعودة	آزادی اور واپسی

(۱۴) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اسرائیل کی تاریخ میں پہلی بار کسی وزیر اعظم کو جیل

اسرائیل کے سابق وزیر اعظم اولمرٹ کو بدعنوانی اور انصاف کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے کا مجرم پائے جانے کے بعد ۱۹ ماہ کی جیل کی سزا سنائی گئی ہے۔ مقامی اخبار کے مطابق اسرائیل کی تاریخ میں

یہ پہلی بار ہوا ہے کہ کسی سابق وزیر اعظم کو جیل بھیجا گیا ہو۔ ستر سالہ اولمرٹ کو مارچ ۲۰۱۴ء میں ملک کی سپریم کورٹ نے دارالحکومت یروشلم میں متنازع ریئل اسٹیٹ پروجیکٹ کو قائم کرنے کے لیے رشوت لینے کا قصوروار پایا تھا۔ سابق وزیر اعظم اولمرٹ کو پیر کو ماسیاکو جیل لے جایا گیا۔ وہ ۲۰۰٦ء تک اسرائیل کے وزیر اعظم رہے ان پر الزام تھا کہ انھوں نے اپنے عہدے پر رہتے ہوئے رشوت خوری، جعل سازی اور سابق معاون کو اپنے خلاف گواہی سے روک کر انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کا جرم کیا۔ مقامی میڈیا میں اولمرٹ کو جیل لے جاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ جیل جانے سے پہلے انھوں نے ایک ویڈیو بھی جاری کیا۔ جس میں انھوں نے خود کو بے قصور بتایا ہے۔

الفاظ وتعبیرات

پہلی بار کسی وزیر اعظم کو جیل	أول رئيس وزراء يُقضى عليه بالسجن	ان پر الزام تھا	قد اتُّهِمَ بـ
بدعنوانی	الفساد المالي	اپنے عہدے پر رہتے ہوئے	خلال توليه منصب رئيس الوزراء
انصاف کے عمل میں رکاوٹ ڈالنا	وضع العراقيل في سبيل تحقيق العدل	رشوت خوری	الارتشاء
۱۹ ماہ کی جیل کی سزا سنائی گئی	حُكم عليه بالحبس لمدة ١٩ / شهرًا	جعل سازی	التزوير
ستر سالہ اولمرٹ	أولمرت (٧٠ عامًا)/ البالغ من عمره ٧٠ عاما	سابق معاون کو اپنے خلاف گواہی سے روکنا	منع سكرتيره السابق من الشهادة عليه
سپریم کورٹ	المحكمة العليا	انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کا جرم کیا	اجترم وضع العراقيل في سبيل الإنصاف
دارالحکومت یروشلم	عاصمة أورشليم	مقامی میڈیا	الإعلام المحلي
متنازع ریئل اسٹیٹ پروجیکٹ	مشروع الأملاك الثابتة المختلف فيها	ویڈیو جاری کیا	أصدر فيديو
رشوت لینا	الارتشاء	بے قصور	بريء/ لا ذنب له

(١٥) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مسلمو أمريكا أكثر عدداً من يهودها

ذكر إحصاءٌ للأديان في الولايات المتحدة أنَّ عدد المسلمين الأمريكيِّين ارتفعَ أثناءَ العَقْد الماضي؛ ليفوق عددَ اليهود للمرة الأولى في معظم مناطق الغرب الأوسط وجزء من الجنوب في حين فقدتْ معظم الكنائس الرئيسية أتباعَها.

وقال «ديل جونز» الباحث الذي شارك في الدراسة التي أجْرَتْها جمعية الإحصائيين للهيئات الدينيَّة الأمريكيَّة: إنَّ عدد معتنقي الإسلام زاد إلى ٦.٢ مليون في عام ٢٠١٠م من مليون واحد في عام ٢٠٠٠ مدعومًا بالهجرة واعتناق الإسلام.

وأشارت البيانات إلى أنَّ حوالي ٥٥٪ من الأمريكيِّين يحضرون الطُقُوس الدينيّة بانتظام. (المجتمع الكويتية)

الفاظ وتعبیرات

إحصاء للأديان	مذاہب کے اعداد وشمار	جمعية الإحصائيِّين	اعداد وشمار جمع کرنے والوں کی تنظیم
ارتفع	بڑھ گیا	الهيئات الدينية الأمريكية	امریکی مذہبی ادارے
أثناء العقد الماضي	گزشتہ دہائی کے دوران	مليون	دس لاکھ
يفوق	بڑھ گیا	مدعوم بالمجرة واعتناق الإسلام	ہجرت اور قبول اسلام سے تقویت ملی ہے
الكنائس الرئيسيّة	اہم کلیسے	البيانات	تفصیلات
أتباع	ماننے والے	حوالي	تقریبا
الباحث	اسکالر	الطقوس الدينيّة	مذہبی اعمال
الدراسة	تحقیق، سروے	بانتظام	پابندی سے

(۱۶) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

الشباب کے تربیتی کیمپ پر ڈرون حملہ ۱۵ہلاک

امریکی فوج نے صومالیہ میں دہشت گرد تنظیم الشباب کے تربیتی کیمپ پر ڈرون سے حملہ کیا، جس میں ڈیڑھ سو سے زائد دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ محکمہ دفاع پینٹاگن کے ترجمان کیپٹن جیف ڈیوس نے اس حملہ کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک کامیاب حملہ تھا۔ انھوں نے کہا کہ امریکی انٹیلی جنس محکمہ کو ایسی اطلاع ملی تھی کہ دہشت گرد بڑے پیمانے پر حملہ کی تیاری کر رہے ہیں اور وہ صومالیہ میں امریکی اور افریقی یونین کی افواج کے لیے خطرہ بن گئے تھے۔ افریقی یونین کی امن بردار فوج نے الشباب کے دہشت گردوں کو صومالیہ کے دارالحکومت موگادیشو سے ۲۰۱۱ء میں کھدیڑ دیا تھا، لیکن ملک کے دیگر حصوں میں یہ تنظیم اب بھی وہاں کی حکومت کے لیے ایک چیلنج بنی ہوئی ہے۔

الفاظ و تعبیرات

تربیتی کیمپ	معسکر تدریبيّ	افریقی یونین	الاتحاد الأفریقي
ڈرون	طائرة بدون طيّار	خطرہ بن گئے	شكّل خطرًا
دہشت گرد تنظیم الشباب	المنظمة الإرهابية الشباب	امن بردار فوج	القوات الأمنية
ڈرون سے حملہ کیا	هجم بطائرة بدون طيّار	دارالحکومت موگادیشو	العاصمة موغاديشو
جس میں ڈیڑھ سو سے زائد دہشت گرد مارے گئے	مما أدّى إلى مقتل أكثر من ۱۵۰ إرهابيًا	کھدیڑ دینا	دَحَرَه دحْرًا
محکمہ دفاع پینٹاگن کے ترجمان	المتحدث باسم إدارة الدفاع البنتاجون	ملک کے دیگر حصوں میں	في أجزاء أخرى من البلاد
بڑے پیمانے پر	على نطاق واسع	چیلنج بنی ہوئی ہے	يُشَكِّل تحديًا

(۱۷) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

تُونِس تَعِدُ لإقامة أكبر جامعة إسلامية في أفريقيا

أعلن الشيخ راشد الغنوشي رئيس حزب حركة النهضة الإسلامية التونسية، والنائب الأول لرئيس الاتحاد العالمي لعلماء المسلمين عن تأسيس أكبر

جامعة إسلامية في أفريقيا، وقال الغنوشي في كلمة ألقاها بمناسبة زيارة العلامة يوسف القرضاوي لتونس: إنَّه تقرَّر إنشاء أكبر جامعة إسلامية في أفريقيا كلِّها، وأشار إلى أنها ستكون منارة للفكر الإسلامي الوسطي.

وشَدَّدَ على أنَّ الجامعة تهدف إلى إعادة مجد القيروان، أولِ مدينة إسلامية في القارة الأفريقية: «لتستعيد مجدها وإشعاعها، وتكون أكبر مدينة في أفريقيا لنشر العلوم الإسلامية، وأكبر جامعة إسلامية في أفريقيا بعون الله»..وأشار إلى دور القيروان التاريخيّ في نشر الإسلام: «فأول خطوة وأوّل لبنة إسلامية في أفريقيا أسست في هذه المدينة، وآن لها الآن أن تعود لمجدها وتُؤثث بالعلم والمعرفة والخيرات، وأن تكون شمسًا تُشرق بالإسلام على أفريقيا»، وحذَّر الغنوشي من الغُلوّ قائلا: «إنَّ أهل القيروان ما يحق لهم أن يكونوا تبعًا في دينهم لأيّ مدرسة أخرى».

(المجتمع الكويتية)

الفاظ وتعبيرات

تُونِس	تیونس (ایک ملک کانام)	إعادة مجد القيروان	قیروان کی عظمت کی کی بحالی
نُعِدّ	تیار کرنا	القارة الأفريقية	براعظم افریقہ
تأسيس	قائم کرنا، بنیاد رکھنا	إشعاع	ضوفشانی
في كلمة ألقاها	ایک تقریر میں	دور القيروان التاريخي	قیروان کا تاریخی کردار
بمناسبة زيارة	دورے کے موقعے پر	أول خطوة وأوّل لَبِنَة إسلاميَّة	پہلا قدم، پہلی اسلامی خشت
تقرَّر إنشاء أكبر جامعة	ایک بڑی یونیورسٹی کا قیام طے ہوا	أن تعود لمجدها	اپنی عظمت بحال کرے
الفكر الإسلامي الوسطي	معتدل اسلامی فکر	تُؤثث بالعلم والمعرفة	علم وآگہی کو سرمایہ بنائے
شَدَّدَ على	زور دینا	مدرسة أخرى	دوسرا مکتب فکر

(۱۸) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

پاکستان کا اعتراف، کشمیر پر کمزور ہوئی گرفت

کشمیر میں پاکستان بین الاقوامی برادری کی حمایت کھوتا جارہا ہے، پاکستانی ذرائع ابلاغ میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق امریکہ میں پاکستان کے سفیر رہ چکے «حسین حقانی» نے اس بابت کہا کہ حکومت پاکستان نے اس حساس ترین مسئلے پر جو پالیسی اختیار کی ہے اس کا ہی نتیجہ ہے کہ بین الاقوامی پلیٹ فارم پر اب اسے پہلے جیسی حمایت نہیں مل رہی ہے۔ مسٹر حقانی نے اس بدلتے منظر نامے کو پاکستان کے لیے انتہائی نقصان دہ اور تباہ کن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں کشمیر میں ریفرنڈم کرائے جانے کی اس کی کوشش کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں منہ کی کھانی پڑسکتی ہے، مسٹر حقانی کے مطابق مسئلہ کشمیر کو پاکستان بین الاقوامی پلیٹ فارم پر اٹھاتا رہا ہے، پاکستان اس پر پُر اعتماد رہا ہے کہ اقوام متحدہ میں اسے مکمل حمایت حاصل ہوگی۔ لیکن اس نے اس کے لیے جو پالیسیاں وضع کی ہیں وہ بہتر اور قابل عمل نہیں کہی جاسکتی ہیں۔

الفاظ و تعبیرات

لا تلقى تأييدًا	حمایت نہیں مل رہی ہے	تعترفُ باكستان	پاکستان کا اعتراف
السيناريو المتغير	بدلتے منظر نامے	ضعُفت قبضتها على كشمير	کشمیر پر کمزور ہوئی گرفت
أشد خطرًا و ضررًا	انتہائی نقصان دہ اور تباہ کن	المجتمع الدولي	بین الاقوامی برادری
اعتبر..اعتبارًا	قرار دینا	تأييد	حمایت
إجراء الاستفتاء العام	ریفرنڈم کرانا	لا تزال تفقِدُ	کھوتا جارہا ہے
مجلس الأمن للأمم المتحدة	اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل	وسائل الإعلام الباكستانية	پاکستانی ذرائع ابلاغ
عسى أن تبوء المحاولة بالفَشَل	کوشش کو منہ کی کھانی پڑسکتی ہے	في تقرير نَشَرَته...	شائع شدہ رپورٹ
قال السيد حقاني/ وفقًا لما قال السيد..	مسٹر حقانی کے مطابق	سفير باكستان لدى أمريكا	امریکہ میں پاکستان کے سفیر
		القضيةُ الأكثرُ حساسيةً	حساس ترین مسئلے
واثق بـ كلِّ الثقة	پُر اعتماد	اتخاذ استراتيجية	پالیسی اختیار کرنا
يكسب تأييدًا كاملًا	مکمل حمایت حاصل ہوگی		
اتخاذ السياسة/ الاستراتيجية	پالیسیاں وضع کرنا	على المستوى الدولي	بین الاقوامی پلیٹ فارم پر

(۱۹) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

ليبيا تتراجع عن حظر الأحزاب الدينية

ألغى المجلس الوطني الانتقالي الحاكم في «ليبيا» مادة من قانون الأحزاب السياسية كانت ستحظر إنشاء أحزاب على أساس ديني أو قبلي أو عِرقي.

ولم يتضمن نص القانون الذي قُدِّمَ لوسائل الإعلام أيَّ إشارة إلى حظر الأحزاب الدينية أو القَبَلِيَّة، بخلاف ما كان قد أعلنه المجلس الانتقالي قبل ذلك.

وكان المتحدث باسم المجلس الوطنيّ الانتقاليّ، وأعضاء فيه، قد أعلنوا تَبَنِّيَ هذا القانون في ٢٤ أبريل الماضي، وأكَّدوا أنَّ القانون يتضمَّن مادّة تحظُر تأسيس الأحزاب وِفْقَ اعتبارات دينية أو إقليمية أو عِرْقِيَّة أو قَبَلِيَّة.

(المجتمع الكويتية)

الفاظ وتعبیرات

تراجَعَ تراجُعًا	پیچھے ہٹنا، لوٹنا، انکار کرنا	يتضمن	مشتمل ہونا، ضمن میں ہونا
حَظَرَ حظرًا	پابندی لگانا، ممنوع قرار دینا	نص القانون	قانون کا متن
الأحزاب الدينية	مذہبی پارٹیاں	المتحدث باسم..	ترجمان
ألغى	منسوخ کرنا، کالعدم کرنا	تَبَنِّي القانون	قانون کو اپنانا
المجلس الوطنيّ الانتقالي الحاكم	حکمراں عبوری قومی کونسل	القانون يتضمن مادة	قانون میں یہ دفعہ ہے
مادة من قانون	قانون کی دفعہ	مادة	دفعہ
إنشاء أحزاب	پارٹیاں بنانا	اعتبارات دينية	مذہبی اعتبار، حیثیت
على أساس ديني أو قبلي أو عرقي	مذہبی یا قبائلی یا نسلی بنیاد پر	إقليمية	علاقائی، صوبائی

(۲۰) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

ایک لاکھ سے زائد لوگوں کا نتن یاہو کو گرفتار کرنے کا مطالبہ

اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو کو جنگی جرائم کے لیے گرفتار کرنے کے مطالبے کے سلسلے میں برطانیہ میں شروع ہوئی ایک مہم پر ایک لاکھ سات ہزار سے زائد لوگوں نے دستخط کیے ہیں۔ مہم میں کہا گیا کہ گذشتہ سال غزہ میں ۲۰۰۰ سے زائد عام لوگوں کے قتل کے لیے مسٹر نتن یاہو کو ان کے حالیہ لندن دورے میں جنگی جرائم کے بین الاقوامی قوانین کے تحت گرفتار کیا جانا چاہیے۔ برطانیہ کے قانون کے مطابق ایک لاکھ سے زائد دستخط والی مہمات کو پارلیمنٹ میں بحث کے قابل سمجھا جاتا ہے۔ برطانیہ کی حکومت نے کہا کہ کسی بھی ملک کے صدر مملکت پروٹوکول کی وجہ سے عدالتی عمل سے باہر ہوتے ہیں اور اس وجہ سے انھیں گرفتار نہیں کیا جا سکتا، انھوں نے کہا: ہم سمجھتے ہیں کہ گذشتہ سال غزہ میں ہونے والی جنگ کو لوگ سنگین مان رہے ہیں ہمیں اس تشدد کا گہرا دکھ ہے، قابل ذکر ہے کہ گذشتہ سال غزہ میں ۵۰۰ سے زائد بچوں سمیت ۲۱۰۰ فلسطینی لوگ مارے گئے تھے۔

الفاظ و تعبیرات

گرفتار کرنے کا مطالبہ	يُطالبون بالقبض عليه	ایک لاکھ سے زائد دستخط والی مہمات	الحملات التي وقع فيها أكثر من ١٠٠٠٠٠ شخص
جنگی جرائم	الجرائم الحربيّة	پارلیمنٹ میں بحث کے قابل سمجھا جاتا ہے	يُعتبرُ للنِقاش في البرلمان
گرفتار کرنے کے مطالبے کے لیے	للمطالبة بالقبض عليه	صدر مملکت	رئيس دولة
مہم	حملة		
ایک لاکھ سات ہزار سے زائد لوگ	أكثر من ١٠٧٠٠٠ شخص	پروٹوکول کی وجہ	للأعراف الدولية
		عدالتی عمل سے باہر	خارج عن إطار الإجراءات القضائية
دستخط کرنا	وقّعَ على...	جنگ کو لوگ سنگین مان رہے ہیں	يعُدّ الناس الحرب شديدةً

حالیہ لندن دورے میں	في الزيارة التي سيقوم بها	ہمیں اس تشدد کا گہرا دکھ ہے	نحن أسفون أشدَّ الأسف على هذا العُنف
بین الاقوامی قوانین کے تحت	وفقًا للقانون الدّوليّ	قابل ذکر ہے	والجدير بالذكر
برطانیہ کے قانون کے مطابق	وفقًا للقانون البريطانيّ	مارے گئے تھے	قد قُتِل

(۲۱) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

بيتي

كانت أوَّلُ مدرسةٍ تعلَّمتُ فيها أهمَّ دروسي في الحياة بيتي، وقد بنى أبي – بعد أن تحَسَّنَتْ حالـه – بيتـا مسـتقلًا في الحَـارَة التـي يَسْكُنها هـو وأخـوه منـذ هجرتِهما، يتكوَّن من دورَيْنِ غيرِ الأرضي، ففي الدور الأرضي منظـرة للضـيوف وكل دور به ثلاث غُرَف و توابعها.

طابعُ البيت كانَ البساطة والنظافة، فأثاث أكثر الحجر حصير فُرِشَت عليـه سجَّادة، وإذا كانتْ حجـرةَ نـوم رأيـتَ في ركـن مـن أركانهـا حشِيَّةً ولحافًـا و مِخَدَّة، تُطوى في الصباح وتُبْسَط في المساء، فلم نكن نستخدم الأسِرَّة، وأدوات المطبخ في غاية السذاجة، وهكذا، ولو أردنا أن ننتقِلَ لكفَتْنـا عربـة كبـيرة لنقـل الأثاث؛ أما أكثرُ ما في البيت وأثمنُه وما يشغَل أكبرَ حيِّز فيه فالكتـب – المنظـرة مملوءة دواليبَ صُفِّفَتْ فيها الكتـبُ، وحجـرة أبي مملـوءة بالكتـب وحجـرة في الدور الأول مُلِئَتْ كذلك بالكتب.

وكان أبي مولعًا بالكتب في مختلف العلوم، في الفقه...والتفسير والحـديث واللغة والتاريخ والنحو والصرف والبلاغة، وإذا كان الكتاب مطبوعًا طبعتـين: طبعة أميرية و طبعة أهلية لم يرتح حتى يقتني طبعـة أميريـة، وقـد مكَّنـه عمَلُـه

مُصَحِّحًا في المطبعة الأميرية أن يقتني كثيرًا مما طُبِعَ فيها وكانت هذه المكتبة أكبر متعة لِي حين استطعت الاستفادة منها، وقد احتفظتُ بخيرها و اتخذته نواة لمكتبتي التي أعتزُّ بها وأُمضِيْ الساعات فيها كل يو م إلى الآن.

(حیاتی، ص:٦٠)

الفاظ وتعبيرات

أهمّ دروسي في الحياة	زندگی کے اہم اسباق	في غاية السذاجة	انتہائی سادہ
بنى بناءً	تعمیر کرنا	عربة	بیل گاڑی
تحَسَّنَتْ حاله	حالت بہتر ہو گئی	حيِّز	جگہ
الحارَة	محلہ	دواليبَ	الماریاں
يتكوَّن	بنتا ہے، تشکیل پاتا ہے	صَفَّفَ تصفيفًا	ترتیب سے لگانا
دور	منزلہ	مولع بالكتب	کتابوں کا دلدادہ
الدور الأرضي	گراؤنڈ فلور	مطبوعًا طبعتين	کتاب کے دو ایڈیشن
منظرة	مہمان خانہ	طبعة أميرية	سرکاری ایڈیشن
توابعها	لوازمات	طبعة أهلية	پرائیویٹ ایڈیشن
طابعُ البيت	گھر کا انداز	ارتاحَ ارتياحًا	آرام ملنا
البساطة والنظافة	سادگی اور صفائی	اقتنى اقتناء	لینا، حاصل کرنا
أثاث	سامان، فرنیچر	مكَّنه	ان کو موقع دیا
سجَّادة	قالین	مُصَحِّح	تصحیح کنندہ، پروف ریڈر
ركن	گوشہ، کونہ	متعة	دلچسپی کا سامان
حشيَّة	گدّا	احتفظ بـ	حفاظت کرنا، باقی رکھنا
مِخَدَّة	تکیہ	نواة	بنیاد، گٹھلی
الأسِرَّة (سرير)	بیڈ، چارپائی	أعتزُّ بها	میں اس پر فخر کرتا ہوں

(۲۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

میں بھول نہیں سکتا

۴۲-۴۳سال پہلے کی بات ہے-غالباً۱۹۲۸ء کی سردی کا موسم تھا، میں اس زمانہ میں امروہہ میں مدرس تھا-ایک ضرورت سے دیوبند جانے کا اتفاق ہوا، چونکہ دن ہی کی ٹرین سے جانا تھا اور دن ہی کی ٹرین سے واپس آنا، اس لیے بستر بلکہ کمبل تک ساتھ لینا ضروری نہ سمجھا۔ وہاں کے کام سے فارغ ہو کر میں ایسی ٹرین سے روانہ ہوا جو شام کو غازی آباد پہنچاتی تھی اور تھوڑی دیر کے بعد امروہہ جانے والی ٹرین مل جاتی تھی۔ اس دن اتفاق سے وہ ٹرین لیٹ ہو گئی اور غازی آباد پہنچ کر معلوم ہوا کہ امروہہ والی ٹرین جا چکی اب اس کے بعد رات کو قریباً گیارہ بجے دوسری ٹرین مجھے ملتی۔ میں اس کے انتظار میں پلیٹ فارم پر ہی ایک بنچ پر بیٹھ گیا اور نماز عشاء سے فارغ ہو کر اسی بنچ پر لیٹ گیا اور سونے کا ارادہ بالکل نہ تھا لیکن آنکھ لگ گئی۔ کچھ وقت گزرنے پر اسٹیشن کے کسی ملازم نے اٹھایا اور پوچھا کہ میاں کہاں جانا ہے؟ میں نے بتایا کہ امروہہ۔ اس نے کہا« افوہ !آپ کی تو ٹرین چھوٹ گئی وہ جا رہی ہے۔ اب صبح کو ملے گی اس لیے آپ اسٹیشن کے مسافر خانہ میں چلے جایئے » میں مسافر خانہ میں آ گیا۔ رات کے گیارہ بج چکے تھے، سو کر اٹھنے کے بعد سردی بہت محسوس ہونے لگی۔ پوری رات کاٹنی تھی، وہاں ایک پڑی ہوئی بنچ پر کبھی بیٹھ جاتا، بیٹھے بیٹھے سردی معلوم ہونے لگتی تو ٹہلنے لگتا۔ اس زمانہ میں وہاں چائے کی صرف ایک معمولی سی دکان تھی۔ وہ دوکاندار بھی اپنا کام بڑھا چکا تھا، میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد جا کر اس کو اٹھاتا اور اس کے ساور سے چائے نکلوا کر پی لیتا۔ (انسانیت زندہ ہے، ص:۵،۶)

الفاظ وتعبیرات

میں بھول نہیں سکتا	حادث لن أنساه	قریباً گیارہ بجے	في نحو الساعة الحاديةَ عشرةَ
۴۲-۴۳سال پہلے کی بات ہے	قبل ٤٢-٤٣عامًا	پلیٹ فارم پر ہی ایک بنچ	مقعد منصوب في الرصيف
غالباً۱۹۲۸ء کی سردی کا موسم تھا	ويغلب علی ظنيّ أنه كان الفصل فصل شتاء عام..	لیٹ گیا	استلقيتُ

اس زمانہ میں	وكنتُ آنذك	سونے کا ارادہ بالکل نہ تھا	ما كنتُ أردتُ النوم ألبتة
ایک ضرورت سے دیوبند جانے کا	أن ذهبتُ إلى ديوبند لحاجة عرضت لي	لیکن آنکھ لگ گئی	لكن غلبتني عيناي
اتفاق ہوا	اتفق أن/ صادف أن	کچھ وقت گزرنے پر	بعد مضي برهة من الزمن
چونکہ	ولما كان/ وبما أنه كان	اسٹیشن کے کسی ملازم	موظف في المحطة
دن ہی کی ٹرین سے جانا تھا	كان الذهاب بالقطار المسافر نهارًا	میاں کہاں جانا ہے؟	إلى أين تريد يا سيدي؟
دن ہی کی ٹرین سے واپس آنا	وكان الإياب كذلك بالقطار المسافر نهارًا	افوہ!	يا للأسف/ وا أسفاه!
بستر	فراش	ٹرین چھوٹ گئی	فاتني القطار
کمبل	بطّانية	اسٹیشن کا مسافر خانہ	قاعة المسافرين في المحطة
ساتھ لینا	استصحب/ أخذ معه	محسوس ہونا	شعر بـ شعورًا
وہاں کے کام سے فارغ ہو کر	بعد أن قضيتُ حاجتي هناك	پوری رات کاٹنا	كان عليّ قضاء الليل كله
پہنچا تی	يُوصل	چائے کی دکان	مقهى
تھوڑی دیر کے بعد	بعد قليل	وہ دوکاندار بھی اپنا کام بڑھا چکا تھا	أغلق المقهى صاحبه
اتفاق سے	بالمصادفة/ مصادفةً	تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد	بعد حين وآخرَ
ٹرین لیٹ ہو گئی	تأخر القطار	اس کو اٹھاتا	أوقظه
ٹرین جاچکی	غادر القطار	ساور	إبريق الشأي

(٢٣) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

النزعة الإنسانية في حضارتنا

لما كان عهدُ أبي بكر كان مثال الرئيس المتواضع الذي تملأ الإنسانية قلبه ونفسه، فإذا هو- وهو خليفة- يأتي لبنات الحي ممَّن فقدن آباءهنّ في الحروب فيحلب لهنَّ غَنَمَهُنَّ ويقول: أرجو أن لا تُغَيِّرَنِي الخلافة عن خُلق كنتُ أعتاده من قبلُ.

وكان عمر مثال الخليفة الغيور على الشعب البارّ بالضعفاء، الشديد في الحق، الناس عنده سواء، بل يحرم نفسه ليعطي الناس، ويجوع ليشبَعُوا، وكان يتفقّد الناس في بيوتهم ومنازلهم وقصصه في ذلك مشهورة ومعروفة:

رأى مرة في السوق شيخًا كبيرًا يسأل الصدقة فقال له: ما أنت يا شيخ؟ قال: أنا شيخ كبير أسأل الجزية والنفقة، وكان يهوديًا من سُكّان المدينة. فإذا بعمر الإنساني العظيم يقول له: ما أنصفناك يا شيخ. أخذنا منك الجزية شابًا ثم ضيّعناك شيخًا. وأخذ بيده إلى بيته فرضخَ له ما كان من طعامه. ثم أرسَل إلى خازن بيت المال يقول: افرض لهذا وأمثاله ما يُغْنيه ويُغني عياله!..

ومشى عُمر مرة في سكك المدينة فإذا بصَبِيّةٍ تطيشُ هُزَالاً، تقوم مرة وتقع أخرى، فقال عمر: يا حَوبتها! يا بُؤسها! من يعرف هذه منكم؟ فقال ابنه عبد الله: أما تعرفها يا أمير المؤمنين؟ قال: لا. قال: هذه إحدى بناتك! قال عمر: وأي بناتي هذه؟ قال: هذه فلانة بنت عبد الله بن عمر (أي ابنته) فقال عمر: ويحك وما صيَّرها إلى ما أرى؟ قال له ابنه: منعُك ما عندك. فقال عمر: إنك والله مالك عندي غيرُ سهمك في المسلمين وسِعَك أو أعجزَك! هذا كتاب الله بيني وبينكم.

(من روائع حضارتنا، ص: ١٠٤-١٠٥)

الفاظ وتعبیرات

النزعة الإنسانية	انسانی ہمدردی	عمر الإنساني العظيم	انسانی ہمدردی اور عظمت کے حامل عمر
مثال الرئيس المتواضع	متواضع سربراہ کا نمونہ	ما أنصفناك	ہم نے آپ کے ساتھ انصاف نہیں کیا
تملأ الإنسانية قلبه ونفسه	انسانی ہمدردی سے ان کا سینہ لبریز تھا	رَضَخَ له	اس کو دیا
ممَّن فقدن آباءهنّ في الحروب	جن کے والد جنگوں میں کام آگئے تھے	افرِض	مقرر کردو
لا تُغَيِّرني الخلافة عن خُلق كنتُ أعتاده	خلافت سے میرا کوئی پہلے کا معمول تبدیل نہیں ہوگا	سِكَكَ المدينة	مدینے کی گلیاں
البارّ بالضعفاء	کمزوروں پر مہربان	صَبِيّة تطيش هُزَالاً	ایک بچی دبلے پن کی وجہ سے لڑکھڑا رہی ہے
الشديد في الحق	حق کے معاملے میں سخت گیر	يا حَوبتها يا بُؤسها!	ہائے رے فقر وفاقہ!
يتفقد الناس في بيوتهم ومنازلهم	لوگوں کے گھروں کا حال معلوم کرتے تھے	ويحك وما صيَّرها إلى ما أرى؟	ارے بھائی! اس کی میں یہ کیا حالت دیکھ رہا ہوں؟
يسأل الصدقة	بھیک مانگ رہا ہے	سهم	حصہ

(۲۴) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

ہندوستانی ثقافت میں مسلمانوں کا کردار

زمانۂ قدیم سے ہی ہندوستان نے یہاں آنے والی مختلف قوموں اور گروہوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا۔ ہجرت کرکے آنے والوں کو یہاں گھلنے ملنے اور یہیں کے ہو جانے میں ایک عرصہ لگا۔ ساتھ ہی ساتھ انھوں نے ہندوستانی تہذیب میں نمایاں اور غیر معمولی عنصر شامل کر دیے۔ گزشتہ پانچ ہزار سالوں میں برصغیر نے ثقافتی پیوندکاری کا جو تجربہ کیا ہے وہ بے مثال ہے۔

ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد کو عام طور پر بربریت اور فتح کے تصور سے وابستہ کردیا جاتا ہے۔ یہ تاریخ کو مسخ کر دینے کے مترادف ہے۔ مختلف ادوار میں مسلمانوں کے جو گروہ ہندوستان آئے وہ کوئی مختلف ثقافت کے حامل نہیں تھے۔ بلکہ وہ نسلی ثقافت اور طور طریقوں کے لحاظ سے جدا جدا تھے۔ مثلا ہندوستان میں آنے والے مسلمانوں کا ہراول دستہ تاجروں پر مشتمل تھا۔ اس کے بعد نہ صرف فوجی اور فاتحین بلکہ دانشور، صوفی، دستکار، اہل حرفت اور شاعر آئے۔ انھوں نے مختلف طریقوں سے ہندوستانی تہذیب وتمدن میں چار چاند لگائے۔ ساتھ ہی ساتھ آنے والوں نے یہاں کے مقامی آب وہوا کا اثر قبول کیا۔ انھوں نے یہاں کی مقامی زبانیں اپنائیں اور علاقائی کلچر کو گلے لگایا۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین ایک عرصۂ دراز کے ثقافتی لین دین کے نتیجہ میں ہند اسلامی کلچر وجود میں آیا۔ جو ہندوستان کی مشترکہ ثقافتی وراثت کا ایک جزء لاینفک ہے۔ (سلگتے مسائل، ص: ۳۲)

الفاظ وتعبیرات

ہندوستانی ثقافت	الثقافة الهندية	بربریت اور فتح کا تصور	فكرة الغزو والبربرية
کردار	دور	وابستہ کردیا جاتا ہے۔	يُربط بـ
زمانہ قدیم سے	منذ قديم الزمان	یہ تاریخ کو مسخ کردینے کے مترادف ہے	وهو يُشبه مسخ الحقائق التاريخية
آنے والی مختلف قومیں اور گروہ	الأمم والأعراق النازحة إلى..	مختلف ادوار میں	في العهود المختلفة
دامن میں سمیٹ لیا۔	وسِعَ	نسلی ثقافت اور طور طریقوں کے لحاظ سے جدا جدا تھے	كانوا مختلفين في الثقافة و التقاليد العِرْقية
ہجرت کرکے آنے والوں کو یہاں	المهاجرون إلى..	ہراول دستہ	الرعيل الأول
گھلنا ملنا	الاندماج	فاتحین، دانشور، صوفی	الغزاة والمفكرون والمتصوفون
یہیں کے ہو کر رہ گئے	استوطنوا	دستکار، اہل حرفت اور شاعر	الصُنّاع وأصحاب الحرف والشعراء

ساتھ ہی ساتھ	هذا إلى أنّ..	مختلف طریقوں سے	بأساليب مختلفة
ہندوستانی تہذیب میں نمایاں اور غیر معمولی عنصر شامل کر دیے	أضافوا إلى الثقافة الهندية من الأشياء ما لا يُستهان به	ہندوستانی تہذیب وتمدن میں چار چاند لگائے	أضافوا إلى الثقافة الهندية إضافةً قيمةً
برصغیر	شبه القارّة الهندية	مقامی آب وہوا کا اثر قبول کیا۔ مقامی زبانیں اپنائیں	تأثروا بأجواء البلاد، وتعلّموا لغاتها ونطقوا بها
ثقافتی پیوندکاری	زرع الثقافات	علاقائی کلچر کو گلے لگایا۔	تبنّوا ثقافة البلاد
بے مثال	لا نظير له/ ليس له نظير/ لم يسبق له مثيل	ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین ایک عرصۂ دراز کے ثقافتی لین دین کے نتیجہ میں	نتيجةً للتبادل الثقافي الطويل فيما بين الهندوس والمسلمين
ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد	مَقدَمُ المسلمين إلى الهند	ہند اسلامی کلچر وجود میں آیا۔	نشأت ثقافة هندية إسلامية
عام طور پر	بشكل عام	جو ہندوستان کی مشترکہ ثقافتی وراثت کا ایک جزء لاینفک ہے۔	وهو جزء لايتجزى من التراث الثقافي الهندي المشترك

***

علامات الترقيم

جس طرح ایک متکلم اپنی گفتگو میں ہاتھ کی حرکات، چہرے کے اشارات اور آواز کے زیر و بم کو استعمال کرتا ہے تاکہ مخاطب کو اچھی طرح اپنی بات سمجھا سکے۔ اسی طرح ایک قلم کار اپنی تحریر میں علامات ترقیم استعمال کرتا ہے تاکہ وہ ہاتھ کی حرکات، چہرے کے اشارے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا کام دے سکیں۔

تحریر میں کلموں اور جملوں کے درمیان چند متعین اصطلاحی رموز کے استعمال کرنے کو «ترقیم» کہا جاتا ہے۔ جن سے صاحب تحریر کو عبارت سمجھانے میں مدد ملتی ہے اور قارئین کے لیے عبارت پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ رموز، ٹریفک لائٹوں کے مانند ہیں، ان کو استعمال نہ کرنے کی صورت میں عبارت کے پڑھنے میں دشواری ہوگی اور اس کا مطلب سمجھنے میں اشتباہ پیدا ہوگا۔ ہم ذیل میں «علامات ترقیم» اور ان کے مواقع استعمال ذکر کرتے ہیں۔

(۱) الفاصلة (،)

یہ علامت وقف قصیر کو بتلاتی ہے، اس کا استعمال عام طور پر ذوق پر مبنی ہے، البتہ اس کے چند اہم مواقع یہ ہیں:

(ا) معطوف معطوف علیہ کے درمیان، جیسے: «الكلمة ثلاثة أقسام : اسم ، وفعلٌ، وحرف».

(ب) ایسے چھوٹے جملوں کے درمیان جو معنی کے اعتبار سے مکمل ہوں، اگرچہ ہر جملہ کا مقصد مستقل ہو، جیسے: «العِفَّةُ فضيلة، والبخلُ رذيلة».

(ت) ایسے دو جملوں کے درمیان جو معنی اور اعراب کے اعتبار سے باہم مربوط ہوں، جیسے: «خَيرُ الكلام ما قَلَّ ودَلَّ، ولم يَطُلْ فيُمِلَّ».

(ث) شرط و جزاء کے درمیان، خاص طور پر جب شرط طویل ہو، جیسے:

إذَا كنتَ في مصر ولم تكُ ساكنًا على نيلها الجاري، فما أنتَ في مصر

(ج) ایسے کلمات مفردہ کے درمیان جو دوسرے کلمات سے مربوط ہوں، اور جملوں کے مشابہ ہوں، جیسے: «کُلٌ یَعمَلُ لخدمة الوطن: الفلاحُ في حقله، والعامل في مصنعه، والطالب في مدرسته».

(ح) جملے کے ایسے باہم مشابہ اجزاء کے درمیان، جن میں حرف عطف نہ ہو، مثلاً اسما، افعال اور صفات، جیسے: «کانَ المعلّمُ في الصف یقرأ، یشرحُ، یُعَلِّلُ، یُقارِنُ، ویُعَلِّقُ علی الدرسِ دونَ توَقُّف».

(خ) قسم اور جواب قسم کے درمیان، جیسے: «واللهِ، لَأجتَهِدَنَّ».

(د) منادیٰ کے بعد، جیسے: «یا أولادي، تعاونُوا في سبیل الخیر».

(ذ) ایسے کلمات سے پہلے اور بعد میں کہ جن کے حذف کرنے سے جملے کا معنیٰ نہ تبدیل ہو، جیسے: «المعلّمُ الشریفُ، هِبةُ السماءِ، یُعتَبَرُ کَنزًا ثمینًا». اس مثال میں اگر «هِبةُ السماء» کو حذف کر دیا جائے تو جملے کے معنیٰ تبدیل نہیں ہوں گے۔

(ر) جملہ حالیہ سے پہلے، جیسے: «دخَلتُ الصفَّ، وأنا فرِحٌ».

(ز) جملہ صفت سے پہلے، جیسے: «زارَنَا رَجُلٌ، ثیابهُ مرتّبَة».

(س) حرف جواب کے بعد، جیسے: «هَلْ أنتَ أحمَدُ؟ نعم، أنا أحمد». «أما فهمتَ الدرسَ؟ بلی، لقد فهِمتُ الدرس».

(۲) الفاصلة المنقوطة (؛)

یہ علامت وقف متوسط کو بتلاتی ہے، اس کا استعمال درج ذیل مواقع میں ہوتا ہے:

(أ) ایسے دو جملوں کے درمیان کہ جن میں سے ایک دوسرے کے لیے سبب ہو، جیسے: «اجتهدَ نبیل اجتهادًا حسنًا، فسَهِرَ اللیاليَ الطِّوالَ یکتُبُ ویدرُس؛ ولهذا نجح في امتحانه».

اسی طرح «لم ینجح سُهَیلٌ في امتحانه الأخیر هذه السنةَ؛ لأنّه لم یُجِدَّ ولم یجتَهِد».

(ب) ایسے طویل جملوں کے درمیان کہ جن کے مجموعے سے مفید کلام بنتا ہے، اس طرح کے

جملوں کے درمیان اس علامت کے رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس پر ٹھہر کر سانس لیا جائے اور جملے ایک دوسرے سے دور ہونے کی وجہ سے غلط ملط نہ ہو جائیں، جیسے: «العامل المجتَهِديكسبُ قوته بعرق جبينه، ويُوَفِّر لعائلته عيشةً لائقةً؛ أمّا الكَسُول فيعيشُ عِبئًا على غيره».

(ت) ایسے دو جملوں کے درمیان جو معنیً باہم مربوط ہوں نہ کہ اعراب میں، جیسے: «إذا رأيتُم الخير، فخُذوا به ؛ وإنْ رأيتُم الشَّر، فدَعُوه».

(۳) النقطة (.)

یہ علامت وقف تام کو بتلاتی ہے اور ایسے تام المعنی جملے کے بعد لائی جاتی ہے جس میں استفہام اور تعجب کا احتمال نہ ہو، جیسے: « منْ نَمَّ لك، نَمَّ عليكَ».

(٤) النقطتان (:)

یہ علامت وقف متوسط کو بتلاتی ہے اور اس کا استعمال درج ذیل مواقع میں ہوتا ہے:

(أ) قول اور مقولہ کے درمیان، جیسے: « دخَل المعلِّمُ الصفَّ، وقال: إنَّ درسَنا اليومَ مهِمٌّ جدًّا ».

(ب) منقول عبارت اور اقتباس سے پہلے، جیسے: من الأقوال المأثورة: «عند الشدائد يُعرَفُ الإخوان ».

(ت) شئ اور اس کے اقسام وانواع کے درمیان، جیسے «الكلمة ثلاثة أقسام : اسم ، وفعلٌ، وحرف».

(ث) مثال سے پہلے، جیسے «الحال المفردة هي التي ليستْ بجملة، ولا بِشِبهِ جملة، نحو: قرأنا الكتابَ متلهِّفين».

(ج) تفسیر سے پہلے، جیسے «أمرتُك: أنْ أعطِنِي الكتاب »، اور اسی طرح، جیسے «الغضَنفر: الأسد».

(ح) قالَ کے ہم معنی افعال (صَاحَ، صَرَخَ) کے بعد، جیسے « صاحَ الملدوغ: أنقِذُونِي ».

(٥) علامة الحذف (...)

محذوف کلام کو بتانے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے، جیسے « دَخَلَ المعلِّمُ الفصلَ وبدأ... »۔ عام طور پر یہ علامت ایسے جملہ ناقصہ کے اخیر میں استعمال کی جاتی ہے جس کو ہم مکمل نہیں کرنا چاہتے ہیں، جیسے «... ثم جلس المعلِّم، وبدأ بشرح الدرس ...»۔

(٦) علامة الاستفهام (؟)

یہ علامت جملہ استفہامیہ کے اختتام پر رکھی جاتی ہے، جیسے: « ماذا تُرِيدُ؟ »۔ اور « إلى أين أنت ذاهب ؟ »۔

(٧) علامة التعجب أو علامة التاثر (!)

یہ علامت درج ذیل مواقع میں رکھی جاتی ہے:

(أ) تعجب کا اظہار کرنے والے جملوں کے آخر میں رکھی جاتی ہے، جیسے: « کم هذا المشهد جمیل! »۔

(ب) خوشی ظاہر کرنے والے جملے کے بعد، جیسے: « یا فرحتاه! »۔

(ت) غم ظاہر کرنے والے جملے کے بعد، جیسے: « وا أسفاه! »۔

(ث) تحذیر کے بعد، جیسے: « إيّاكَ والكسَلَ! »۔

(ج) اغراء کے بعد، جیسے: « الجِدَّ الجِدَّ! »۔

(ح) استغاثہ کے بعد، جیسے: « یا لَلنَّاس للغریق! »۔

(خ) بدعا کے بعد، جیسے: « یا تَعْسًا للمُجْرِمِ! »۔

نوٹ: کبھی علامت استفہام اور علامت تعجب دونوں جمع ہو جاتی ہیں، یہ عام طور پر استفہام انکاری کے بعد ہوتا ہے، جیسے: « ومن يُحِبُّ الوطنَ أكثر من جُنُوده؟! »۔

(٨) الشَّرْطة أو الخطُّ (–)

یہ علامت درج ذیل مواقع میں رکھی جاتی ہے:

(أ) جملہ معترضہ سے پہلے اور بعد میں، جیسے « لقدْ جاء – والله – المعلِّم »۔

(ب) عدد و معدود کے درمیان، جیسے: «الكلمة ثلاثة أقسام: ١ - اسم، ٢ - فعل، ٣- حرف ».

(ت) جب دو باہم گفتگو کرنے والوں کی گفتگو ان کا نام لیے بغیر نقل کی جائے اور قَالَ یا أجَابَ یا رَدَّ کو ذکر نہ کیا جائے تو اس علامت کے ذریعے اشارہ کیا جاتا ہے، جیسے: « التقى خالد بصديقه سالم، وقال له: كيف صِحَّتُك؟

- جيِّدة.

- وكيف أهلك؟

- بخير، ولله الحمد.

- متى أتيتَ إلى المدينة؟

- البارحة... ».

(۹) القوسان ( )

اس علامت کے ذریعے درج ذیل چیزوں کو گھیرا جاتا ہے:

(أ) ایسے جملہ کو جو کسی کلمہ کی تفسیر واقع ہو، جیسے « دَخَلَ المعَلِّمُ ثُمَّ بَسْمَلَ (قال: بسم الله الرحمن الرحيم) وجَلَسَ ».

(ب) ألفاظ الاحتراس کو (جو الفاظ صحیح تلفظ بتانے کے لیے ذکر کیے جاتے ہیں): جیسے «المؤدَّبُ (بفتح الدَّال) محتَرم ».

(ت) جس عبارت کی طرف متوجہ کرنا مقصود ہو: جیسے « نَسَبْتَ إليَّ الكَذِبَ، (ولستُ بكاذب) فأرجو أن تنتبه لما تقول ».

(۱۰) علامة التنصيص (« »)

اس علامت کے درمیان کوئی اقتباس یا کسی کا بعینہ جملہ رکھا جاتا ہے: جیسے « قال المثل العربيّ: «خير الأمور أوسطها» ».

(۱۱) القوسان المعقوفان ([ ])

مقالہ نگار اس علامت کے درمیان کسی کے اقتباس میں اپنا کوئی جملہ یا عبارت رکھتا ہے، جیسے:

قال قالَ معلِّمُنا: «إنّما الذي يُوصِلُ الطالبَ إلى النجاحِ هـو الجَـدُّ[والصحيح الجِدُّ بكسر الجيم] والانتباه».

(۱۲) القوسان المزَهَّرانِ ﴿ ﴾

اس علامت کے درمیان قرآنی آیات رکھی جاتی ہیں۔

(۱۳) علامة التابعية (=)

یہ علامت ایک صفحہ کے حاشیہ کے دوسرے صفحے پر پہنچنے کے وقت استعمال ہوتی ہے، پہلے صفحہ کے حاشیہ کے آخری سطر میں بائیں طرف رکھی جاتی ہے اور اگلے صفحہ میں حاشیہ کی پہلی سطر کے شروع میں۔ اس سے یہ اشارہ مقصود ہوتا ہے کہ پہلے صفحے کا باقی ماندہ حاشیہ اگلے صفحہ پر ہے۔

❊ ❊ ❊

همزة الوصل وهمزة القطع

ہمزہ اور الف کا فرق

ہمزہ: وہ مخصوص حرف ہے جو حرکت قبول کرتا ہے، جیسے: أَمَرَ (اس کا پہلا حرف ہمزہ ہے جو حرکت کو قبول کرتا ہے۔

الف: وہ حرف ہے جو حرکت قبول نہیں کرتا ہے، جیسے: الفتی (اس کا آخری حرف الف ہے جو کسی قسم کی کوئی حرکت قبول نہیں کرتا ہے)۔

پھر ہمزہ کی دو قسمیں ہیں، (۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی۔

(۱) ہمزۂ وصلی: وہ ہمزہ ہے جس کا کلام کی ابتدا میں تلفظ ہوتا ہے اور درمیان کلام ما قبل سے ملانے کے وقت اس کا تلفظ نہیں ہوتا ہے، اسے اس طرح (ا) الف کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ ہمزۂ وصل درج ذیل مواقع میں ہوتا ہے:

(أ) اسماء میں:

- ابن ابنة امرُؤ امرأة اسم است ابنُم اثنان اثنتان ايمُنُ الله. (یہ مشہور دس اسما ہیں ان کا ہمزہ، وصلی ہے، اسی طرح ان میں سے اول الذکر سات اسما کے تثنیہ: ابنان، اسمان وغیرہ کا ہمزہ بھی وصلی ہے، البتہ ان کی جمع: أبْنَاء، أسْمَاء وغیرہ کا ہمزہ قطعی ہے وصلی نہیں)
- باب افتعال، انفعال، استفعال، افّاعل اور افّعّل کے مصادر کا ہمزہ، جیسے: اجْتِنَاب، انفطَار، استِنْصَار، اثّاقُل، اطّهُّر.

(ب) افعال میں:

- فعل ثلاثی کے امر کا ہمزہ، جیسے: اضرِب، ارمِ، اسمَع.
- باب افتعال، انفعال، استفعال، افّاعل اور افّعّل کے ماضی اور امر کا ہمزہ، جیسے: اجْتَنَبَ، انفطَرَ، استَنْصَرَ، اثّاقَلَ، اطّهَّرَ؛ اجْتَنِبْ، انفَطِرْ، استَنْصِرْ، اثّاقَلْ، اطّهَّرْ.

(ت) حروف میں:

حرف تعریف (ال) میں جیسے: الرَّجُلُ، المدرسةُ، القلمْ.

همزۂ وصلی کے حذف کے مواقع:

همزۂ وصل (ابن ، ابنة، اسم ، ال) سے درج ذیل صورتوں میں حذف کر دیا جاتا ہے:

(۱) ابن ، ابنة سے تین صورتوں میں:

أ ۔جب یہ دونوں مفرد ہوں، دو علموں کے درمیان ہوں اور ان سے متصل ہوں، ماقبل کی صفت واقع ہوں اور سطر کے شروع میں نہ ہوں، جیسے: عمر بن الخطَّاب.

اگر مذکورہ شرطوں میں سے کوئی شرط مفقود ہو، تو ہمزہ باقی رہے گا، جیسے:

- الأمين والمامون ابنا الرشيد (ابن مفرد نہیں، بلکہ تثنیہ ہے)
- هو ابن اربع عشرة سنة. (دو علموں کے درمیان نہیں ہے)
- ميمونةُ وهي ابنة عبد الملك (دو علموں سے متصل نہیں ہے)
- محمَّدٌ ابنُ عليٍّ. (ماقبل کی خبر ہے، صفت نہیں ہے)
- ابن حنبل أحد الأئمة الأربعة. (سطر کے شروع میں واقع ہے)

ب ۔جب ان پر ہمزۂ استفہام داخل ہو، جیسے: أبنُ حامدٍ هُنَا؟

ت ۔جب ان پر یا حرف نداء داخل ہو، جیسے: يا بنَ حامدٍ.

(۲) اسم سے دو صورتوں میں:

- بسملة سے جب اس کے شروع اور آخر میں کوئی لفظ نہ ہو، جیسے: بسم الله الرحمن الرحيم. (أبدأ باسم الله، یا باسم الله أبدأ میں باقی رہے گا)
- جب اس سے پہلے ہمزۂ استفہام ہو، جیسے: أسْمكَ عبدُ الله؟

(۳) حرف تعریف ال سے:

ال سے جب اس پر لام مفتوحہ یا لام مکسورہ داخل ہو: جیسے: ولَلْآخرةُ خَيْرٌ لك من

الأولى، لِلقِراءَة، لِلهِجرة.

(٢) ہمزہ قطعی: وہ ہمزہ ہے جس کا کلام کی ابتدا اور درمیان دونوں میں تلفظ ہوتا ہے۔
ہمزہ قطعی اگر مفتوح یا مضموم ہے تو اسے اس طرح (أ) اور اگر مکسور ہے تو اس طرح (إ) لکھا جاتا ہے۔ ہمزۂ قطعی درج ذیل مواقع میں ہوتا ہے:

(أ) اسماء میں:

- ان تمام اسما میں جن کے شروع میں ہمزہ ہوتا ہے، البتہ ان دس اسما میں جن کا ہمزۂ وصل میں ذکر گزر چکا ہے، ان میں ہمزہ وصلی ہے، جیسے: أحمدُ، أبناء، أينَ وغیرہ۔
- ان تمام ضمیروں میں جن کے شروع میں ہمزہ ہوتا ہے، جیسے: أنا، أنتَ، أنتم، أنتنَّ وغیرہ۔
- ثلاثی مجرد کے ان مصادر میں کہ جن کے شروع میں ہمزہ ہوتا ہے، نیز باب افعال کے مصدر میں، جیسے: أمرٌ، إذنٌ، إحسَانٌ، إسْلامٌ.

(ب) افعال میں:

- ثلاثی مجرد کے فعل ماضی میں جس کے شروع میں ہمزہ ہو، جیسے: أمَرَ، أخذَ، أذِنَ.
- باب إفعال کے فعل ماضی اور امر میں، جیسے: أحْسَنَ، أسْلَمَ؛ أحْسِنْ، أسْلِمْ.
- ہر اس فعل مضارع کے صیغہ میں جس میں علامت مضارع ہمزہ ہو، خواہ وہ فعل مضارع ثلاثی کا ہو یا رباعی، مجرد کا ہو یا مزید کا، جیسے: أضرِبُ، أجْتَنِبُ، أُكْرِمُ، أستَفْهِمُ، أنفَعِلُ، أقابِلُ، أبَعْثِرُ، أتبَعثَرُ.

(ت) حروف میں:

حرف تعریف (ال) کے علاوہ ان تمام حروف میں کہ جن کے شروع میں ہمزہ ہوتا ہے، جیسے: إنْ، إنَّ، أنَّ، أيا، ألا، أو، إلى.

* * *

قواعد كتابة الهمزة

ہمزہ کے کلمہ کے شروع، درمیان اور آخر میں واقع ہونے سے اس کے لکھنے کی شکل مختلف ہو جاتی ہے، چنانچہ کبھی یہ الف پر لکھا جاتا ہے، کبھی واؤ پر، کبھی یاء پر اور کبھی مستقلاً۔ اگلی سطور میں ہمزہ کے لکھنے کی شکلیں بتائی جارہی ہیں۔

ہمزہ کی جائے وقوع کے اعتبار سے تین حالتیں ہیں:

(۱) ہمزہ شروع کلمہ میں:

شروع کلمہ میں ہمزہ خواہ وصلی ہو یا قطعی الف کی شکل میں لکھا جائے گا، جیسے: أَسَرَ، أَسَرَّ، اعتَقَدَ، انكَسَرَ، إبراهيم، أحمد، اثنان، إذا، أنت، أنا.

چند حروف ہمزہ سے پہلے آتے ہیں، پھر بھی اسے شروع کلمہ ہی میں مان کر الف کی شکل میں لکھا جاتا ہے، وہ حروف یہ ہیں:

- ال، جیسے: الأمير، الأُبَّهُ، الإجلال، الانطلاق، الاستخراج.
- لام تاکید مفتوحہ جو فعل مضارع پر داخل ہو، جیسے: لأَسْعَيَنَّ، لأُكرِمَنَّ.
- لام جارّہ جس کے بعد ایسا ان نہ ہو کہ جس کا لا میں ادغام ہو، جیسے: لأَخْرُجَ، لأَنَّكَ، لإحسانِه، لإخوتِه، لأُومِنَ.
- مبتدا یا خبر پر داخل ہونے والا لام، جیسے: لَأَنتَ الصدِيقُ، إنَّ الصديقَ لَأخوكَ.
- بائے جارّہ، جیسے: بأمرِ الله، بإرادته، بألوهيَّته.
- ہمزۂ استفہام کہ جس کے بعد مفتوح ہو، جیسے: أأسْجُدُ، أأخْرُجُ.
- سین اور سوف، جیسے: سأقرأُ، سوفَ أرْسِلُ.
- واو اور فاء، جیسے: فإنَّكَ أخِي، وإنَّك صديقي.

(۲) ہمزہ درمیان کلمہ میں ہو:

درمیان کلمہ میں ہمزہ کی پانچ صورتیں ہیں:

پہلی صورت: ہمزہ بشکل الف۔ اس کے دو مواقع ہیں:

(أ) ہمزۂ ساکنہ اور مفتوحہ (خواہ مفتوحہ مشددہ ہو) فتحہ کے بعد الف کی شکل میں لکھا جائے گا، جیسے: يَأْمُرُ، آخِرُ (اس کی اصل أَأْخِرُ ہے)؛ مَلجَآنِ، تَذَأَّبَ، تأدَّبَ، سأَلَ، تبوَّأها. اسی طرح تثنیہ کے صیغے: قَرأَا، لم يقْرأا، يقرأانِ.

(ب) ہمزۂ مفتوحہ حرف صحیح ساکن کے بعد (بشرطیکہ اس کے بعد الف تثنیہ یا تنوین سے بدلا ہوا الف نہ ہو، کیوں کہ اس کا حکم آگے آرہا ہے) الف کی شکل میں لکھا جائے گا، جیسے: يَسْأَلُ، تَسْأَلُ، دَفآنُ، جُزْأَه، جزْأَنِ، مَسْأَلة.

دوسری صورت: ہمزہ بشکل واو۔ اس کے تین مواقع ہیں:

(أ) ہمزۂ مضمومہ واو یا یاء کے علاوہ حرف ساکن کے بعد بشرطیکہ اس ہمزہ کے بعد واوِ مدہ نہ ہو، واو کی شکل میں لکھا جائے گا، جیسے: أَرْؤُسٌ، أَفْؤُسٌ، التفاؤُل، التضاؤل؛ جُزْؤُه، سَمَاؤُه؛ هٰؤُلاء بھی اسی زمرے میں آتا ہے، کیوں کہ ہمزہ سے پہلے الف ہے جو ساکن ہوتا ہے۔ اگرچہ رسم الخط میں اسے تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے۔

(ب) ہمزۂ مضمومہ فتحہ کے بعد بشرطیکہ یہ ہمزہ کلمہ کے دو واؤ کے درمیان نہ ہو، اور نہ ہی واو جمع سے پہلے ہو (اور مفرد میں اسے کنارے الف پر لکھا جاتا ہو) تو اسے بھی واو کی شکل میں لکھا جائے گا، جیسے: يَملؤه، يَرْزَؤُه، يَشْنَؤه ،يَقْرَؤه، يَكلَؤُكم، يَرْزَؤُكم، ﴿أَؤُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ﴾.

(ت) اگر ہمزہ کا ما قبل مضموم ہو (اور ما قبل واو مشددہ کے علاوہ ہو) بشرطیکہ خود ہمزہ مکسور نہ ہو، جیسے: جُؤْجُؤَانِ، لُؤْلُؤَانِ،لُؤْلُؤُكَ، يُؤَاخذُ، مُؤَاخَذَة، سُؤَّال (سائل کی جمع)، وَضُؤَتْ، وضُؤتَ، يَوْضُؤَانِ، يَوْضُؤُونَ. اسی زمرے میں اؤْتُمِنَ الرجلُ (بصیغہ مجہول) بھی آتا ہے۔

رُؤُوس، فُئُوس میں کثرت استعمال کی وجہ سے تخفیفاً پہلے واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے، چنانچہ: رُؤس، فُؤس لکھتے ہیں۔

تیسری صورت: ہمزہ بشکل یاء۔ اس کے چار مواقع ہیں:

(أ) ہمزہ مکسورہ متحرک کے بعد ہو، جیسے: سَئِمَ، يَئِسُ، مَلَئِه، تَتَوَضَّئِينَ، تَوَضُّئِينَ، تَقْرَئِينَ، لم تَقْرَئِي، القارِئِينَ ؛ يومَئِذٍ - یہی حکم ہر اس کلمہ کا ہے کہ جس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہو اور اس کے بعد ہمزہ قطعی مکسور ہو، جیسے: أَئِنَّكُما، أَئِنْ، أَئِذَا، أَئِنَّا.

(ب) ہمزہ مکسورہ ہو اور ماقبل ساکن ہو، جیسے: صائِم، قائِم، وُضُوئِه، هُدُوئِه، جُزْئِه، جُزْئِيّ، أسئِلة.

(ت) ہمزہ ساکنہ ہو اور ماقبل مکسور ہو، جیسے: بَرِئْتَ، بُرِّئْتَ. یہی حکم باب افتعال کے مہموز الفاء کے ماضی، امر اور مصدر کا ہے، جیسے: ائْتَزَرَ، ائْتَزِرْ، ائْتِزَار؛ ائْتَمَنَ، ائْتَمِنْ، ائْتِمَان.

(ث) ہمزہ متحرکہ ہو (ہمزہ کی حرکت کسرہ کے علاوہ ہو) اور ماقبل مکسور ہو، جیسے: رِئَة، سَيِّئَة، طارِئَة، نَاشِئُون، بُرِّئَا، يُهَيِّئَانه، مِئُون، لِئَلَّا.

چوتھی صورت: ہمزہ مستقلہ۔ اس کے چار مواقع ہیں:

(أ) ہمزہ مفتوحہ الف کے بعد، جیسے: تَسَاءَلَ، تَضَاءَلَ، عباءَة، رِدَاءَيْنِ، رَاءَى، شَاءَا، رِدَاءَانِ.

(ب) ہمزہ مفتوحہ یا مضمومہ واو ساکنہ یا واو مضمومہ کے بعد، جیسے: أَسْبَغَ وُضُوءَه، ضَوْءُه شديد، إنَّ تَبَوُّءَكَ تَبَوُّءُه، السُّوْءَى، ضَوْءَانِ.

(ت) ہمزہ مفتوحہ حرف صحیح ساکن کے بعد اور الف تنوین یا الف تثنیہ سے پہلے، جیسے: جُزْءًا، جُزْءَانِ.

اس صورت میں اگر اس کے ماقبل کو مابعد سے جوڑنا ممکن ہو تو ہمزہ شوشے پر لکھا جائے گا، جیسے: دِفْئًا، دِفْئَانِ، شيْئًا، شَيْئَانِ.

ہمزہ مضمومہ واو مدہ سے پہلے مفعول یا فعول کے وزن پر آنے والے اسم میں، یا درمیان میں آنے سے پہلے الف پر لکھا جاتا ہو، یا تنہا لکھا جاتا ہو، جیسے: مَرْءُوس، موءُودَة، ذءُوب،

وَءُول، قَرَءُوا، جاءُوا. (واو پر بھی ہمزہ لکھنا درست ہے، چنانچہ: مَرْؤُوس، موؤُودَة، دَؤُوب، وَؤُول، قَرَؤُوا بھی لکھتے ہیں)۔

(ث) نیز اس صورت میں بھی اگر اس کے ماقبل کو مابعد سے جوڑنا ممکن ہو تو ہمزہ شوشے پر لکھا جائے گا، جیسے: مَسْئول، مَشْئوم، سَئُول، قَئُول.(مسؤول، مشؤوم، سؤول، قؤول بھی لکھنا درست ہے)

(ج) اگر ہمزہ کے ماقبل یائے ساکنہ ہو تو شوشہ پر لکھا جائے گا، جیسے: هَيْئَة، جَيْئَل، يَيْئَس، بِيئَة، شَيْئُك، فَيْئُه، شَيْئُه، فَيْئِه.

(۳) ہمزہ آخر کلمہ میں:

آخر کلمہ میں ہمزہ کی دو صورتیں ہیں:

پہلی صورت: ہمزہ مستقلہ ہو:

ہمزہ کا ماقبل ساکن ہو، یا واو مشددہ مضمومہ ہو، تو ہمزہ الگ لکھا جائے گا، جیسے: جُزْء، بُرْء، مَلْء، رَدْء، مِلْء، مُنْءٍ (أنأى کا اسم فاعل) نَاءٍ(نأى کا اسم فاعل)؛ جَاءَ، شَاءَ؛ رِداء، كِساء، غِطاء بُراء؛ وُضُوء، قُرُوء؛ التبوُّء.

دوسری صورت: ہمزہ ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی شکل میں:

ہمزہ کا ماقبل متحرک ہو اور واو مشددہ مضمومہ نہ ہو، تو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی شکل میں لکھا جائے گا، جیسے: امْرُؤ، لُؤْ لؤ، تَهَيُّؤ؛ امْرِئ ، مُنْتَهِئ، مُبَرِّئ، يَهِيءُ، مُهَيِّئًا، مُبَرِّئًا؛ مُهَيَّأ، مُبَرَّأ، يُهَيَّأ، يَبْرَأ، يَنْشَأ.

* * *

مشکل الفاظ اور ان کی معانی

الدرس الأول

مكث ـ مكثًا: ٹھہرنا
الطابق الرابع: چوتھی منزل
العمارة الرابعة: چوتھی بلڈنگ
ترتيب: پوزیشن
الدرس المئة: سواں سبق
التذكرة: ٹکٹ

(۱-۱)

﴿وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾ قسم ہے فجر کے وقت کی، اور دس راتوں کی
جولة (جمع: جولات): سفر، دورہ، دوڑ، چکر
السّباق: مقابلہ، کمپیٹیشن
عدّاء: دوڑنے والا
حجم (جمع: أحجام): سائز، مقدار، ضخامت

(۱-۴)

سجّل تسجيلًا: درج کرنا، رجسٹر میں لکھنا

(۱-۵)

مساحة: رقبہ
قطعة: ٹکڑا، حصہ، پلاٹ

(۱-۶)

أقران (مفرد: قرن): ہم عمر، نظیر، مثل
حلّ المسألة: مسئلہ کو حل کیا

الدرس الثاني

المباراة: میچ، مقابلہ
متفرج: تماشہ بیں
﴿وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا﴾ اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے

(۲-۱)

بَطَل (جمع: أبطال): ہیرو
بطولة: شجاعت
انتصار: فتح، کامیابی
الريفُ (جمع: أرياف): دیہات
التقى التقاءً: ملاقات کرنا
حقّق تحقيقًا: بروئے کار لانا
بادَ ـ بيدًا: ہلاک ہونا
أحرزَ النصرَ إحرازًا: فتح حاصل کرنا
﴿وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ﴾

(۲-۲)

القفص: پنجرہ
أنشأ إنشاءً: قائم کرنا
دؤوب: بہت عادی، جفاکش

(۲-۳)

ذاعَ ـ ذيعًا ذيوعًا: شائع ہونا، پھیلنا
صدّرَ تصديرًا: ایکسپورٹ کرنا، برآمد کرنا
برنامج إذاعي: نشریاتی پروگرام

(۲-۶)

ہال: القاعة
مضمون: مقالة
مرضی تھوپنا: فرض إرادته

الدرس الثالث

(۳-۵)

قطفَ ـ قطفًا: پھل یا پھول توڑنا
صحا ـ صحْوًا: بیدار ہونا

شهم:	شریف، خوددار
سُویعة:	چھوٹی گھڑی
تُرَیْهات:	چند دراہم
لُقَیْمات:	چند لقمے
الحُمَیْراء:	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا لقب
تجاهَلَ تجاهُلاً:	نظر انداز کرنا

(٣-٦)

چھوٹا دریا:	نُهَیْر
معمولی شاعر:	شُوَیعِر
پیارے ساتھی:	أُصَیْحَاب
کچھ پہلے:	قُبَیْل
کتابچہ:	کُتَیِّب
چھوٹا سا پہاڑ:	جُبَیْل
معمولی آدمی:	رُجَیْل
چھوٹا طالب علم:	طُوَیْلِب
چھوٹا رسالہ:	رُسَیْلة
کوڑیوں میں:	بِدُرَیْهمات
بجلی کا پنکھا:	مِرْوَحِیّة
کچھ اوپر:	فُوَیْق

الدرس الرابع

فَرَنسيّ:	فرانس کا رہنے والا
صِناعيٌّ:	مصنوعی
تِجاريٌّ:	تجارتی
رمليٌّ:	ریت والا، ریتیلا
كَنَدا:	کناڈا
بَرَدى:	دمشق کے ایک دریا کا نام
طنطا:	مصر کے ایک شہر کا نام
الشجا:	غم
الحركة الطلابية:	طلبہ کی تحریک
النقابات العمالية:	مزدوروں کی یونینیں
قرويّ:	گاؤں کا رہنے والا
بدويّ:	غیر متمدن، ناشائستہ

(٤-٥)

تسرَّبَ:	در آنا، سرایت کرنا
تقاليد:	رسم ورواج
جِبِلّ:	اصل
الثقافة:	تہذیب، کلچر

(٤-٦)

مصنوعات:	مُنتجات
اکسپورٹ کرنا:	صَدَّرَ تصديرًا
جاپانی ساخت:	ياباني المنشأ
یونین:	اتحاد
ہڑتال کرنا:	الإضراب عن
ائیرپورٹ:	المطار
انٹرنیشنل:	الدولي
فخر کرنا:	اعتزّ بـ اعتزازًا
پروفیسر:	أستاذ
کانفرنس:	المؤتمر
فطری صلاحیت:	سليقة، موهبة

الدرس الخامس

زَخْرَفَ زَخْرَفةً:	مزین کرنا
تَدحرجَ تَدَحْرُجًا:	لڑھکنا

(٥-١)

زلزَلَ زلزلةً:	ہلانا
اقشَعَرَّ اقْشِعْرارًا:	کانپنا
خواطر (مفرد: خاطر):	خیال، رجحان
تَزَحْزَحَ تَزَحزحًا:	ہٹنا
كُربة (جمع: كرب):	مصیبت، پریشانی
نَفَّسَ (عن) تنفيسًا:	دور کرنا
سلك ـُ سلوكًا:	راستہ چلنا
تدارَسَ تدارُسًا:	باہم پڑھنا
حفَّ الشيءَ ـُ حَفًّا:	گھیرنا، احاطہ کرنا

(٥-٤)

استرشدَ استرشادًا:	مشورہ لینا، رہنمائی چاہنا

(٥-٥)

دحرج دحرجةً: لڑھکانا

﴿قد أفلح المؤمنون﴾: ان ایمان والوں نے یقینا فلاح پالی ہے

النفط: پٹرول، تیل

تزحلق تزحلقًا: پھسلنا

بسالة: بہادری

(٥-٦)

فسّق تفسيقًا: فاسق قرار دینا

زُجاجُ النافذة: کھڑکی کا شیشہ

سعيًا وراءَ القوت: روزی کی تلاش میں

العدوان: جارحیت

هياجُ الريح: ہوا کا تیز ہونا

اغبرَّ الجوُّ: فضا غبار آلود ہوگئی

اغرورقَتْ العيون: آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں

تجرُّع الدواء: گھونٹ گھونٹ دوا پینا

بذور: دانے

بعثر بعثرة: بکھیر دیا

دحرج دحرجةً: لڑھکانا

اشرأبّت الأعناق: گردنیں اٹھیں

هول الحادث: واقعہ کی ہولناکی

اقشعرّت الجلود: رونگٹے کھڑے ہوگئے

بالعدل: انصاف سے

حكَمَ ـ حكمًا: فیصلہ کرنا

أتبَلَ الطعامَ: کھانے میں مصالحے ڈالے

حيعَلَ المؤذنُ: مؤذن نے حی علی الفلاح کہا

احمرَّ احمرارًا: سرخ ہوگیا

الدرس السادس

(٦-١)

المثابرة: پابندی کرنا، قائم رہنا

وعى ـ وعيًا: محفوظ کرنا

طوى ـ طيًّا: لپیٹنا

جسيم: بھاری بھرکم

خابَ ـ خيبةً: ناکام ہونا، نامراد ہونا

رشاد: ہدایت، راہ راست

نأى ـ نأيًا: دور ہونا

(٦-٢)

استعلى استعلاءً: بلند ہونا

(٦-٥)

أكنَّ إكنانًا: چھپانا

أجدى إجداءً: نفع پہنچانا

أنحى عليه باللائمة: ملامت کرنا

تحية: سلام، خراج عقیدت

استقال (من) استقالة: استعفاء دینا

ثنى ـ ثنيًا: موڑنا

بوجهٍ بشوش: خندہ پیشانی سے

أقلّ إقلالاً: سوار کرکے چلنا

(٦-٦)

الوحدة، التضامن: اتحاد

مدّ يد العون: مدد کا ہاتھ بڑھانا

الأعضاء: ممبران

التقاء: آمنے سامنے ہونا

السكة الحديدية: لوہے کی پٹری

جهود، كفاح: جدوجہد

سادَ ـ سيادةً: سردار بننا

الدرس السابع

سعى ـ سعيًا: کوشش کرنا

غزَا ـ يغزُو: حملہ کرنا، یلغار کرنا

الضيم: ظلم

ندِمَ ـ ندامةً: شرمندہ ہونا

كونوا يدًا واحدةً: متحد رہو

﴿كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾: اور اس وقت تک کھاؤ پیو جب تک صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے ممتاز ہو کر تم پر واضح (نہ) ہو جائے

(۷-۱)

شَتَمَ - شَتمًا: گالی دینا
نَصَحَ - نُصحًا: خیر خواہ ہونا
أساء إلى إساءة: برائی کرنا، بد سلوکی کرنا
تخلّق بالأخلاق...: اچھے اخلاق اپنانا
الخيط: دھاگہ
تحرّى تحرّيًا: تلاش کرنا، جستجو کرنا
رَسَبَ - رُسُوبًا: ناکام ہونا
جدير: لائق، قابل

(۷-۲)

أفشى إفشاءً: ظاہر کرنا، راز افشا کرنا
ادّخر ادّخارًا: ذخیرہ کرنا
الرّخاوةُ: خوشحالی، آسودگی
حفّ - حُفًّا: اچھلنا

(۷-۳)

هَوِيَ - هوىً: چاہنا، محبت کرنا
سما - سُمُوًّا: بلند ہونا

(۷-۵)

تردّد تردّدًا: بار بار آنا
خاب - خَوًّا: تحسین، خصوص پیدا کرنا
رافق مرافقة: ساتھ چلنا

(۷-۶)

گنہ گار ہونا: أثِمَ - إثمًا
ثواب کی امید رکھنا: احتسب احتسابًا
جہاد کرنا: غزا - غزوًا
تھکان ہونا: تعِبَ تعَبًا
قوم کی بہبود کے لیے کام کرنا: السعي لمصالح الأمة

الدرس الثامن

فاصلة: فیصلہ کن
راسية: جما ہوا
هَبْ: فرض کیجیے
حلّ: ٹھہر گیا
ألفى: پایا

الصائغ: سنار
سَبيكة الذهب: سونے کا پگھلایا ہوا ڈھلا
سوار: کنگن
شِعار: علامت
مستبشرة: خوش و خرم
﴿ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴾: اور (یہ معلوم ہی ہے) کہ اللہ نے ابراہیم کو اپنا خاص دوست بنالیا تھا
رَماد: راکھ
الوقايةَ: حفاظت
أساسُ التقدّم: ترقی کی بنیاد
مُقلَّعة: اکھڑا ہوا

(۸-۱)

عائل: کفالت کرنے والا
كَبْش: مینڈھا
الجِزارة: گوشت فروشی، ذبح کا پیشہ
مهنة: پیشہ
عُمَلاء (مفرد: عميل): ایجنٹ
ثروة: دولت، سرمایہ
طمّاع: بہت لالچی
شَرِه: حریص
طفا - طُفُوًّا: پانی پر تیرنا
أحالَ إحالةً: منتقل کرنا

(۸-۲)

إبريق (جمع: أباريق): لوٹا، جگ
السراب: بے حقیقت چیز، وہ ریت جو دوپہر میں پانی کی طرح دکھائی دے
الخزّاف: کمہار، مٹی کے برتن بنا کر فروخت کرنے والا
ظمآن: پیاسا

(۸-۵)

القُماش (جمع: أقمشة): کپڑا
زَهُوق: کمزور، سست، ختم ہونے والا

الرسَّام: ڈیزائنر

القیادۃ: رہنمائی، لیڈرشپ

النمیمۃ (جمع: النمائم): چغلخوری

(۸-۲)

بڑھئی: النجّار

زمین کو بچھونا بنایا: جعل الأرض فراشًا

اچھا لکھنا: إجادۃ الخط

الدرس التاسع

﴿سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى﴾

مُدّخرات: اندوختہ، ذخائر

﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ﴾ چنانچہ بتوں کی گندگی سے اور جھوٹی بات سے بچ کر رہو۔

﴿إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو

سُفُن الفضاء: خلائی جہاز

﴿وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا﴾ اور وہ (ایک دن) شہر میں ایسے وقت میں داخل ہوئے کہ اس کے باشندے غفلت میں تھے

الکوب: پیالہ

خشاش الأرض: زمین کے کیڑے مکوڑے

﴿ذَهَبَ اللهُ بِنُورِهِمْ﴾ اللہ نے ان کا نور سلب کرلیا

﴿إِنَّ اللهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ﴾ واقعہ یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس بات کے بدلے خرید لیے ہیں کہ جنت انھی کی ہے

کفاح الشعوب: قوموں کی جدوجہد

الأماني الخادعۃ: پرفریب آرزوئیں

﴿لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ﴾ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے

السرج: زین

الحصان: گھوڑا

الرَّحْلَ: کجاوہ

﴿وَالضُّحَى * وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى * مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى﴾ قسم ہے چڑھتے دن کی روشنی کی، اور رات کی جب اس کا اندھیرا بیٹھ جائے، کہ تمھارے پروردگار نے تمھیں چھوڑا ہے اور نہ ناراض ہوا ہے

العُرفُ: نیکی

الأرصادُ الجوّیۃُ: موسمی تحقیقات

﴿قَالُوا تَاللهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ﴾

﴿سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ وہ رات سراپا سلامتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک

﴿هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللهِ﴾ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے

﴿وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ﴾ (حالانکہ) ایک خدا کے سوا کوئی خدا نہیں ہے

﴿مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ﴾ ہم نے کتاب (لوح محفوظ) میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے

﴿وَكَفَى بِاللهِ وَلِيًّا وَكَفَى بِاللهِ نَصِيرًا﴾ اور رکھوالا بننے کے لیے بھی اللہ کافی ہے، اور مددگار بننے کے لیے بھی اللہ کافی ہے

﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ﴾ کوئی چیز اس کے مثل نہیں ہے، اور وہی ہے جو ہر بات سنتا، اور سب کچھ دیکھتا ہے

اتفاق: معاہدہ

أجّل تأجیلاً: مؤخر کرنا

(۹-۱)

قشر - قشرا: چھلکا اتارنا

الخِزانۃ: الماری، تجوری

(۹-۲)

غاصَ الماءَ - غوصًا: غوطہ لگانا

المهد:	گہوارہ، بستر
لمع ۔لمعًا:	چمکنا

(۹-۴)

بری ۔بریًا:	چھیلنا
حِذاء:	جوتا
الحدّاد:	لوہار

(۹-۵)

دودة القزّ:	ریشم کا کیڑا
التوت:	شہتوت
أصغی (إلی) إصغاءً:	غور سے سننا
سطا ۔سطوًا:	حملہ کرنا

(۹-۶)

کِشتی:	سوار
کلہاڑی:	فأس
آرہ:	منشار
کشتی:	صِراع

الدرس العاشر

لله دَرُّہ	کیا خوب ہے
لله دَرُّہ فارسًا!	وہ بہت اچھا شہسوار ہے
﴿سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ﴾	یااللہ آپ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے، یہ تو بڑا زبردست بہتان ہے
﴿كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ﴾	تم اللہ کے ساتھ کفر کا طرزِ عمل آخر کیسے اختیار کرلیتے ہو، حالانکہ تم بے جان تھے، اس نے تمہیں زندگی بخشی
یا له من شاعرٍ!	وہ بہت اچھا شاعر ہے
المُتَعَجِّل	جلد باز

(۱۰-۱)

جدي (جمع: جِداء):	بکری کا بچہ
حَرِدَ علیه ۔حردًا:	غضب ناک ہونا
نطَحَ ۔نطحًا:	سینگ مارنا
أرضَعَ إرضاعًا:	دودھ پلانا
الهیجاء:	جنگ
﴿أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُوْنَنَا﴾	جس روز یہ ہمارے پاس آئیں گے، اس دن کتنے سننے والے اور دیکھنے والے بن جائیں گے!
المصطاف:	گرمی گزارنے کی جگہ
طابَ ۔طِیبًا:	خوشگوار ہونا، اچھا ہونا
المتربَّع:	موسم بہار گذارنے کی جگہ
وعي:	شعور، بیداری

(۱۰-۴)

ما أرَقَّ النسیم	صبح کی ہوا کس قدر لطیف ہے
ما أروعَ...	کس قدر شاندار ہے
ازدحام:	بھیڑ
البکور:	صبح سویرے کام کرنا

(۱۰-۵)

ما أصفی:	کس قدر صاف ہے
انهمار المطر:	خوب بارش ہونا
وفی ۔وفاءً:	وعدہ پورا کرنا

(۱۰-۶)

کتنا شیریں:	ما أعذب
کس قدر گرمی:	ما أشدَّ الحرَّ
گل لالہ:	شقائق النعمان
بہت زیادہ سست:	ما أبطأ
بے پردگی:	السُّفور

الدرس الحادي عشر

مُحتَکِرُ السِّلَع:	سامان ذخیرہ کرنے والا
الحِلْم:	بردباری
شَهادةُ الزُّور:	جھوٹی گواہی
النَّمّام:	چغلخور
النقدُ البنّاء:	تعمیری تنقید
مَسْلك:	طریقہ، راستہ
النقدُ الهدّام:	تخریبی تنقید

النزعةُ الإنسانيةُ: انسانی جذبہ
الجشعُ المادّيُّ: مادی لالچ
مُرَوِّجُ الشائعاتِ: افواہیں پھیلانے والا
﴿إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ﴾ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے ان کو بڑا صبر کرنے والا پایا، وہ بہترین بندے تھے، واقعی وہ اللہ سے خوب لو لگائے ہوئے تھے
المؤسساتُ الاجتماعية: سماجی ادارے
الرَّذِيلَةُ: برائی

(۱۱-۱)

نَذَرَ نفسَه ـ نَذْرًا: وقف کرنا
جَيَّشَ تجييشًا: لشکر جمع کرنا
أذكى الحماسَ إذكاءً: جوش پیدا کرنا
خَاضَ ـ خوضًا: گھسنا
غمار البحر: بھرا ہوا سمندر
الأسبان: اسپین کے رہنے والے
ضَلَّلَ تضليلاً: گمراہ کرنا
رفْضُ الحق: حق کا انکار کرنا
صدُّ الدعوة: دعوت کو روکنا
المعتقد: عقیدہ

(۱۱-۲)

القرين: ساتھی
خطَّطَ تخطيطًا: منصوبہ بندی کرنا

(۱۱-۴)

التسكع في الشوارع: بے مقصد پھرنا

(۱۱-۵)

الحماقة: بے وقوفی
الزلة: لغزش
الإصرار: ضد کرنا، اڑنا

(۱۱-۶)

تواضع: التواضع
احسان فراموشی: نکران الجميل

قُوّاد: قائد (جمع: قادة)

الدرس الثاني عشر

الإغراء: اکسانا، آمادہ کرنا
التحذير: ڈرانا
الجِدّ: محنت ومشقت
إتقان: پختگی، مہارت
تَوَقَّ: بچئے
التهاون: سستی، غفلت
التسرُّع: جلد بازی

(۱۲-۱)

﴿فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا﴾ تو اللہ کے پیغمبر نے ان سے کہا کہ: خبردار! اللہ کی اونٹنی کا اور اس کے پانی پینے کا پورا خیال رکھنا
الرِّفق: نرمی
العُنف: سختی، تشدد
الفُحش: بے حیائی، فحش
الحَذَر: احتیاط، پرہیز، ڈر، بچاؤ
قَفَزَ ـ قَفْزًا: اچھلنا، کودنا، جست لگانا
أهمَلَ إهمالاً: لاپروائی کرنا، سستی کرنا
ذُخر: ذخیرہ
الصُّرَعَة: پچھاڑنے والا پہلوان
المُزاح: ہنسی مذاق، دل لگی
عُنوان: علامت، نشان
قاطَعَ مقاطعة: بات کاٹنا
أوغَرَ الصدر..: سینے میں غصہ کی آگ بھڑکانا

(۱۲-۲)

التدخين: سگریٹ نوشی
التهوُّر: عجلت بازی، انتہا پسندی
المُخدِّرات: نشہ آور چیزیں، منشیات

(۱۲-۳)

النَّجدة: امداد، ریلیف
الرَّذيلة: برائی

(۱۲-۴)

صَفو:	صفائی، خلوص، نکھار
لاحَ ـُ لوحًا:	ظاہر ہونا، چمکنا، جھلملانا
المِراء:	جھگڑا، کٹ حجتی، بحث
جَالِب:	سبب، کھینچنے والا
أمارة:	علامت

(۱۲-۵)

پابندی کرنا:	داوَمَ (علی) مداومة
اہتمام کرنا:	عُنِيَ بـ عناية
ڈیوٹی:	وظيفة
بے راہ رو لوگ:	المنحرفون
شیوہ بنانا:	تَعَوَّدَ الشيءَ تعوُّدًا

الدرس الثالث عشر

معاشِرَ الأنبياء:	انبیا کی جماعت
وَرَّث توريثًا:	وارث بنانا
صُنع الأجيال:	نسلوں کی تعمیر

(۱۳-۱)

أرسىٰ إرساءً:	بنیاد رکھنا
أُسس، (مفرد: أساس):	بنیاد، اصل
الوئام:	اتحاد و اتفاق
أوفىٰ بالعهد:	وعدہ یا ذمے داری نبھانا
صانَ ـُ صونًا:	حفاظت کرنا
رُبّان:	کپتان

(۱۳-۲)

طَوَّرَ تطويرًا:	ترقی دینا

(۱۳-۳)

المجلس الشعبيّ:	قومی اسمبلی

(۱۳-۴)

أمل (جمع: آمال):	امید، آرزو
وطيد:	پختہ، مضبوط
اعتزّ اعتزازًا:	فخر کرنا
تولّىٰ توليًا:	ذمے داری سنبھالنا

ذادَ ـُ ذودًا:	ہٹانا، دفع کرنا
حمى ـ حماية:	حفاظت کرنا
طاردَ مطاردةً:	ہٹانا، تعاقب کرنا
رجال الإسعاف:	امدادی کارکنان
تَهافَتَ تهافتًا:	ٹوٹ پڑنا
المُوَقِّعُ:	دستخط کنندہ

(۱۳-۵)

پرچم:	عَلَم
ذمے داری نبھانا:	اضطلع بـأعباء..
ستون	عَمود (جمع: أعمدة)
کمپنی	الشركة
کہر	الضَّبابُ

الدرس الرابع عشر

كَبِد	جگر
﴿يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ﴾	اے انسان تجھے کس چیز نے اپنے اُس پروردگار کے معاملے میں دھوکے میں ڈال دیا ہے جو بڑا کرم والا ہے
﴿يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً﴾	اے وہ جان جو (اللہ کی اطاعت میں) چین پا چکی ہے! اپنے پروردگار کی طرف اس طرح لوٹ کر آجا کہ تو اس سے راضی ہو، اور وہ تجھ سے راضی
﴿يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا﴾	یوسف! تم اس بات کا کچھ بھی خیال نہ کرو
﴿قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ﴾	موسیٰ (علیہ السلام) کہنے لگے: میرے پروردگار! مجھے دیدار کرا دیجیے کہ میں آپ کو دیکھ لوں
يا لَلأقوياء لِلضعفاء.	طاقتور لوگو! کمزوروں کی مدد کرو

(۱۴-۱)

﴿قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ	فرمایا: اے نوح! یقین جانو وہ تمہارے گھر والوں میں

مِنْ أَمْلِكَ﴾	سے نہیں ہے
﴿قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾	کہہ دو کہ: اے اہل کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آجؤ جو ہم تم میں مشترک ہو
المكروب:	مصیبت زدہ، پریشان
﴿قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ﴾	ہم نے کہا: اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم کے لیے سلامتی بن جا
﴿قَالَتْ يَا وَيْلَتَى أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا﴾	(ابراہیم کی بیوی) کہنے لگیں: ہائے! کیا میں اس حالت میں بچہ جنوں گی کہ میں بوڑھی ہوں، اور یہ میرے شوہر ہیں جو خود بڑھاپے کی حالت میں ہیں
أقلعَ (عن):	باز رہنا، چھوڑنا
﴿يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾	اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا بہت سے متفرق رب بہتر ہیں، یا وہ ایک اللہ جس کا اقتدار سب پر چھایا ہوا ہے

(۱۴-۳)

أتحفه الشيءَ وبه:	تحفہ دیا
طرائف (مفرد: طريفة):	انوکھی بات
المنية (جمع: منايا):	موت
المواطن:	شہری

(۱۴-۵)

الجناة (مفرد: جانٍ)	مجرم
تعقّبَ تعقّبًا:	تعاقب کرنا، پیچھا کرنا
غرِقَ ـ غرقًا:	ڈوبنا
ضَنَّ بـ ـ ضنًّا:	بخل کرنا
احتكر الشيءَ:	روکنا، سامان ذخیرہ کرنا
لهفٌ:	حسرت، شوق، اشتیاق

(۱۴-۶)

حاكم:	حاکم

أفاق (من) إفاقة	ہوش میں آنا:
إغاث إغاثة	فریاد رسی کرنا:
اجتماع، حفلة	جلسہ:

الدرس الخامس عشر

أثابَ إثابة:	ثواب دینا، بدلہ دینا
حُقوقُ الشعوبِ:	عوام کے حقوق
سادَ السَّلامُ:	امن قائم ہوا
المتعطلونَ:	بیکار
دعَمَ ـ دعْمًا:	تقویت دینا
الاقتصاد القوميّ:	قومی معیشت
﴿أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى﴾	جس نام سے بھی (اللہ کو) پکارو گے، (ایک ہی بات ہے) کیونکہ تمام بہترین نام اسی کے ہیں
أقفَر إقفارًا:	ویران ہونا، بنجر ہونا
التّراثُ:	سرمایہ
سادَ العدْلُ:	انصاف قائم ہوا
﴿فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ﴾	جو جھاگ ہے وہ تو باہر گر کر ضائع ہو جاتا ہے، لیکن وہ چیز جو لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے
﴿وَمَنْ يَهْدِ اللهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ﴾	اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت پاتا ہے
﴿إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ﴾	اگر تم کفر اختیار کروگے، تو یقین رکھو کہ اللہ تم سے بے نیاز ہے

﴿وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ﴾

﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا﴾	اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو
المَنّ:	احسان
الشِّدَّة:	مصیبت، پریشانی

﴿ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ ﴾

﴿ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ ﴾	جو رسول کی اطاعت کرے، اس نے اللہ کی اطاعت کی
﴿ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللهُ مِنْ فَضْلِهِ ﴾	اور (مسلمانو) اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو اللہ تمہیں اپنے فضل سے بے نیاز کر دے گا
﴿ إِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ﴾	اور اگر تم پھر وہی کام کرو گے (جو اب تک کرتے رہے ہو) تو ہم پھر وہی کام کریں گے (جواب کیا ہے)
﴿ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللهُ مِنْهُ ﴾	اور جو شخص دوبارہ ایسا کرے گا تو اللہ تعالے اس سے بدلہ لے گا
﴿ فَمَنْ يُؤْمِنْ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴾	چنانچہ جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تو اس کو نہ کسی گھاٹے کا اندیشہ ہوگا اور نہ کسی زیادتی کا

(۱۵-۱)

بني جنسه:	ہم جنس لوگ
خطأ جسيم:	بڑی غلطی
عوز:	ضرورت، حاجت
هَرِمَ - هَرَمًا:	بوڑھا ہونا
تنعكس آثاره على..	اس کا اثر پڑے گا
الجُبّان:	صحرا، بیابان
طَرَدَ - طَرْدًا:	دور کرنا، دھتکارنا
رَبَضَ - رَبْضًا:	جانور کا گھٹنے کے بل بیٹھنا
ثأر:	خون کا بدلہ
هَرَبَ - هُرُوبًا:	بھاگنا
الشهامة:	خودداری، شرافت
حثى التراب - حثيًا:	مٹی ڈالنا
كَمَّمَ تكميمًا:	منھ بند کرنا
نَبَحَ - نُبُوحًا:	کتے کا بھونکنا
أهَرَّ إهرارًا:	بھونکنے پر مجبور کرنا
عَوَى - عُواء:	بھونکنا
نَبَشَ - نَبْشًا:	کھودنا

(۱۵-۲)

الكشّافة:	وہ جماعت جس کو خدمت خلق لیے تیار کی گئی ہو
جانَبَ الصوابَ:	درستگی سے ہٹ جانا
تفتّحَ تفتّحًا:	کھلنا
تحطّمَ تحطّمًا:	ٹوٹنا
عَضَلات (مفرد: عضلة):	پٹھے

(۱۵-۴)

الخصبة:	سرسبز، پیداوار کے قابل زمین

(۱۵-۵)

إبّان:	وقت، موسم
ولّى تولية:	حاکم مقرر کرنا
رحّبَ به ترحيبًا:	خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا
سَنَحَ - سُنُوحًا:	پیش آنا، سامنے آنا

(۱۵-۶)

مسابقہ:	مسابقة
صلاحیت:	الكفاءة
رخصت کرنا:	ودَّع توديعًا
خوش وخرم:	هشوش وبشوش
مسلسل کوشش:	الجهود المتواصلة
مداخلت کرنا:	تدخّلَ تدخّلاً
فرقہ وارانہ فسادات:	الاضطرابات الطائفية

فهرس الموضوعات

أسلوب الرسائل

باب الترجمة

***

تیسیر الانشاء- ایک تعارف

عام طور پر برِ صغیر کے عربی مدارس کے طلبہ عربی زبان بولنے اور لکھنے پر قادر نہیں ہوتے ہیں۔ حالانکہ اِن مدارس میں جو نصاب تعلیم رائج ہے، اس کی تقریباً تمام کتابیں عربی زبان میں ہیں۔ طلبہ اس نصاب کو آٹھ سال تک پڑھتے ہیں، جس سے ان کے اندر قدیم عربی ذخیرۂ کتب کے مطالعے اور اس سے استفادے کی اچھی استعداد پیدا ہو جاتی ہے، لیکن عربی میں چند سطریں لکھنے اور چند منٹ بولنے پر بھی قدرت نہیں ہوتی ہے۔

اس کا بظاہر سبب یہ ہے، کہ اِن مدارس میں عربی زبان، اسلامی علوم کو سمجھنے کے لیے ذریعہ (میڈیم) کے طور پر پڑھائی جاتی ہے، ایک زندہ زبان کی حیثیت سے پڑھائی نہیں جاتی۔ چنانچہ عربی زبان کے قواعد: نحو وصرف کی تدریس نظری انداز میں ہوتی ہے تطبیقی اور تمرینی انداز میں نہیں ہوتی۔ اسی طرح ادب کی کتابوں سے طالب علم کے پاس الفاظ کا جو ذخیرہ اکٹھا ہوتا ہے وہ قدیم لٹریچر کو سمجھنے میں تو معاون ہوتا ہے، گردوپیش کے ماحول اور موجودہ زندگی کو تعبیر کرنے لیے اس کا ساتھ نہیں دیتا۔ نیز نصاب میں انشا کے مضمون کو بھی کوئی جگہ نہیں ملی ہے۔

ضرورت ہے کہ طلبہ کی استعداد کے اس نقص کا ازالہ ہو۔ اس کے لیے عربی زبان کو ایک زندہ زبان کی حیثیت سے پڑھایا جائے اور طلبہ کو ایسے کورس پڑھائے جائیں جو عربی زبان سکھانے کی غرض سے تیار کیے گئے ہیں۔ اسی طرح نحو وصرف کی تدریس میں نظری انداز کے بجائے تطبیقی اور تمرینی انداز اختیار کیا جائے، نیز نصاب میں انشا وترجمہ کے مضمون کو خصوصی جگہ دی جائے۔ تاکہ طلبہ میں عربی زبان میں اظہار مافی الضمیر اور انشا وتحریر کی صلاحیت پیدا ہو۔

اسی ضرورت کے تحت "تیسیر الانشاء" کا یہ سلسلہ مرتب کرکے شائقین عربی زبان اور ارباب مدارس اسلامیہ کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے، یہ سلسلہ تین حصوں پر مشتمل ہے، جس کا مقصد نحوی وصرفی قواعد کو تطبیقی انداز میں پڑھانا اور ساتھ ہی انشا پردازی وترجمہ نگاری سکھانا ہے۔

الحمد للہ سلسلے کے ابتدائی حصے جوں ہی منظر عام پر آئے تو انھیں تعلیمی وتدریسی حلقوں میں ہاتھوں ہاتھ لیا گیا، اور مؤقر ماہنامہ دارالعلوم دیوبند اور ماہنامہ ندائے شاہی مراد آباد نے انتہائی وقیع الفاظ میں تبصرہ کیا اور مدارس کے نصاب میں چلے آرہے خلا کو اس سلسلے سے پُر کرنے کا مشورہ دیا۔

* * *

یہ کتاب

دار العلوم دیوبند کے دورِ آخر کے فضلا میں، جن لوگوں نے عربی زبان میں کمال پیدا کیا اور تقریر وتحریر کی سطح پر لائق ذکر استعداد بہم پہنچائی، ان میں ایک نمایاں ترین نام مولانا محمد ساجد قاسمی ہردوئی استاذ دار العلوم دیوبند کا ہے، جنھوں نے عربی زبان کی ترویج اور اس کی تدریس کی تسہیل کے لیے کام یاب اور بار آور کوششیں کی ہیں۔ ان کی اِن کوششوں کا سلسلہ نہ صرف جاری ہے؛ بل کہ وقت کے ساتھ ساتھ اس میں تنوُّع کے ساتھ اِضافہ ہوتا جارہا ہے۔

اُن کی عربی زبان کی ریڈنگ بک **"القراءة العربية"** کو برِّصغیر میں بڑی پذیرائی ملی اور وہ مدارس اسلامیہ کے علاوہ بعض عصری یونیورسٹیوں میں بھی داخلِ نصاب ہوگئی ہے۔ وہ اُمّ المدارس دار العلوم دیوبند میں اسلامی مضامین کے بافیض اور مقبول مدرس بھی ہیں، عربی زبان کی تدریس کے اُن کے تجربے کا دورانیہ تقریباً ربع صدی پر پھیلا ہوا ہے؛ اِس لیے اِس بابرکت اسلامی زبان کی ترویج وتعلیم کے لیے اِن کی تالیفی کاوشیں اُن کے پختہ تجربوں کا فیضان ہوتی ہیں اور اُن میں طالب علم کی نفسیات اور اُس کے تحصیلی مزاج کی بھرپور رعایت کا عنصر نمایاں ہوتا ہے۔

مولانا محمد ساجد قاسمی ہردوئی کی اسی سلسلے کی تازہ تصنیف **"تيسير الإنشاء"** کے پہلے حصے کا مُبیَّضہ راقم کے سامنے ہے۔ یہ کتاب اُنھوں نے ترجمہ نگاری اور انشا پردازی سکھانے کے لیے تیار کی ہے، اس کتاب کا بنیادی مقصد نحوی وصرفی قواعد کی روشنی میں ترجمہ نگاری اور انشا پردازی سکھانا ہے۔

موصوف مؤلف نے کتاب کو ہر اعتبار سے آسان بنانے کی کام یاب کوشش کی ہے، مثالوں اور مشقوں میں اسلامی تاریخی معلومات یا روزمرّہ کی بول چال والے جملے استعمال کیے گئے ہیں، اسی کے ساتھ عربی اور اردو جملوں میں وارد مشکل الفاظ کے معانی سبق وار کتاب کے آخر میں درج کردیے گئے ہیں۔ اس سے ترجمہ نگاری کی راہ کا بہت بڑا پتھر ہٹ جاتا ہے اور نوخیز مُترجم کو ترجمہ کا کام بہت آسان محسوس ہونے لگتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مؤلف نے اس کتاب کے ذریعے عربی تدریس کے سلسلے میں محسوس کیے جانے والے ایک بڑے خلا کو پُر کیا ہے۔

(از پیش لفظ بہ قلم: حضرت مولانا نور عالم خلیل امینی مدظلّہ)

دار المنار دیوبند

DARUL MANAR DEOBAND

E-mail : darulmanardeoband@gmail.com